روزنامہ

وطن

بڈگام

WATTAN
The Urdu Daily

منگلوار
25 جون 2024

TUESDAY
25-JUNE-2024

صفحہ 08 سب سے زیادہ رنز بنانے والے کھلاڑی

صفحہ 08 شاہین آفریدی کی پانچوں انگلیاں گھی میں

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ Vol: 14 | No: 137 | Pages: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ صفحات: 08 ■ شمارہ نمبر: 137 ■ جلد: 14 ■

نئی حکومت ہمیشہ سب کو ساتھ لے کر چلنے اور ملک کی خدمت کیلئے

اتفاق رائے پیدا کرنے کی کوشش کریگی

حکومت بنانے کیلئے اکثریت صحیح لیکن ملک چلانے کیلئے اتفاق رائے ضروری: نریندر مودی

سرینگر/24 جون//

نئی حکومت ہمیشہ سب کو ساتھ لے کر چلنے اور ملک کی خدمت کیلئے اتفاق رائے پیدا کرنے کی کوشش کرے گی کی بات کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ حکومت بنانے کیلئے اکثریت لیکن ملک چلانے کیلئے اتفاق رائے

ضروری ہے۔ سی این آئی کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی نے 18 ویں لوک سبھا کا پہلا اجلاس سوموار سے شروع ہونے کے ساتھ ہی بطور ممبر پارلیمنٹ حلف لیا۔ اس سے قبل وزیر اعظم مودی نے پارلیمنٹ کی نئی عمارت کے باہر میڈیا کے نمائندوں سے خطاب کیا جس کے دوران انہوں 101....

18ویں لوک سبھا کا پہلا اجلاس شروع

وزیر اعظم، امیت شاہ، راجناتھ سمیت مختلف سرکردہ لیڈروں نے حلف لیا

سرینگر/24 جون//

سخت ترین حفاظتی انتظامات کے بیچ 18 ویں لوک سبھا کا پہلا اجلاس شروع ہوا جس دوران وزیر اعظم نریندر مودی، وزیر داخلہ امیت شاہ، اور وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ سمیت مختلف سرکردہ لیڈروں نے ممبران پارلیمنٹ کی حیثیت سے حلف لیا۔ سی این آئی کے مطابق

مودی حکومت کی تیسری اننگز میں 18 ویں لوک سبھا اجلاس کی باضابطہ طور پر شروعات ہوئی اور پہلے ہی دن وزیر اعظم نریندر مودی، وزیر داخلہ امیت شاہ، اور وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ سمیت مختلف سرکردہ لیڈروں... 102

ڈوڈہ میں شہری کی مشتبہ حالت میں نعش برآمد

سرینگر/24 جون//

جموں کے ڈوڈہ ضلع میں ایک شہری کو پر اسرار طور پر مردہ پایا گیا۔ سی این آئی کے مطابق ڈوڈہ کے مضافات میں ایک شہری کو پر اسرار طور پر مردہ پایا گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ کردیپ کمار 32 ولد کالی داس ساکنہ ریگھا، گوہا نامی شخص کی لاش جموں کشمیر بینک برانچ گوہا کے نزدیک ایک گہرے جارج سے مشکوک حالات میں ملی۔ اس پر پولیس چوکی گوہا کی.... 103

جموں میں آتشزدگی 30 جھونپڑیاں خاکستر

درجنوں افراد بے گھر، لاکھوں کی املاک تباہ

سرینگر/24 جون//

جموں ریلوے اسٹیشن کے نزدیک مراٹھا محلہ ترکوٹا نگر میں آتشزدگی کی ایک بھیانک واردات کے دوران کم از کم 30 جھونپڑیاں خاکستر ہوگئیں۔ حکام نے بتایا کہ آگ کی اس واردات میں کم از کم 30 جھونپڑیاں راکھ کے ڈھیر میں تبدیل ہوئی ہے۔ فائر اینڈ ایمرجنسی اور پولیس نے آگ میں پھنسے ہوئے افراد کو محفوظ جگہ منتقل کیا۔ اس دوران پولیس، انتظامیہ اور دیگر متعلقہ افسران نے جائے واردات کا دورہ کیا۔ وائس آف انڈیا کے مطابق جموں ریلوے اسٹیشن کے نزدیک مراٹھا محلہ ترکوٹا نگر میں آتشزدگی.... 106

حج کے دوران 1301 عازمین کا انتقال

فوت ہونیوالوں میں 98 کا تعلق بھارت سے تھا

سرینگر/24 جون//

رواں برس سعودی عرب میں جھلسا دینے والی گرمی کی وجہ سے 1301 عازمین لقمہ اجل بن گئے جبکہ ان میں 98 کے قریب عازمین ہندوستان سے تعلق رکھتے تھے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق سعودی عرب میں حج کے موسم کے دوران 1301 عازمین اپنی جان گنوا چکے ہیں جن میں سے 83 فیصد غیر رجسٹرڈ تھے۔ سعودی پریس ایجنسی نے ملک کے وزیر صحت فہد الجلاجل کے حوالے سے اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ حکومتی صحت کی دیکھ بھال کے شعبے نے شدید گرمی سے ہونے والے تناؤ کے معاملات کی دیکھ بھال کی.... 107

وادی میں منشیات کے استعمال کا بڑھتا رجحان

دل کا دورہ پڑنے سے اموات میں اضافے کا سبب

سرینگر/24 جون//

وادی میں ماہر امراض قلب نے نوجوانوں میں دل کے دورے یا قلبی گرفتوں کو تشویشناک قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ دل کے دوروں کی وجہ سے ہونے والی اموات کی بڑھتی ہوئی شرح کے پیچھے تمباکو نوشی، منشیات کی لعنت اور نفسیاتی معاشرتی تناؤ ایک اہم وجہ ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق وادی کشمیر میں نوجوانوں میں ہارٹ اٹیک کے بڑھتے معاملات پر معالجین نے اس پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس کے پیچھے کئی وجوہات ہیں جن میں منشیات کی لت سب سے بڑی وجہ ہے۔ اس ضمن میں ایک وادی کے معروف معالج ڈاکٹر بلال احمد نے وی او آئی نمائندے امان ملک..... 104

امن وقانون کی صورتحال اور امرناتھ یاترا

اے ڈی جی پی کی صدارت میں جائزہ میٹنگ

سرینگر/24 جون//

امرناتھ یاترا 2024 کی تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے، ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل آف پولیس L&O (ADGP) وجے کمار نے پیر کو پولیس، این ڈی آر ایف، بی ایس ایف، اور سی آر پی ایف، SDRF J&K مسلح افواج کی کے ساتھ ایک جامع جائزہ میٹنگ کی۔ میٹنگ میں آنے والی شری امرناتھ جی یاترا 2024 کی تیاریوں پر توجہ مرکوز کی گئی، یہ ایک اہم سالانہ یاترا ہے جو لاکھوں عقیدت مندوں کو مقدس امرناتھ غار کی طرف کھینچتی ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق امرناتھ یاترا اور جموں کشمیر میں امن وقانون کی مجموعی صورتحال کے حوالے سے اے ڈی جی پی کی صدارت میں میٹنگ منعقد.... 105

عمر عبداللہ کی تمام حلف لینے والے اراکین پارلیمان کو مبارکباد

سرینگر/24 جون//

نیشنل کانفرنس نائب صدر عمر عبداللہ نے ان تمام نو منتخب ممبران پارلیمان کو مبارکباد دی جنہوں نے آج لوک سبھا کے پہلے اجلاس میں حلف لیا اور اس موقع کو 'جمہوریت کیلئے اہم' قرار دیا۔ انہوں نے خصوصی طور پر جموں و کشمیر کے عوام کی نمائندگی کرنے والے ممبران پارلیمان کو مبارکباد پیش کی اور حکومت پر زور دیا کہ انجینئر رشید کو حلف لینے کیلئے ضمانت دی جائے اور انہیں اپنے حلقہ انتخاب کے لوگوں کی نمائندگی کرنے کا موقع دیا جانا چاہیے۔ یہ تسلیم کرنا بہت ضروری ہے کہ شمالی کشمیر کے لوگوں نے انجینئر رشید کو اپنا نمائندہ منتخب کیا ہے، اور وہ حلف لینے اور اپنے حلقہ انتخاب کی خدمت کرنے کے موقع کا حق رکھتے ہیں۔ اس کے علاوہ انہوں نے کہا

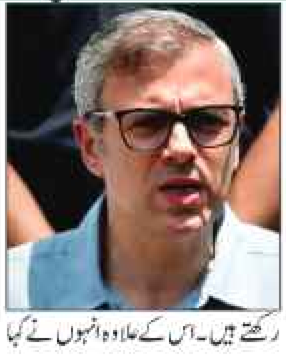

کہ 'ان بے شمار افراد کو یاد رکھنا بہت ضروری ہے جو اس وقت جموں وکشمیر کے اندر اور بیرون ریاست کی جیلوں میں بند ہیں۔ ان کے مقدمات کا اچھی طرح سے جائزہ لیا جانا چاہیے، اور جنہوں نے معمولی جرائم کا ارتکاب کیا ہے انہیں رہا کیا جانا چاہیے۔ اور باہر کی جیلوں میں قید تمام کشمیریوں کو وادی منتقل کیا جانا چاہیے..... 108

سرینگر کو ورلڈ کرافٹ سٹی کے طور پر پہچان مل گئی: منوج سنہا

وزیر اعظم نے جموں وکشمیر کے دستکاری اور ہینڈ لوم سیکٹر کیلئے بھرپور حمایت ظاہر کی

سرینگر/24 جون//

ورلڈ کرافٹس کونسل نے سری نگر کو ورلڈ کرافٹس سٹی کے طور پر تسلیم کیا ہے۔ یہ باوقار اعزاز شہر کے شاندار ورثے اور اس کے کاریگروں کی غیر معمولی مہارت کو فروغ دے گا۔ وائس آف انڈیا کے مطابق جموں کشمیر کے گرمائی دارالحکومت سری نگر کو عالمی دستکاری شہر کی پہچان مل گئی۔ اس پہچان کے ساتھ سری نگر میں سیاحت کو وسعت ملے گی۔ یہ کامیابی سری نگر کو 2021 میں یونیسکو

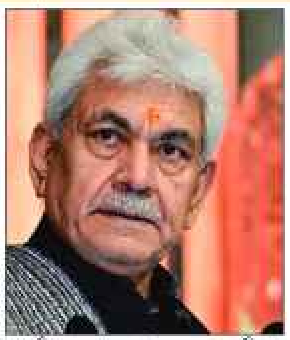

کے تخلیقی شہر برائے دستکاری کے طور پر تسلیم کیے جانے کے بعد حاصل ہوئی ہے۔ اس تاریخی کامیابی پر مبارکباد دیتے ہوئے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ یہ اعزاز ہمارے کاریگروں کی محنت اور غیر معمولی صلاحیتوں کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ یہ ان کی لگن کو ثابت کرتا ہے اور سری نگر کی ثقافتی دولت کو نمایاں کرتا ہے۔ ہم اپنے دستکاروں کی مدد کرنے اور اس بات.... 109

گیس سلنڈر دھماکے میں زخمی قیدی کی موت ہوگئی

سرینگر/24 جون//

سرحدی ضلع کپواڑہ کے سب جیل میں گیس سلنڈر دھماکہ میں زخمی سوپور کا قیدی اسپتال میں زندگی کی جنگ ہار گیا۔ سی این آئی کے مطابق 19 جون کو سب جیل کپواڑہ میں گیس سلنڈر دھماکے کے نتیجے میں زخمی ہوئے قیدیوں میں سے ایک زندگی کی جنگ ہار گیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق سوپور سے تعلق رکھنے والا قیدی اسپتال میں زندگی کی جنگ ہار گیا۔ انہوں نے کہا کہ 19 جون کو کپواڑہ.... 110

بھوری کدل سرینگر میں آگ کی واردات

ایک مسجد شریف کو شدید نقصان پہنچا

سرینگر/24 جون//

بھوری کدل سرینگر میں سوموار کے روز ایک مسجد شریف کو آگ کی واردات میں زبردست نقصان پہنچا ہے جبکہ فائر سروس عملہ اور مقامی لوگوں نے سخت کوشش کے بعد آگ پر قابو پالیا اور اس کو پھیلنے سے روک دیا۔ وائس آف انڈیا کے مطابق وسطی کشمیر کے ضلع سری نگر کے بھور کدل علاقے میں پیر کو زبردست آگ لگنے سے ایک مسجد کو نقصان پہنچا۔ ذرائع نے بتایا کہ واقعے کے فوراً بعد فائر ٹینڈرز آگ بجھانے کے لیے موقع پر پہنچ گئے۔ انہوں نے کہا کہ جب تک فائر ٹینڈر پہنچے، بازار مسجد کو کافی نقصان پہنچا تھا۔ انہوں نے کہا کہ آگ کو مزید پھیلنے سے روکنے کے لیے فائر فائٹنگ اور مقامی لوگوں نے... 111

سندطاس آبی معاہدے میں ایک اہم پیش رفت

پروجیکٹوں کا معائینہ کرنے کیلئے پاکستانی ٹیم کشتواڑ پہنچ گئی

سرینگر/24 جون//

سندطاس آبی معاہدے میں ایک اہم پیش رفت کے تحت پروجیکٹوں کا معائنہ کرنے کیلئے پاکستانی ٹیم کشتواڑ پہنچ گئی۔ سی این آئی کے مطابق ہند پاک کا ایک بڑا وفد غیر جانبدار ماہرین کے ساتھ جموں وکشمیر کے ضلع کشتواڑ پہنچ گیا اور سندطاس آبی معاہدے کے تحت دو پاور پروجیکٹوں کا معائنہ شروع کر دیا۔ حکام نے بتایا کہ 40 رکنی وفد اتوار کی شام جموں پہنچا اور وادی چناب کے مختلف زیر تعمیر پاور پروجیکٹ کے معائنہ کیلئے آج صبح کشتواڑ روانہ ہوا۔ خیال رہے کہ سال 1960 کے معاہدے کے تنازعات کے تصفیے کے طریقہ کار کے تحت پانچ سال سے زائد عرصے میں جموں وکشمیر کا پاکستانی وفد کا یہ پہلا دورہ ہے۔ ہندوستان اور پاکستان نے نو سال کی بات چیت کے بعد انڈس واٹر ٹریٹی پر دستخط کیے، عالمی بینک اس معاہدے کا دستخط کنندہ ہے جو متعدد سرحد پار دریاؤں کے پانی کے استعمال پر دونوں فریقوں کے درمیان.... 112

مسجد نبویؐ میں 1.4 ملین افراد نے نماز کی سعادت حاصل کی

روضہ شریفہ کا رقبہ 330 مربع میٹر جس میں فی گھنٹہ 800 افراد کی گنجائش

سرینگر/24 جون//

مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے امور کی جنرل اتھارٹی کا کہنا ہے کہ چھ ہفتوں کے دوران یکم ذی القعدہ سے 14 ذوالحجہ 1445 تک مسجد نبوی روضہ شریفہ میں 14 لاکھ 3 ہزار 640 افراد نے نماز ادا کی۔ سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق سعودی خبر رساں ادارے ایس پی اے کی رپورٹ کے

مطابق مسجد نبوی روضہ شریفہ کا رقبہ 330 مربع میٹر ہے جس.... 113

کیجریوال کو فی الحال تہاڑ جیل کی سلاخوں کے پیچھے رہنا پڑے گا

نہیں ملی سپریم کورٹ سے کوئی راحت، کیس کی اگلی سماعت 28 جون کو مقرر

سرینگر/24 جون//

دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کو فی الحال تہاڑ جیل کی سلاخوں کے پیچھے رہنا پڑے گا۔ سی این آئی کے مطابق سپریم کورٹ نے دہلی کے وزیر اعلیٰ کیجریوال کی عرضی پر سماعت کی لیکن انہیں کوئی راحت نہیں مل سکی۔ سپریم کورٹ اب

کیجریوال کی عرضی پر 26 جون کو سماعت کرے گی۔ کیجریوال نے دہلی ہائی کورٹ کے حکم کے خلاف سپریم کورٹ سے رجوع کیا تھا۔ پیر کو جسٹس منوج مشرا اور جسٹس ایس وی این بھٹی کی بنچ ہائی کورٹ کے حکم کے خلاف کیجریوال کی اپیل پر سماعت کر رہی تھی جس میں ضمانت پر عبوری روک.... 114

سیاحتی سرگرمیوں کے بیچ اہربل سیاحوں کی توجہ کا مرکز

گزشتہ چھ ماہ کے دوران ایک لاکھ سے زائد سیاحوں نے اہربل کا رخ کیا

سرینگر/24 جون//

وادی کشمیر میں امسال بڑھتی سیاحتی سرگرمیوں کے بیچ جنوبی کشمیر میں واقع اہربل سیاحوں کی توجہ کا مرکز بن چکا ہے اور چھ ماہ کے دوران ایک لاکھ سے زائد سیاحوں نے اہربل کا رخ کرکے وہاں کی سیر کی۔ ادھر حکام کے مطابق اس سال اہربل میں سیاحوں کی تعداد گزشتہ سالوں کے مقابلے میں تین گنا بڑھنے کی توقع ہے۔ سی این آئی کے مطابق جنوبی ضلع کولگام میں..... 115

انسانی بستیوں میں جنگلی جانوروں کے

بڑھتے رخ، پلوامہ کے کئی علاقوں میں لوگ خوفزدہ

سرینگر/24 جون//

انسانی بستوں میں جنگلی جانوروں کے بڑھتے رخ کے بیچ جنوبی کشمیر کے علاقوں میں خونخوار ریچھ اور تیندوے کی موجودگی کے باعث لوگ خوف وہراس میں مبتلا ہو چکے ہیں۔ ادھر جنگلی جانوروں کی موجودگی کے بعد محکمہ وائلڈ لائف اور پولیس اور سیول انتظامیہ متحرک ہو گئی ہے اور ریچھ کو قابو میں کرنے کیلئے کارروائی جاری ہے۔ سی این آئی کو اس ضمن میں نمائندے نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ جنوبی کشمیر کے کئی جنگلی کے علاقوں میں جنگلی جانوروں کی موجودگی سے لوگوں میں تشویش کی لہر پائی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جنگلی جانوروں کی موجودگی کے باعث.... 116

The Urdu Daily WATTAN روزنامہ وطن

جلد بیدار ہونے والی خواتین ڈپریشن سے دور رہتی ہیں

بوسٹن: ہزاروں خواتین پر کیے گئے ایک سروے سے معلوم ہوا ہے کہ صبح جلد بیدار ہونے والی خواتین مستقبل میں ڈپریشن اور یاسیت کی شکار نہیں ہوتیں کیونکہ دن کی روشنی انسانی جذبات اور احساس پر اثر انداز ہوتی ہے۔ امریکی ماہرین نے اوسط 55 برس کی 32 ہزار سے زائد خواتین کا سروے کیا ہے جس سے معلوم ہوا ہے کہ خواتین جلد بیدار ہوں تو اس سے ڈپریشن اور ذہنی تناؤ کو 12 سے 27 فیصد تک کم کیا جاسکتا ہے۔ ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ شدید ڈپریشن کئی دماغی اور نفسیاتی امراض کو جنم دیتی ہے۔ یونیورسٹی آف کولاراڈو، بولڈر اور برگھم اینڈ وومن ہاسپٹل، بوسٹن کے ماہرین کی جانب سے مشترکہ تحقیق کے بعد یہ بات سامنے آئی ہے کہ خواتین جلد سونے اور جلد جاگنے کو معمول بنا کر اپنی زندگی ایک طویل دور کے لیے خوشگوار بنا سکتی ہیں۔ علاوہ ازیں دیر سے بیدار ہونے والی خواتین میں شادی کا رجحان کم ہوتا ہے اور وہ تمباکو نوشی اور دیگر بری عادات کی شکار ہوکر مزید ذہنی تناؤ میں مبتلا ہوجاتی ہیں تاہم بیدار ہونے میں تاخیر سے جسم اور دماغ پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ سائنس دانوں کے مطابق یہ اپنی نوعیت کی پہلی تحقیق ہے جس میں تاخیر سے جاگنے پر ہزاروں خواتین پر اثرات نوٹ کیے گئے ہیں۔ تحقیق کی مرکزی مصنفہ سیلائن ویٹر نے کہا ہے کہ ڈپریشن ماحول اور طرز زندگی سے بھی لاحق ہوتا ہے لیکن ہم

نے تاخیر سے اٹھنے والی خواتین پر اس کے اثرات کا جائزہ لیا ہے۔ ڈپریشن میں زندگی بے مزہ ہوجاتی ہے اور لوگوں کی خوشیوں میں دلچسپی کم ہوجاتی ہے۔ اس موقع پر انہیں دوا اور مشاورت کی ضرورت ہوتی ہے۔ ڈاکٹر سیلائن کے مطابق دن کی روشنی انسانی طبیعت اور مزاج پر گہرا اثر ڈالتی ہے اور ضروری ہے کہ دن کی روشنی اور دھوپ میں زیادہ وقت گزارا جائے۔ سروے میں 32470 خواتین نرسوں کا جائزہ لیا گیا اور ہر دو سال بعد ان سے کچھ سوالات پوچھے گئے۔ ان میں سے 37 فیصد خواتین صبح سویرے اٹھنے والی، 53 فیصد درمیانے درجے میں بیدار ہونے والی اور 10 فیصد رات کی ڈیوٹیوں کی وجہ سے دیر سے جاگنے والی تھیں۔ کئی برس کی مسلسل تحقیق اور جائزے کے بعد معلوم ہوا کہ جو خواتین جلد بیدار ہوتی ہیں ان میں ڈپریشن کا خطرہ 12 سے 27 فیصد تک کم ہوجاتا ہے اور دیر سے اٹھنے والی خواتین میں یہ عارضہ اسی تناسب سے بڑھ سکتا ہے۔

دالیں کھانے سے شوگر میں 20 فیصد تک کمی ممکن

اونٹاریو: ذیابیطس کے معالجین نے ایک سروے کے بعد کہا ہے کہ اگر شوگر کے مریض آلو اور چاول کی جگہ دالیں کھائیں تو اس سے خون میں شکر کی مقدار کو بہت حد تک کم کیا جاسکتا ہے۔ یونیورسٹی آف گیلف کے ماہرین نے کہا ہے کہ اگر آلو چاول ترک کرکے ان کی جگہ دالیں استعمال کی جائیں تو خون میں شکر کی مقدار 20 فیصد تک کم کی جاسکتی ہے۔ یونیورسٹی سے وابستہ پروفیسر ایلیسن ڈنکن اور ان کے ساتھی کہتے ہیں کہ دالیں بدن میں کاربوہائیڈریٹس جذب کرنے کے عمل کو بہتر کرتی ہیں اگر شوگر کے مریض آلو اور چاول کی جگہ دالیں کھائیں تو خون میں شکر کی کمی 35 فیصد تک کم کی جاسکتی ہے۔ اس اسٹڈی کی تفصیلات جرنل آف نیوٹریشن میں شائع ہوئی ہے جس

کے بعد کھانے میں مونگ، مسور اور چنے کی دالوں کی اہمیت مزید بڑھ گئی ہے۔ اسٹڈی میں شامل ڈاکٹر ایلیسن نے کہا کہ 'دالیں غذائیت سے بھرپور ہوتی ہیں جو ذیابیطس اور گلوکوز سے وابستہ بیماریوں کو دور کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ مطالعے میں 24 صحت مند بالغ افراد کو شامل کیا گیا جنہیں چار طرح کے کھانے دیے گئے۔ ایک گروہ کو سفید چاول کھلائے گئے، دوسرے کا پیالہ آدھے چاول اور آدھا بڑی سبز دالوں سے بھرا گیا، تیسرے گروہ کو چاول اور چھوٹی سبز دالیں دی گئیں جبکہ چوتھے گروہ کو رنگ برنگی دالوں کے ساتھ چاول دیے گئے۔ کھانے سے قبل اور دو گھنٹے بعد تمام شرکا کے خون میں شکر کی

سگریٹ پیسے خرچ کرکے بیماری خریدنے کا نام ہے

کراچی: طبی ماہرین کہتے ہیں کہ دنیا میں موت کی چوتھی بڑی وجہ ''کرونک آبسٹرکٹیو پلمونری ڈیزیز'' ہے۔ طبی ماہرین اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر سید ظفر پاب حسین اور ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر فیصل فیاض زبیری نے انسداد تمباکو نوشی کے عالمی دن کے موقع پر کراچی کے مقامی ہوٹل میں ''ایکسپریس میڈیا گروپ'' اور ''نوارٹس'' کے اشتراک سے Hazards of Smoking and COPD پر سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ تمباکو نوشی کے باعث بڑھتی اموات اور بیماریاں تشویش کا باعث ہیں اس کی وجہ سے نہ صرف دل کا دورہ، اسٹروک، ہائپرٹینشن، پھیپھڑوں کے متعدد امراض بلکہ کئی اقسام کے کینسر بھی تمباکو نوشی کے باعث

لاحق ہو رہے ہیں۔ اگر تمباکو نوشی کو قابو نہ کیا گیا تو یہ صرف صحت ہی نہیں بلکہ ملکی معیشت کے لیے بھی تباہی کا باعث بن سکتی ہے۔ سگریٹ نوشی پیسے خرچ کرکے بیماری خریدنے کا نام ہے۔ اس موقع پر نوارٹس سیلس ہیڈ مقصود خان، نوارٹس بزنس یونٹ ہیڈ جاوید منیر، ایکسپریس میڈیا گروپ کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر مارکیٹنگ اینڈ سیلز اظفر نظامی اور ایسوسی ایٹ ڈائریکٹر مارکیٹنگ کامران احمد سمیت دیگر ممبران نے شرکت کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے

اکثر افراد کے پیروں سے زیادہ بدبو کیوں آتی ہے

کیا آپ نے کبھی محسوس کیا کہ جرابوں کے ساتھ جوتے پہن کر جب انہیں کچھ وقت کے بعد اتارتے ہیں تو بدبو سے دماغ خراب ہوجاتا ہے ایسا بیشتر افراد کے ساتھ ہوتا ہے مگر اس کی وجہ کیا ہے؟ کیا یہ کسی مرض کی نشانی ہوسکتی ہے تو اس کا درحقیقت جسم کے کسی بھی حصے کے مقابلے میں پیروں میں پسینہ خارج کرنے والے غدود یا گلینڈ سب سے زیادہ ہوتے ہیں۔ تاہم جسم کے دیگر حصے، جہاں عام طور پر یہ گلینڈ گرمی، ورزش یا تناؤ کی صورت میں حرکت میں آتے ہیں، پیروں میں یہ گلینڈ ہر وقت کام کرتے رہتے ہیں۔ اب جتنا پسینہ آئے گا، اتنا ہی بو خارج کرنے والے بیکٹریا کو غذا ملتی ہے اور نشوونما ہوتی ہے۔ یہ بدبو اس وقت زیادہ بدتر ہوجاتی ہے جب طویل عرصے تک ایک ہی جوتے کو روزانہ پہنا جائے یا تناؤ یا ہارمونز میں تبدیلی کا سامنا کرنے والی خواتین کو اس مسئلے کا زیادہ سامنا ہوتا ہے۔ اور ہاں پیروں میں یہ بو ایک عارضے کی علامت ہوسکتی ہے جس میں پیر کی جلد کی اوپری تہہ پر فنگس بڑھنے لگتی ہے۔ یہ بھی پڑھیں گرمیوں میں جسمانی بو سے بچنے میں مددگار ٹوٹکے خوش قسمتی سے اس عارضے بلکہ پیروں کی بو سے بچنا کافی آسان ہوتا ہے۔ سب سے پہلی چیز تو اپنے پیروں کو صاف رکھنا عادت بنانا ہے، جو کہ اس مسئلے سے نجات کے لیے موثر ترین ہے۔ اس کے بعد جوتوں اور جرابوں کو صاف رکھنا عادت بنائیں، تاکہ اس مسئلے کا شکار ہی

گرم موسم میں انڈے کھانا نقصان دہ تو نہیں

انڈے ناشتے میں اکثر افراد کی پسند ہوتے ہیں اور یہ صحت کے لیے بہت زیادہ فائدہ مند غذا بھی ہے۔ درحقیقت اسے تو انسانی صحت کے لیے سپرفوڈ کا درجہ دیا گیا ہے اور صرف ایک انڈہ کھانا بھی فائدہ پہنچانے کے لیے کافی ہے۔ مگر ایک سوال ہے کہ کیا گرم موسم میں انڈے کھانا نقصان تو نہیں پہنچاتا؟ یا آسان الفاظ میں کیا گرمیوں میں انڈوں کو کھانا چاہیے یا نہیں ویسے یہ تصور پاکستان میں کافی عام ہے کہ انڈے گرم موسم میں نہیں کھانے چاہیے کیونکہ اس سے نقصان ہوسکتا ہے۔ مزید پڑھیں: روزانہ 2 انڈے کھانے سے کیا ہوتا ہے تاہم طبی ماہرین کا اس بارے میں کہنا ہے کہ یہ خیال غلط ہے اور انڈے کسی

بھی موسم میں نقصان دہ نہیں ہوتے، بس اعتدال میں رہ کر استعمال ضروری ہوتا ہے۔ یہ غذا جسم کو اہم اور مختلف وٹامنز اور دیگر اجزا فراہم کرتی ہے جبکہ جسمانی توانائی دیر تک برقرار رکھنے میں بھی مددگار ہے۔ تاہم زیادہ مقدار میں انڈے کھانا جسمانی درجہ حرارت بڑھانے اور بدہضمی کا باعث بن سکتا ہے۔ ماہرین کے مطابق دن بھر میں 2 انڈے صحت کے لیے فائدے مند ہیں، خصوصاً گرم موسم میں 2 سے زیادہ انڈے روزانہ کھانا جسمانی درجہ حرارت بڑھا کر آنتوں کے مسائل کا باعث بن سکتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ انڈے وٹامن اے اور ڈی سے بھرپور ہوتے ہیں جو کہ ہڈیوں کی مضبوطی کے لیے ضروری ہیں، اسی طرح دیگر اجزا جیسے کیلشیئم، فاسفورس، زنک، آئیوڈین، فیٹی ایسڈز اور آئرن بھی جسم کو ملتے ہیں، جو کہ خون کے سرخ خلیات کی مقدار بڑھانے کے لیے ضروری عنصر ہے۔ یہ بھی پڑھیں: انڈوں کی زردی کی رنگت کیا بتاتی ہے اسی طرح یہ بے وقت بھوک کی خواہش پر قابو پانے میں مدد دینے، تھکاوٹ سے بچانے، کمزوری دور کرنے اور جسمانی دفاعی نظام مضبوط کرنے میں بھی مدد دیتا ہے۔

پلاسٹک کی آلودگی کو شکست دی جاسکتی ہے

1974ء میں اقوام متحدہ کو عالمی یوم ماحولیات کا خیال آیا اور پہلی مرتبہ ہو کین امریکہ نے اس کی میزبانی کا شرف حاصل کرتے ہوئے صرف ایک دنیا اور 1974ء کی نمائش کے مرکزی خیال کے ساتھ اس دن کو منایا اور اب 5 جون 2018ء کو نئی دہلی بھارت کی میزبانی میں عالمی یوم ماحولیات ''Beat Plastic Pollution'' یعنی پلاسٹک کی آلودگی کو شکست دیں کے مرکزی خیال کے ساتھ منا رہا ہے۔ پہلے world Environment Day عالمی یوم ماحولیات سے آج 45ویں یوم ماحولیات پر دنیا کی آبادی دگنے سے زیادہ اضافے کے ساتھ ساڑھے سات ارب سے زیادہ ہوچکی ہے اور دنیا کی تقریباً آدھی آبادی خط افلاس سے نیچے زندگی بسر کر رہی ہے۔ عالمی سطح پر بدصورتی یعنی ماحول کی خرابی کی دو بنیادی وجوہات ہیں۔ نمبر ایک آبادی میں بے تحاشہ اور تیزی سے اضافہ اور نمبر دو غربت، یوں اگر ہم آج کی دنیا کو دیکھیں تو 1974ء میں جب دنیا میں پہلی مرتبہ ماحولیات کا عالمی دن منایا گیا تھا تو اس وقت دنیا کی جو کل آبادی تھی آج اتنی تعداد میں یعنی تین ارب سے زیادہ غریب لوگ دنیا میں موجود ہیں، غربت ہم اس اقتصادی، مالیاتی اور معاشی حالت کو کہتے ہیں جس میں کوئی فرد اپنی زندگی کی بنیادی ضروریات، روٹی، کپڑا، مکان، علاج اور تعلیم کو پورا نہیں کرسکتا ہے ایسی کیفیت میں انسان بہت کم آمدنی اور نہایت کم۔

کینسر کے خطرے سے بچانے والی بہترین غذا

روزمرہ کے معمولات میں ایک معمولی سی تبدیلی لاکر کینسر جیسے جان لیوا مرض کو خود سے دور رکھا جاسکتا ہے۔ یہ بات امریکا میں ہونے والی ایک نئی طبی تحقیق میں سامنے آئی۔ تحقیق میں بتایا گیا کہ عام زندگی کے ایک معمول یعنی متوازن غذا کا استعمال کینسر کو دور رکھنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ مزید پڑھیں: کینسر کی 12 علامات جنہیں نظر انداز نہ کریں تحقیق میں بتایا گیا کہ سبزیاں، پھل، اجناس، پروٹین اور دودھ سے بنی مصنوعات کو کھانا عادت بنالینا کینسر کا خطرہ 65 فیصد تک کم کردیتا ہے۔ فلوریڈا یونیورسٹی کی تحقیق کرنے والی ٹیم کا کہنا تھا کہ ہم نتائج سے حیران رہ گئے، ہمیں توقع تو تھی کہ صحت بخش غذا اس خطرے کو کم کرتی ہے، مگر 65 فیصد کا اندازہ نہیں تھا۔ یہ پہلی تحقیق ہے جس

میں غذا اور کینسر کے درمیان اس طرح کے تعلق کا جائزہ لیا گیا۔ اس تحقیق کے دوران 1988 سے 1994 کے دوران ہونے والے ایک سروے میں شرکت کرنے والے 34 ہزار افراد کے ڈیٹا کا جائزہ لیا گیا، جس کے دوران ان سے غذائی عادات پوچھی گئی تھیں۔ یہ بھی پڑھیں: 14 عام طریقے جو کینسر سے بچائیں نتائج سے معلوم ہوا کہ جن کی غذا متوازن تھی، وہ کینسر کے خطرے سے بچے رہیں، بلکہ یہ خطرہ 65 فیصد تک کم پایا گیا۔

فیس بک گروپس کے اراکین کو اب فیس دینا ہوگی

فیس بک کے بانی مارک زکربرگ اس سوشل میڈیا ویب سائٹ کو صارفین کے لیے مفت قرار دیتے ہیں، مگر وہ ہر ممکن ذریعے سے پیسے کمانے کے بھی خواہشمند ہیں اور بہت جلد لوگوں کو بھی ماہانہ فیس ادا کرنا پڑسکتی ہے۔ اس کی تفصیل میں جانے سے پہلے یہ بتائیں کہ کیا آپ کسی فیس بک گروپ کے رکن ہیں؟ لگ بھگ ہر صارف ہی کسی نہ کسی فیس بک گروپ کا رکن ضرور ہوتا ہے۔ درحقیقت گروپس فیس بک کے چند مقبول ترین فیچرز میں سے ایک ہے، کیونکہ اس میں لوگ اپنے مشاغل یا اپنے علاقے، شہر یا ملک کے بارے میں بات کرنے کے لیے اکٹھے ہوتے ہیں۔ مزید پڑھیں: فیس بک کے سامنے آپ کا کوئی راز چھپا نہیں اور اب یہ کمپنی بہت جلد گروپس کے اراکین سے پیسے کمانے کے منصوبے پر کام کرنے والی ہے۔ جی ہاں بہت جلد ماہانہ بنیادوں پر فیس کے عوض گروپ سبسکرپشن کی آزمائش فیس بک کی جانب سے شروع کی جارہی ہے۔ فیس بک انتظامیہ کی جانب سے آغاز میں مخصوص گروپس چلانے والے افراد کو اراکین سے 5 سے 29 ڈالرز (500 روپے سے 3 ہزار پاکستانی روپے سے زائد کے درمیان) فیس لینے کی اجازت دی جائے گی، جس کے بدلے انہیں خاص مواد تک رسائی دی جائے گی۔ فیس بک کی جانب سے ایک بلاگ پوسٹ میں بتایا گیا ہم نے گروپ ایڈمنز سے جانا تھا کہ وہ پیسے کمانے اور اپنے اراکین کی انگیج منٹ بہتر بنانے کے لیے مختلف ذرائع دیکھ رہے ہیں، اسی کو دیکھتے ہوئے سبسکرپشن گروپس کے منصوبے کی آزمائش مخصوص گروپس میں شروع کی جارہی ہے۔ یہ بھی پڑھیں فیس بک پر کتنی ایپس کو آپ کے ڈیٹا تک رسائی حاصل ہے یہ پہلا موقع نہیں جب فیس بک کی جانب سے سبسکرپشن سروس کا تجزیہ کیا جارہا ہے۔ رواں سال مارچ میں فیس بک کی جانب سے کہا گیا تھا کہ اس پلیٹ فارم پر لوگوں کو اپنا مواد بنانے کے حوالے سے مدد فراہم کی جائے گی تاکہ وہ اپنے کام سے پیسے کماسکیں۔ فیس بک کی جانب سے گروپس فیس کے حوالے سے فی الحال کوئی وقت تو نہیں دیا گیا، تاہم امکان ہے کہ آئندہ چند ماہ تک آزمائشی مراحل کے بعد اسے دنیا بھر میں متعارف کرایا جاسکتا ہے۔

انسٹاگرام نے بھی ایک ارب صارفین کا سنگ میل طے کرلیا

انسٹاگرام فیس بک کی ایک اور ایسی ایپ بن گئی ہے جس نے ایک ارب ماہانہ صارفین کے سنگ میل کو طے کرلیا ہے۔ 20 جون کو انسٹاگرام کی جانب سے اعلان کیا گیا کہ اس کے ماہانہ صارفین کی تعداد ایک ارب سے تجاوز کرگئی ہے جو کہ ستمبر 2017 میں 80 کروڑ تھی۔ اور اس اعلان نے فیس بک کے بانی مارک زکربرگ کے اثاثوں میں چند منٹوں میں ایک ارب 70 کروڑ ڈالرز (2 کھرب پاکستانی روپے سے زائد) کا اضافہ کردیا جس کی وجہ فیس بک اسٹاک کی قیمتوں میں 2.3 فیصد اضافہ بنا اس موقع پر انسٹاگرام نے اپنی ایک اور نئی ایپ آئی جی ٹی وی (کریئیٹرز کے لیے طویل ویڈیوز کا ہب) بھی متعارف کرایا، جس کے ذریعے صارفین مستقبل میں پیسے بھی کماسکیں گے۔ تاہم یہ ایپ انسٹاگرام میں زیادہ متحرک رہنے والوں کے لیے اپنے فالورز کا بیس بنانے میں زیادہ مدد دے گی، جبکہ ایک گھنٹہ طویل ویڈیو بھی انسٹاگرام پر اپ لوڈ کرنا ممکن ہوجائے گا۔ 2018 کی پہلی سہ ماہی کے دوران انسٹاگرام کی حریف ایپلیکشن اسنیپ چیٹ کے صارفین کی شرح نمو محض 2.13 رہی جس کے اب مجموعی طور پر 19 کروڑ سے زائد صارفین ہیں۔ اس کے مقابلے میں فیس بک صارفین کی ماہانہ شرح نمو 3.14 فیصد رہی اور مجموعی صارفین 2 ارب 19 کروڑ سے تجاوز کرگئے، جبکہ انسٹاگرام میں اس سہ ماہی کے دوران نئے صارفین کی شرح 5 فیصد رہی۔ اس وقت انسٹاگرام کے ذریعے فیس بک نے 2018 میں 5.48 ارب ڈالرز کمائے ہیں، جو کہ گزشتہ سال کے مقابلے میں 70 فیصد زیادہ ہیں۔ فیس بک کی مرکزی ایپ کے علاوہ اس کمپنی کی دیگر ایپلیکشنز میسنجر (ایک ارب 30 کروڑ) اور واٹس ایپ (ڈیڑھ ارب) کے صارفین بھی ایک ارب سے زائد ہیں۔ پرائیویسی کے حوالے سے تحفظات کے باوجود یہ بات واضح ہے کہ لوگوں کو فیس بک کی ایپس سے محبت ہے، خصوصاً انسٹاگرام کو کچھ زیادہ ہی پسند کیا جارہا ہے۔

کیا یہ دنیا کی طویل ترین نان سٹاپ پرواز ہوگی

دنیا میں اس وقت سب سے طویل دستیاب نان سٹاپ پرواز قطر ایئرویز کی ہے جو دوحا سے آک لینڈ کا سفر ساڑھے 17 گھنٹوں میں طے کرتی ہے۔ رواں سال شروع ہونے والی قنطاس ایئر لائنز کی نان سٹاپ پرواز پرتھ سے لندن کا سفر 17 گھنٹوں میں طے کرتی ہے۔ سنگاپور ایئر لائنز نے سنہ 2004 سے 2013 تک سنگاپور کے چانگی ہوائی اڈے سے نیو یارک کے بین الاقوامی ہوائی اڈے تک نان سٹاپ سروس کی پیشکش کی تھی۔ لیکن پھر تیل کی قیمتوں میں اضافے، دیگر عوامل کی وجہ سے سنگاپور ایئر لائنز نے زیادہ ایندھن استعمال کرنے والی ایئربس A340-500 کا استعمال بند کردیا تھا۔ سنگاپور ایئر لائنز کا یہ روٹ منسوخ ہوگیا اور خوش قسمتی سے وہ ایئربس کو جہاز واپس کرنے میں کامیاب ہوئی۔ اب سنگاپور ایئر لائنز ایئربس کا ایک نیا ماڈل لے رہی ہے، جس سے توقع ہے کہ سنگاپور سے نیوارک کا نان سٹاپ سفر تجارتی بنیادوں پر دوبارہ قابل عمل بنایا جاسکتا ہے۔) A350-900 ULR (الٹرا طویل رینج) طویل فاصلے کے ایئربس خاندان سے تعلق رکھتا ہے۔ اس کے جڑواں انجن کے ہوائی جہاز جیسے بوئنگ 777 سیریز کو تبدیل کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ ایئربس کے مطابق بوئنگ 777 سیریز کے مقابلے میں یہ جہاز 25 فیصد کم ایندھن استعمال کرتا ہے۔ کیتھے اور سنگاپور ایئر لائنز پہلے سے ہی متعدد 'ڈیش- '900s استعمال کر رہی ہیں کیونکہ وہ اس صنعت میں طویل روٹ پر استعمال کے لیے مشہور ہیں۔ تاہم A350-900 ULRs کو سنگاپور سے نیوارک تک کی پروازوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے تیار کیا گیا۔ سنگاپور میں ایئربس کی ترجمان سین لی کا کہنا ہے کہ یہ طیارے موجودہ دور میں کسی بھی پرواز کرنے والے طیاروں کے مقابلے میں سب سے زیادہ طویل پرواز کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ ان کا مزید کہنا تھا 'یہ طیارے 9,700 ناٹیکل میل نان سٹاپ پرواز کرسکتے ہیں۔ ان کی پرواز کا دورانیہ 20 گھنٹوں سے زیادہ ہے۔ یہ اس لیے ممکن ہے کیونکہ ہم نے ان طیاروں کے ایندھن کے نظام میں رد و بدل کیا ہے چنانچہ یہ اب اضافی 24,000 لیٹر ایندھن لے جاسکتے ہیں۔ لیکن کیا وہاں کوئی اکانومی کلاس نہیں ہے نہیں وہاں کوئی اکانومی کلاس نہیں ہے صرف بزنس اور پریمیم اکانومی کلاس ہے۔ سنگاپور ایئر لائنز کے نئے طیاروں میں 161 نشستیں ہوں گی جس میں 67 بزنس کلاس کے مسافر اور 94 پریمیم اکانومی کلاس کے مسافر

The Urdu Daily
WATTAN
روزنامہ وطن

اینٹی پیپر لیک قانون نافذ، دھوکہ دہی پر 10 سال قید، دس لاکھ روپے تک جرمانہ

نئی دہلی// ملک میں پیپر لیک کا قانون نافذ ہوگیا ہے۔ نیٹ تنازعہ کے درمیان، مرکز نے اس کے لیے ایک نوٹیفکیشن بھی جاری کیا ہے۔ کافی دنوں سے یہ بحث چل رہی تھی کہ حکومت اس نئے اور سخت قانون کو نافذ کرے گی۔ اب اس سلسلے میں حکومت نے جمعہ کی رات دیر گئے نوٹیفکیشن کو نافذ کر دیا ہے۔ انگریزی زبان میں بات کریں تو، پبلک ایگزامینیشن (پریوینشن آف غیر منصفانہ ذرائع) ایکٹ 2024 کی دفعات اب ملک میں نافذ ہو گئی ہیں۔ یہ قانون رواں سال فروری میں ہی نافذ کیا گیا تھا، اب اس کا نوٹیفکیشن جاری کر کے نافذ کر دیا گیا ہے۔ اس قانون کے تحت پیپر لیک کے ملزم کو تین سے پانچ سال قید اور 10 لاکھ روپے تک جرمانے کی سزا ہو سکتی ہے۔ یہ قانون امتحانات کی ایک سیریز میں حالیہ پیپر لیک ہونے کے بعد سامنے آیا ہے، جس میں راجستھان میں اساتذہ کی بھرتی کا امتحان، ہریانہ میں گروپ-ڈی کے عہدوں کے لیے مشترکہ اہلیت کا امتحان (سی ای ٹی)، گجرات میں جونیئر کلرک کے لیے بھرتی اور بہار میں کانسٹیبل کی بھرتی کا امتحان شامل ہے۔ لایا گیا تھا۔ اینٹی پیپر لیک قانون عوامی امتحانات کی تعریف کرتا ہے۔ یہ ایک امتحان ہے جو پبلک ایگزامینیشن اتھارٹی یا کسی اتھارٹی کے ذریعہ منعقد کیا جاتا ہے جسے مرکز نے تسلیم کیا ہے۔ اس میں بہت سے بڑے امتحانات جیسے UPSC, SSC, Indian Railways, Banking Recruitment, NTA کے ذریعہ کئے گئے تمام کمپیوٹر پر مبنی امتحانات شامل ہیں۔ دریں اثنا میڈیکل انٹرنس کے لیے ہونے والے نیٹ امتحان میں بے ضابطگی اور پیپر لیک کا معاملہ لگاتار سرخیوں میں ہے۔ روزانہ نئے نئے انکشافات ہو رہے ہیں جس کی وجہ سے این ٹی اے (نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی) اور مرکزی حکومت کٹہرے میں کھڑا دکھائی دے رہی ہے۔ اب اس معاملے میں ایک بڑا انکشاف یہ ہوا ہے کہ نیٹ کا پیپر جھارکھنڈ واقع ہزاری باغ کے ایک سنٹر سے لیک ہوا تھا۔ دراصل بہار کی راجدھانی پٹنہ میں ملے جلے ہوئے سوال نامہ میں شائع سیریل کوڈ کی بنیاد پر جانکاری ملی ہے۔ نیٹ پیپر لیک معاملے میں ایک بڑی خبر یہ بھی سامنے آئی ہے کہ گرفتار ملزم سکندر یادویندو نے 4 امتحان دہندگان کے لیے سوال نامہ کا انتظام کرنے کی بات کا اعتراف کر لیا ہے۔ اس نے بتایا ہے کہ امتحان سے ایک دن قبل امتحان دہندگان کو جواب یاد کرانے کے لیے بلایا گیا تھا۔ بھتیجے انوراگ یادو سمیت چار امیدوار سے 40 لاکھ روپے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ اس نے کہا کہ میں نے نیتیش اور امت سے رابطہ کیا تھا۔ انہیں بتایا تھا کہ میرے پاس 4 امتحان دہندگان آیوش کمار، انوراگ یادو، ابھیشیک کمار اور شیوندن کمار ہیں۔ یادویندو کا کہنا ہے کہ نیتیش اور امت نے ہر امتحان دہندہ سے 32 لاکھ روپے لیے۔ انہیں پہلے سے سوال نامہ دستیاب کرانے کا بھروسہ دیا۔ 4 مئی کو بھی 4 امتحان دہندگان کو ایک گیسٹ ہاؤس میں بلایا گیا۔ وہاں نیتیش اور آنند نے جواب یاد کرانے میں ان کی مدد کی۔ بعد میں امتحان دہندگان نے بتایا تھا کہ 5 مئی کو امتحان میں بھی وہی سوال آئے تھے جنہیں یاد کرایا گیا تھا۔ بہرحال، اس معاملے میں پٹنہ کے سول کورٹ میں آج سماعت ہوئی۔ عدالت نے پٹنہ پولیس سے این ایچ اے آئی کے گیسٹ ہاؤس ڈائری کا مطالبہ کیا۔ پولیس کورٹ میں ڈائری لے کر نہیں پہنچی تھی۔ اب سول کورٹ میں اگلی سماعت 25 جون کو ہوگی۔ کورٹ نے پولیس کو حکم دیا ہے کہ اگلی سماعت میں ڈائری کے ساتھ آئے۔ اس درمیان پیپر لیک معاملے کو لے کر آر جے ڈی لیڈر تیجسوی یادو کے پرسنل سکریٹری پر بھی الزام عائد ہو رہے ہیں۔ اس معاملے پر تیجسوی یادو نے کہا کہ پوچھ تاچھ کیا جائے اور جو بھی قصوروار ہو اسے گرفتار کیا جائے۔ تیجسوی نے کہا کہ اگر ان لوگوں کو نہیں پتا ہے تو ہم وزیر اعلیٰ کو بول دیتا ہوں کہ جو بھی قصوروار ہے اسے گرفتار کریں۔ جو انجینئر گرفتار ہوا ہے، وہ استقبالیہ کنندہ ہوا ہے۔ ماسٹر مائنڈ امت آنند ہے، ماسٹر مائنڈ نیتیش کمار ہے۔ اس پورے معاملے کو ڈائیورٹ کیا جا رہا ہے۔ ادھر کانگریس نے جمعہ کو ملک کی مختلف ریاستوں کی راجدھانیوں میں میڈیکل داخلہ امتحان این ای ای ٹی کی پیپر لیک کو لے کر مظاہرہ کیا اور پیپر لیک کے خاطیوں کو فوری طور پر سخت سزا دینے کا مطالبہ کیا۔ مدھیہ پردیش میں کانگریس کارکنوں نے ریاستی صدر جیتو پٹواری اور سابق وزیر اعلیٰ دگ وجے سنگھ کے ساتھ این ای ای ٹی پیپر لیک گھپلے کے خلاف احتجاج کیا اور کہا کہ مودی حکومت میں مسلسل پیپر لیک ہونے سے ملک کی بنیاد کمزور ہو رہی ہے۔ یہ لاکھوں طلباء کے ساتھ غداری اور ناانصافی ہے۔ چھتیس گڑھ میں سابق وزیر اعلیٰ بھوپیش بگھیل کی قیادت میں احتجاج کرتے ہوئے کارکنوں نے کہا کہ مودی حکومت میں بڑھتے ہوئے لالچ اور بدعنوانی کی وجہ سے طلباء کا مستقبل داؤ پر لگا ہوا ہے۔ اتر پردیش میں کانگریس کے کارکنوں نے ریاستی صدر اجے رائے کی قیادت میں پیپر لیک اسکام کے خلاف سخت احتجاج کیا اور کہا کہ آمرانہ حکومت جتنی چاہے اتنی طاقت آزمائے۔ وہ ناانصافی کے خلاف ہماری آواز کو دبا نہیں سکے گی۔ این ای ای ٹی امتحان کو منسوخ کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ لڑائی ان تمام بچوں اور ان کے والدین کے لیے ہے جنہوں نے اپنے بچوں کو تعلیم دلانے کے لیے دن رات محنت کی۔ کچھ لوگ اس محنت کو چند روپے میں بیچنا چاہتے ہیں لیکن ہم اسے فروخت نہیں ہونے دیں گے۔ جموں کشمیر میں کانگریس نے ریاستی صدر وقار رسول وانی کی قیادت میں مظاہرہ کیا اور کہا کہ کوچنگ سنٹر، امتحانی مراکز اور مودی حکومت مل کر طلبہ کا استحصال کر رہی ہے۔ مغربی بنگال میں ادھیر رنجن چودھری کی قیادت میں کانگریس کارکنوں نے این ای ای ٹی امتحان کے پیپر لیک گھپلے کے خلاف احتجاج کیا اور کہا کہ پیپر لیک مودی حکومت میں ایک بڑا مسئلہ بن گیا ہے۔ بہار کانگریس کے صدر اکھلیش پرساد سنگھ کی قیادت میں پارٹی کارکنوں نے شدید احتجاج کیا۔

سیتا رمن نے ایم ایس ایم ای کے ساتھ عام بجٹ کے بارے میں تبادلہ خیال کیا

نئی دہلی// مرکزی خزانہ اور کارپوریٹ امور کی وزیر نرملا سیتا رمن نے جمعہ کو چھوٹی اور درمیانہ درجے کی صنعتوں (ایم ایس ایم ای) کے ساتھ پری بجٹ مشاورتی میٹنگ کی۔ سیتا رمن کی صدارت میں یہاں منعقدہ اس میٹنگ میں ایم ایس ایم ای کے نمائندوں نے آئندہ عام بجٹ 25-2024 کے بارے میں اپنے خیالات پیش کئے۔ وزارت خزانہ نے جمعہ کو ایکس پوسٹ پر جاری کردہ ایک بیان میں کہا کہ مرکزی خزانہ اور کارپوریٹ امور کی وزیر نرملا سیتا رمن نے آئندہ عام بجٹ کی پیش کش سے قبل ایم ایس ایم ای کے نمائندوں کے ساتھ پانچویں پری بجٹ مشاورتی میٹنگ کی۔ سیتا رمن کی صدارت میں منعقدہ اس میٹنگ میں ایم ایس ایم ای کے نمائندوں نے عام بجٹ 25-2024 کے حوالے سے اپنے مطالبات پیش کئے۔ وزارت کے مطابق، آئندہ عام بجٹ کے حوالے سے ایم ایس ایم ای کے نمائندوں کے ساتھ پانچویں پری بجٹ مشاورتی میٹنگ میں، مرکزی وزیر مملکت برائے خزانہ پنکج چودھری، مالیاتی سکریٹری، محکمہ اخراجات کے سکریٹری، محکمہ اقتصادی امور، محصولات۔ مالیاتی خدمات، ایم ایس ایم ای کی وزارت کے چیف امور کے افسران نے بھی شرکت کی۔

ہندوستان نے اے بی سی کی تیار کردہ دستاویزی فلم کو ملک کو بدنام کرنے والا جھوٹ پر مبنی پروپیگنڈہ قرار دیا

نئی دہلی// ہندوستان نے آسٹریلیا براڈ کاسٹنگ کارپوریشن (اے بی سی) کے ذریعہ تیار کردہ دستاویزی فلم کو مکمل جھوٹ اور پروپیگنڈہ قرار دیا ہے جس میں ہندوستان کو بدنام کیا گیا ہے۔ یہاں ایک باقاعدہ بریفنگ میں اے بی سی دستاویزی فلم پر تبصرہ کرنے کے لیے پوچھے جانے پر وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا کہ "دستاویزی فلم میں کھلا جھوٹ ہے، جانبدارانہ ہے اور غیر پیشہ ورانہ رپورٹنگ کی عکاسی کرتا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ یہ ہندوستان کو بدنام کرنے کے لیے ایک مخصوص ایجنڈے کی تکمیل کرتا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ "ہم واضح طور پر دہشت گردی کو نظر انداز کرنے، جواز فراہم کرنے اور یہاں تک کہ اس کی تعریف کرنے کی ایسی کسی بھی کوشش کی واضح طور پر مخالفت کرتے ہیں۔" 'India's Infiltrating Australia' 'Secret War' نامی اس دستاویزی فلم میں آسٹریلیا میں ہندوستانی تارکین وطن کمیونٹی کے کچھ ارکان کو مبینہ طور پر ہندوستانی انٹیلی جنس ایجنٹوں کے ذریعہ نشانہ بنانے کی کہانی بیان کی گئی ہے، جسے اے بی سی ٹیلی ویژن چینل فورکارنرز پر نشر کیا گیا ہے۔

اب تک روسی فوج میں بھرتی ہونے والے 10 افراد کو وطن لایا جا چکا ہے

نئی دہلی// روسی فوج میں بھرتی ہونے والے ہندوستانی شہریوں میں سے اب تک 10 لوگوں کو رہا کر کے وطن واپس لایا جا چکا ہے اور حکومت بقیہ لوگوں کی رہائی کے لیے روسی حکومت سے رابطے میں ہے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے باقاعدہ بریفنگ میں ایک سوال کے جواب میں کہا کہ "ہم نے روسی فوج کے ذریعے بھرتی کیے گئے ہندوستانیوں کی جلد رہائی اور وطن واپسی کا معاملہ روسی فریق کے ساتھ اٹھایا ہے۔ ہم نے ہندوستانی نوجوانوں کی بھرتی کو موثر طریقے سے روک دیا ہے۔" ترجمان نے کہا کہ ہماری کوششوں کے نتیجے میں اب تک 10 ہندوستانی شہریوں کو رہا کر کے وطن واپس لایا جا چکا ہے۔ ہم اس معاملے پر نئی دہلی اور ماسکو دونوں میں روسی فریق کے ساتھ رابطے میں ہیں۔ یہ ہمارے لیے انتہائی تشویشناک بات ہے اور ہم توقع کرتے ہیں کہ مناسب کارروائی کی جائے گی۔" مسٹر جیسوال نے کہا کہ یوکرین میں جاری تنازعہ میں اب تک چار ہندوستانی شہری ہلاک ہو چکے ہیں۔ ہم حال ہی میں مارے گئے دو ہندوستانیوں کی لاشوں کی جلد وطن واپسی کے لیے روسی فریق کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ ہم ان کے اہل خانہ سے بھی رابطے میں ہیں۔"

سپریم کورٹ نے بھیما کوریگاؤں تشدد کیس کے ملزم راوت کو عبوری ضمانت دی

نئی دہلی// سپریم کورٹ نے جمعہ کو 2018 کے بھیما کوریگاؤں تشدد کیس کے ملزم مہیش راوت کو 27 جون کو اپنی دادی کی آخری رسومات میں شرکت کے لیے دو ہفتوں کی عبوری ضمانت دے دی۔ جسٹس ایس وکرم ناتھ اور جسٹس ایس وی این بھٹی کی تعطیلاتی بنچ نے انہیں 26 جون سے 10 جولائی تک عبوری ضمانت دی۔ قبائلی حقوق کے کارکن راوت پر 2018 کے ذات پات کے تشدد کے کیس میں غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ 1967 کی دفعہ 15 کے تحت فرد جرم عائد کی گئی تھی۔ ان پر ممنوعہ پی آئی (ماؤسٹ) سے روابط رکھنے اور ملک کے خلاف جنگ چھیڑنے کا بھی الزام ہے۔ بنچ کے سامنے راوت کی طرف سے پیش ہونے والی ایڈوکیٹ اپرنا بھٹ نے کہا کہ ان کی دادی کا مئی کے آخری ہفتے میں انتقال ہو گیا تھا اور کچھ رسومات ابھی ادا کی جانی ہیں۔ اس میں حصہ لینے کے لیے انہیں عبوری ضمانت ملنی چاہیے۔ جس کے بعد عدالت نے انہیں عبوری ضمانت دی۔

کویت آتشزدگی کے متاثرین کی بحالی اور ایکس گریشیا کی رقم کا اعلان

نئی دہلی// کویت میں ہونے والے آگ حادثہ میں ہلاک ہونے والے غیر مقیم ہندوستانی کارکنوں اور زخمیوں کے مکمل علاج اور ان کی بازآبادکاری کے لیے کویت حکومت اور آجر کمپنی نے جمعہ کو معاوضہ دینے کا اعلان کیا۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے آج یہاں ایک باقاعدہ بریفنگ میں یہ اطلاع دی۔ انہوں نے کہا "اس وقت کویت کے چار اسپتالوں میں 17 ہندوستانی مریض ہیں جو 12 جون کو کویت میں آگ کے حادثے میں زخمی ہوئے تھے۔ انہیں مناسب طبی علاج اور دیکھ بھال مل رہی ہے۔ اسپتال کے حکام کے مطابق ان کی حالت مستحکم ہے۔" کویت میں ہندوستانی سفارت خانے کے اہلکار اسپتال کے حکام، مریضوں اور کمپنی کے ساتھ مستقل رابطے میں ہیں۔ سفارت خانے کی ٹیم روزانہ کی بنیاد پر تمام اسپتالوں کا دورہ کر رہی ہے۔ مسٹر جیسوال نے کہا کہ کویتی حکومت اور کمپنی این ٹی بی سی نے مرنے والوں اور زخمیوں کے لیے امدادی رقم کا اعلان کیا ہے۔ کویتی حکومت نے جاں بحق افراد کے لواحقین کو 15 ہزار امریکی ڈالر دینے کا اعلان کیا ہے اور آجر کمپنی نے لواحقین کو 8 لاکھ روپے اور انشورنس کمپنی کی جانب سے انشورنس رقم دینے کا اعلان کیا ہے جب کہ زخمیوں کو 2 لاکھ روپے اور طبی امداد دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی سفارت خانہ کویت حکومت اور کمپنی کے ساتھ اس سے متعلق عمل کے سلسلے میں رابطے میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان میں وزیر اعظم نریندر مودی نے ہلاک شدگان کے لیے وزیر اعظم کے نیشنل ڈیزاسٹر ریلیف فنڈ سے 2 لاکھ روپے اور زخمیوں کے لیے 50 ہزار روپے دینے کا اعلان کیا ہے۔

ہندوستان اور امریکہ کے ساتھ مل کر کام کرنا اسٹریٹجک مفاد میں/ میک کال

واشنگٹن// امریکہ کے ایک اعلیٰ قانون ساز نے وزیر اعظم نریندر مودی سے کہا کہ یہ ہندوستان اور امریکہ کے تزویراتی مفاد میں ہے کہ چین کو ایک مضبوط پیغام بھیجنے کے لیے مل کر کام کریں۔ انہوں نے کہا کہ دونوں جمہوری ممالک کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ وہ اگلی نسل کے ہتھیاروں اور ٹیکنالوجی کی تیاری میں رہنما رہیں۔ ایم پی مائیکل میک کال نے یہ بات نئی دہلی میں وزیر اعظم سے ملاقات کے دوران کہی۔ میک کال کانگریس کے ایک دو طرفہ وفد کے رکن ہیں جو نئی دہلی پہنچے ہیں۔ ایوان کی کمیٹی برائے خارجہ امور کے چیئرمین میک کال نے یہاں ایک بیان میں کہا میں نے وزیر اعظم مودی سے کہا کہ یہ امریکہ اور ہندوستان دونوں کے اسٹریٹجک مفاد میں ہے کہ وہ مل کر کام کریں تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ ہماری دونوں جمہوریتیں قائدین ہیں۔ اگلی نسل ہتھیاروں اور ٹیکنالوجی دونوں کی تیاری میں رہنما رہیں۔ ٹیکساس سے تعلق رکھنے والے ریپبلکن پارٹی کے قانون ساز نے کہا ہم مل کر چین کی کمیونسٹ پارٹی کو ایک مضبوط پیغام بھیج سکتے ہیں کیونکہ جب دنیا کی دو بڑی جمہوریتیں کھڑی ہوتی ہیں تو ایک ساتھ میں تو ہمیں ظلم اور جبر سے آزادی ملتی ہے۔ انہوں نے وزیر اعظم مودی کو ٹیکساس آنے اور ان سے ملنے کی دعوت بھی دی۔ میک کال نے کہا کہ لون اسٹار اسٹیٹ میں بڑی تعداد میں ہندوستانی تارکین وطن ہیں اور میں نے انہیں (وزیر اعظم مودی) سے کہا کہ ان کا کھلے عام استقبال کیا جائے گا۔ امریکی کانگریس کے ایک وفد نے جس کی قیادت میک کال کی قیادت میں ہوئی، جمعرات کو وزیر اعظم مودی سے ملاقات کی اور انہیں مسلسل تیسری بار یہ عہدہ سنبھالنے پر مبارکباد دی۔ وفد نے بھارت میں حال ہی میں مکمل ہونے والے عام انتخابات میں شفافیت کی بھی تعریف کی۔ وزیر اعظم کے دفتر نے نئی دہلی میں ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ سات رکنی وفد نے ہندوستان امریکہ تعلقات کو 'انتہائی اہمیت کا حامل' قرار دیا۔

مکہ میں تاحال 90 ہندوستانی حجاج جاں بحق

مکہ مکرمہ میں حج 2024 مکمل ہو چکا ہے لیکن اب تک گرمی کی شدت سے کم و بیش 900 عازمین حج جاں بحق ہو گئے ہیں۔ عازمین حج کی سہولت کیلئے مقامی انتظامیہ نے بھرپور تعاون کیا لیکن اموات کی تعداد بڑھتی ہی جا رہی ہے۔ رواں سال حج کے دوران تقریباً 90 ہندوستانی عازمین حج جاں بحق ہو چکے ہیں۔ ان سبھی کی تجہیز و تکفین مکہ مکرمہ میں ہی ہوگی یعنی ایک بھی جسد خاکی ہندوستان واپس نہیں آئے گا۔ دراصل حج کیلئے روانہ ہونے سے پہلے ہی عازمین حج اور ان کے رشتہ دار یہ طے کر لیتے ہیں کہ اگر مکہ میں انتقال ہوا تو پھر اسی پاکیزہ مٹی میں تدفین ہو۔ اس تعلق سے دہلی حج کمیٹی کی چیئرپرسن کوثر جہاں نے ایک میڈیا ادارہ سے بات کرتے ہوئے کہا کہ مکہ میں جن ہندوستانی عازمین حج کا انتقال ہوا ہے انہیں ہندوستان نہیں لایا جائے گا۔

ہائی کورٹ نے کیجریوال کی رہائی پر لگائی روک، ای ڈی کی اپیل پر کرے گا سماعت

نئی دہلی// دہلی ہائی کورٹ نے ایکسائز پالیسی میں مبینہ گھپلے سے متعلق منی لانڈرنگ کیس میں ملزم وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کو ضمانت دینے کے یہاں کی خصوصی عدالت کے فیصلے کے خلاف انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کی درخواست پر سماعت ہونے تک رہائی پر جمعہ کو روک لگا دی۔ جسٹس سدھیر کمار جین اور جسٹس رویندر ڈوڈیجہ پر مشتمل عدالت کی تعطیلاتی بنچ نے کہا "جب تک ہم اس پر سماعت نہیں لیتے تب تک یہ حکم (ضمانت پر جیل سے رہائی) موثر نہیں ہوگا۔" راؤز ایونیو واقع ای ڈی اور سی بی آئی کی تعطیلاتی جج نیائے بندو نے کیجریوال کو ایک بڑی راحت دیتے ہوئے ضمانت دے دی تھی۔ دیر شام آئے اس حکم کے خلاف ای ڈی نے آج دہلی ہائی کورٹ سے رجوع کیا اور فوری سماعت کی درخواست کی۔ بنچ کے سامنے ای ڈی کی طرف سے پیش ہوئے ایڈیشنل سالیسٹر جنرل ایس وی راجو نے ملزم وزیر اعلیٰ کی رہائی پر روک لگانے اور فوری سماعت کی درخواست کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ ای ڈی کو متعلقہ ٹرائل کورٹ کے سامنے اپنا موقف پیش کرنے کا موقع نہیں دیا گیا۔ ہائی کورٹ کے سامنے مسٹر راجو نے کہا، میں فوری طور پر روک لگانے کا مطالبہ کر رہا ہوں۔ یہ حکم کل (جمعرات) رات 8 بجے سنایا گیا۔ آرڈر ویب سائٹ پر اپ لوڈ نہیں کیا گیا ہے۔ "ہمیں (کیجریوال کی) ضمانت کی مخالفت کرنے کا واضح موقع نہیں دیا گیا۔" ایڈیشنل سالیسٹر جنرل کے ان دلائل کے بعد دو رکنی تعطیلاتی بنچ نے خصوصی عدالت کی طرف سے دی گئی ضمانت کے بعد کیجریوال کی جیل سے رہائی کے حکم پر روک لگا دی۔ مسٹر کیجریوال کی نمائندگی کرنے والے سینئر وکیل اے ایم سنگھوی نے ای ڈی کے دلائل کو مسترد کرتے ہوئے اسے کسی بھی طرح کی رعایت دینے کی مخالفت کی۔ خصوصی عدالت نے مسٹر کیجریوال اور مرکزی تفتیشی ایجنسی انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کی دو دن تک دلائل سننے کے بعد جمعرات کی شام کو اپنی ضمانت کا حکم جاری کر دیا۔

راج بھون کے سامنے دھرنا پر بیٹھنے کی اجازت نہیں ملی/ بی جے پی

کلکتہ// کلکتہ ہائی کورٹ نے اپوزیشن لیڈر شوبھیندو ادھیکاری کو راج بھون کے سامنے دھرنے پر بیٹھنے کی اجازت دینے سے انکار کر دیا ہے۔ تاہم عدالت نے بی جے پی لیڈر کو متبادل جگہ پر دھرنے پر بیٹھنے کی اجازت دیتے ہوئے کہا کہ متبادل جگہ کا نام بتائیں۔ بی جے پی نے جمعہ کو عدالت میں متبادل جگہ کے نام بتاتے ہوئے کہا کہ اگر راج بھون کے سامنے پروگرام کی اجازت نہیں دی جاتی ہے تو متبادل کے طور پر وہ ریاستی پولیس کے ڈی جی کے دفتر کے سامنے دھرنے پر بیٹھنا چاہتے ہیں۔ بی جے پی کے وکیل نے جمعہ کو کلکتہ ہائی کورٹ کی جسٹس امریتا سنہا کے کمرہ عدالت میں اس متبادل جگہ سے متعلق بتایا۔ جج نے اس معاملے پر ریاستی حکومت سے رائے طلب کی ہے۔ اس کیس کی اگلی سماعت آئندہ منگل کو ہائی کورٹ میں ہوگی۔ ریاستی پولیس کے ڈی جی کا دفتر بھوانی بھون میں ہے۔ اس کے علاوہ نوجوان میں ڈی جی آفس بھی ہے۔ جمعہ کی سماعت میں یہ واضح نہیں کیا گیا کہ بی جے پی پروگرام کہاں منعقد کرنا چاہتی ہے۔ آئندہ سماعت پر تفصیلی بحث ہوگی۔ عدالت نے بی جے پی سے کہا تھا کہ وہ 21 جون تک متبادل مقام کا نام بتائے۔ بی جے پی نے ریاست میں انتخابات کے بعد ہونے تشدد کے واقعات کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے راج بھون کے سامنے دھرنا دینے کا منصوبہ بنایا تھا۔ ان کے مطابق بی جے پی کے بہت سے کارکنان تشدد کی وجہ سے متاثر ہوئے ہیں۔ وہ اس معاملے کو ریاست کی اعلیٰ ترین آئینی اتھارٹی کی توجہ دلانا چاہتے ہیں۔ اسی وجہ سے راج بھون کے سامنے علامتی دھرنا پر بیٹھنا چاہتے ہیں کلکتہ پولیس نے اس پروگرام کی اجازت نہیں دی۔ پولیس کے مطابق راج بھون کے سامنے دفعہ 144 نافذ ہے۔

مرکزی فورسیس بنگال میں 26 جون تک تعینات رکھنے کی کلکتہ ہائی کورٹ کی ہدایت

کلکتہ// لوک سبھا انتخابات کے بعد ریاست میں تشدد کے واقعات کے پیش نظر کلکتہ ہائی کورٹ نے 21 جون تک ریاست میں مرکزی فورسیس کو تعینات رکھنے کی ہدایت دی تھی۔ آج کلکتہ ہائی کورٹ نے مرکزی فورسیس کو 26 جون تک تعینات رکھنے کی ہدایت دی ہے۔ اس سے قبل الیکشن کمیشن نے 19 جون تک ریاست میں مرکزی فورسیس کو تعینات رکھنے کا فیصلہ کیا تھا۔ جمعہ کو کلکتہ ہائی کورٹ کے جسٹس ہریش ٹنڈن اور جسٹس ہیرنموئے بھٹاچاریہ کی ڈویژن بنچ نے اس کیس کی سماعت کی۔ مرکزی فورسیس کے وکیل نے عدالت کو بتایا کہ ریاست کی طرف سے دیئے گئے اکاؤنٹ میں کہا گیا ہے کہ مختلف اضلاع سے پولنگ کے بعد تشدد کی شکایتیں درج کرائی گئی ہیں۔

مٹر، اڑد اور دال کی 100 فیصد خریداری ہوگی

نئی دہلی// دالوں کی پیداوار کو فروغ دینے کے لیے مرکزی زراعت اور کسانوں کی بہبود کے وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے کسانوں کو ارہر، اڑد اور دیگر دالوں کی 100 فیصد خریداری کا یقین دلایا ہے۔ مسٹر چوہان نے جمعہ کو یہاں کہا کہ فصلوں کے تنوع کو یقینی بنانے کے لیے ارہر، اڑد اور دالوں کی پیداوار میں ملک کو خود کفیل بنانے کے لیے ارہر، اڑد اور مسور دال کی کم از کم امدادی قیمت (ایم ایس پی) پر خریداری کے لیے مرکزی حکومت پابند عہد ہے۔ ریاستوں کے وزرائے زراعت کے ساتھ آن لائن میٹنگ میں انہوں نے کہا کہ کسانوں کے رجسٹریشن کے لیے نیشنل ایگریکلچرل کوآپریٹو مارکیٹنگ فیڈریشن آف انڈیا لمیٹڈ (نیفیڈ) اور نیشنل کوآپریٹو کنزیومر فیڈریشن آف انڈیا لمیٹڈ (این سی سی ایف) نے ای سمردھی پورٹل شروع کیا ہے اور سرکاری پورٹل پر رجسٹرڈ کسانوں سے یہ دالیں ایم ایس پی پر خریدی جائیں گی۔ یہ اجلاس ملک میں دالوں کی پیداوار بڑھانے اور فوری توجہ دینے کی ضرورت کے پیش نظر بلایا گیا ہے، تاکہ درآمدات کو کم کیا جا سکے۔ دال پیدا کرنے والی بڑی ریاستوں جیسے مدھیہ پردیش، مہاراشٹر، راجستھان، اتر پردیش، گجرات، کرناٹک، بہار، تلنگانہ کے وزرائے زراعت میٹنگ میں موجود تھے۔ زراعت اور کسانوں کی بہبود کے مرکزی وزیر مملکت رام ناتھ ٹھاکر اور بھاگیرتھ چودھری، زراعت کے سکریٹری منوج آہوجا اور زرعی تحقیق اور تعلیم (ڈی اے آر ای) کے سکریٹری اور انڈین کونسل آف ایگریکلچرل ریسرچ (آئی سی اے آر) کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر ہمانشو پاٹھک بھی اس موقع پر موجود تھے۔ مسٹر چوہان نے ریاستوں سے کہا کہ پروڈیوسر ریاستیں بیجوں کی فراہمی پر زور دیں اور کسانوں کو زیادہ سے زیادہ رقبے پر دالیں کاشت کرنے کی ترغیب دیں تاکہ یقینی خریداری کی سہولت حاصل کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک ان فصلوں میں خود کفیل نہیں ہے اور سال 2027 تک اس شعبے میں ملک کو خود کفیل بنانے کا ہدف ہے۔ انہوں نے فی ہیکٹر پیداوار بڑھانے اور کسانوں کو دالوں کی کاشت کے لیے ترغیب دینے کے لیے مزید کوششوں پر زور دیا۔ انہوں نے ریاستوں پر زور دیا کہ وہ مرکز کے ساتھ مل کر کام کریں تاکہ ہندوستان نہ صرف غذائی اجناس کی پیداوار میں خود انحصار بن سکے بلکہ دنیا کی فوڈ باسکٹ بھی بن جائے۔ مرکزی وزیر نے موجودہ خریف سیزن سے شروع ہونے والی نئی آدرش دلہن گرام یوجنا کے بارے میں جانکاری دی۔ انہوں نے ریاستی حکومتوں سے درخواست کی کہ وہ دھان کی فصل کی کٹائی کے بعد زیادہ زمین کو دالوں کے لیے دستیاب بنانے کی کوشش کریں۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومتوں کو بہترین طریقوں کو ایک دوسرے کے ساتھ شیئر کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ منتخب نمائندوں جیسے اراکین پارلیمنٹ اور اراکین اسمبلی کو کسان وکاس کیندر میں فعال طور پر شامل کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اچھے معیار کے بیجوں کی دستیابی کے لیے مرکزی حکومت نے دالوں کے بیج کے 150 مراکز کھولے ہیں۔

لڑکیوں کے زندہ درگور کرنے کا سبب

مولانا غیور احمد قاسمی

اسلام واحد مذہب ہے جس نے سب سے پہلے عورت کی عظمت واحترام اور صحیح مقام کا واضح تصور دنیا کے سامنے پیش کیا اور ان تمام جاہلانہ جابرانہ اور وحشیانہ رسومات کا قلع قمع کیا جو عورت کی عزت اور اس کے انسانی منصب کے خلاف تھی شریعت مطہرہ نے عورت کی تکریم عزت اور احترام کو ضروری قرار دیا مذہب اسلام نے ہر روپ میں اس کی عزت کرنے والوں کی حوصلہ افزائی کی ہے باری تعالیٰ نے قرآن حکیم میں مستقبل ایک سورہ نساء نازل فرمائی اس میں خصوصیت کے ساتھ عورتوں کے حقوق بیان فرمائے یتیم بچیوں کے حقوق بیوہ خواتین کے حقوق کو بیان کیا جن سے ان کی زندگی ان کی عزت وآبرو محفوظ ہو اسی طرح مہر اور میراث کے معاملہ عورتوں کے ساتھ انصاف حسن سلوک اور حسن معاشرت کی ترغیب دی گئی ازدواجی تعلقات کی وضاحت کرتے ہوئے بتایا گیا کہ یہ جسم جسم کا تعلق نہیں بلکہ انسانیت نواز عزت وشرافت سے بھرپور اور کریمانہ تعلق ہے باہمی ہمدردی اور تعاون ہی حیات انسانی کی اصل بنیاد ہے اس کو اختیار کر کے انسان خوشگوار زندگی گذار سکتا ہے شریعت کا حکم ہے کہ ہر معاملہ میں احسان اور بہتر سلوک کیا جائے اور یہ بات ملحوظ رہے کہ احسان کی بنیاد باہمی ہمدردی وتعاون ایک دوسرے کے ساتھ جذبہ تعاون خیر خواہی وہمدردی امانت ودیانت اور عدل وانصاف پر قائم ہے اور اسی صورت میں ایک صحت مند معاشرہ وجود میں آسکتا ہے۔

اسلام کی آمد سے قبل زمانہ جاہلیت میں لڑکیوں کو زندہ درگور کیا جاتا تھا عورتوں کو عزت ومقام حاصل نہیں تھا البتہ یہ رسم عام نہیں تھی کچھ قبیلے اور بڑی شخصیتیں اس کام کی مخالف تھی ان میں جناب عبد المطلب جو نبی پاک کے دادا تھے اس کام کے شدید مخالف تھے لیکن واقعات گواہ ہیں یہ رسم بڑی حد تک لوگوں میں پھیلی ہوئی تھی۔

امام القرطبی نے اپنی تفسیر میں ایک حیرت انگیز واقعہ نقل کیا ہے جو زمانہ جاہلیت کے مشرکین کی انتہائی سفاہت وحماقت کا مظہر ہے کہ ایک صحابیؓ رسول ہمیشہ غمزدہ اور افسردہ طبیعت رہتے تھے آپؐ نے دریافت فرمایا کہ تم ہمیشہ مغموم کیوں رہتے ہو؟ عرض کیا یا رسول اللہ! زمانہ جاہلیت میں میں نے ایک جرم کا ارتکاب کیا تھا جس کی وجہ سے مجھے اندیشہ ہے کہ خدا تعالیٰ میری مغفرت نہیں فرمائیں گے اگرچہ میں اسلام کے حلقہ بگوش ہوگیا ہوں! آپ نے فرمایا وہ کونسا گناہ بتلایئے؟ عرض کیا یا رسول اللہ! میں ان لوگوں میں سے ہوں جو زمانہ جاہلیت میں اپنی لڑکیوں کو قتل کر دیتے تھے، میرے یہاں ایک لڑکی پیدا ہوئی، میری بیوی نے درخواست کی کہ یہ لڑکی مجھے دیدی جائے، میں نے اس کے سپرد کردی یہاں تک وہ جوان اور سمجھدار ہوگئی وہ لڑکی انتہائی خوبصورت تھی اس لئے بہت سے لوگوں نے پیغام نکاح دیا جس کے نتیجہ میں مجھ پر غیرت وحمیت کا بھوت سوار ہوگیا اور میں اس بات کو برداشت نہ کرسکا کہ میں اس کی کسی سے شادی کروں یا اس کو گھر میں غیر شادی شدہ ہی رہنے دوں، اس لئے میں نے ایک روز بیوی سے کہا کہ میں اپنے عزیز واقربا سے ملنے جارہا ہوں تم اس لڑکی کو میرے ساتھ بھیج دو میری بیوی نے بخوشی اس کو کپڑے پہنائے اور زیورات سے آراستہ کردیا، میں اس کو شہر کے باہر ایک کنویں کی مینڈ پر لے گیا میں نے کنویں میں جھانکا تو لڑکی سمجھ گئی کہ میں اس کو کنویں میں ڈالنا چاہتا ہوں وہ مجھ سے لپٹ گئی او راس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوگئے مجھے اس پر ترس آگیا، پھر میں نے کنویں کی طرف دوبارہ دیکھا تو غیرت وحمیت نے پھر مجھے جکڑ لیا اور شیطان نے مجھ پر اپنا پورا تسلط قائم کرلیا چنانچہ میں نے اس کو منھ کے بل کنویں میں ڈال دیا اور جب تک اس کی آواز بند نہیں ہوگئی اس وقت تک میں وہیں رہا اس کے بعد گھر واپس لوٹا یہ سن کر آپؐ اور آپ کے اصحاب روپڑے او راپ نے فرمایا کہ "اگر میں زمانہ جاہلیت کے کسی فعل پر کسی کو سزا دیتا تو تمہیں دیتا۔

(الجامع الاحکام القرآن للامام القرطبی، ۷/ ۹۷)

صعصعہ بن ناجیہ کی فطرت ابتدا سے سلیم تھی چنانچہ زمانہ جاہلیت میں جبکہ دختر کشی عام تھی اور لوگ لڑکیوں کو تنگ قرابت اور فقر وفاقہ کے خوف سے زندہ دفن کردیتے تھے صعصعہ بن ناجیہ کی آغوش محبت لڑکیوں کی پرورش کے لئے کھلی تھی اور وہ دوسروں کی لڑکیوں کو خرید کر پرورش کرتے تھے اسلام کی آمد کے بعد وفد تمیم کے ساتھ مدینہ آئے او راسلام قبول کیا نبی پاکؐ سے کچھ آیات قرآنی سکھی پھر پوچھا یا رسول میں نے زمانہ جاہلیت میں جو اچھے کام کئے ہیں وہ قبول ہوں گے اور مجھ کو ان کا اجر ملے گا فرمایا کون سے اعمال کئے ہیں عرض کیا ایک مرتبہ میری دس ماہ دو حاملہ اونٹنیاں گم ہوگئی ہیں اونٹ پر سوار ہوکر ان کو تلاش کرنے کے لئے نکلا راستہ میں دو مکان دکھائی دیے میں ان میں گیا ایک مکان میں ایک شخص نظر آیا میری اس سے باتیں ہونے لگی اتنے میں گھر سے آواز آئی کہ اس کے گھر میں ولادت ہوئی، اس نے پوچھا کون بچہ ہوا، معلوم ہوا لڑکی اس نے کہا اس کو دفن کردو، میں نے کہا دفن نہ کرو، میں اس کو خریدتا ہوں، چنانچہ میں نے اس کو دو اونٹنیاں بچوں سمیت اور اپنی سواری کا اونٹ دیکر لڑکی لے لی، اس طریقہ سے ظہور اسلام تک میں نے تین سو ساٹھ دفن ہونے والی لڑکیوں کو فی لڑکی دس دس مہینہ کی دو دو حاملہ اونٹنیاں اور ایک ایک اونٹ دیکر خریدا، اس کا مجھے کوئی اجر ملے گا؟ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ تم کو خدا نے اسلام کے شرف سے سرفراز کیا ہے، اس لئے ان تمام نیکیوں کا اجر ملے گا۔ صعصعہ کے اعمال حسنہ محض لڑکیوں کو بچانے تک محدود نہ تھے بلکہ وہ غربا پرور بھی تھے اور غریبوں اور محتاجوں کے لئے ان کا دست کرم ہمیشہ دراز رہتا تھا، ضروریات سے جو کچھ بچتا تھا، اس کو پڑوسیوں اور مسافروں میں تقسیم کردیتے تھے، ایک مرتبہ رسول اللہؐ سے عرض کیا یا رسول اللہ میرے پاس ضروریات سے زیادہ جو کچھ بچتا ہے، اس کو میں پڑوسیوں اور مسافروں کے لئے رکھ چھوڑتا ہوں، فرمایا پہلے ماں، باپ، بھائی، بہن اور قریبی رشتہ داروں کو یاد کرو۔

عورت کی عزت ومنزلت ثابت کرنے کے لئے یہی کافی ہے کہ اسلام نے اس کے تمام اخراجات کا ذمہ دار، اگر وہ غیر شادی شدہ یا بیوہ ہو تو اس کے باپ یا سرپرست کو بنایا ہے اور اگر وہ شادی شدہ ہو تو اس کے شوہر کو ذمہ دار قرار دیا ہے۔ اس اقدام کا مقصد خاتون خانہ کی عصمت کی حفاظت اور سماجی اقدار کی سلامتی ہے، فرمان باری تعالیٰ ہے:

یعنی: ذرا ان لوگوں کو تو دیکھیں جنھیں کچھ شرعی علم عطا کردیا گیا (مگر پھر بھی) وہ گمراہی مول لیتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم بھی راہ (حق) سے بھٹک جاؤ۔

نیز فرمایا:

یعنی: مال دار کو چاہئے کہ اپنے مال میں سے دیا کرے اور کسی کو تنگی رزق ہو تو بھی جو کچھ اللہ نے دیا ہے اس میں سے دیا کرے، اللہ تعالیٰ کسی کو اتنا ہی پابند کرتا ہے جتنا اسے دیا ہے، اللہ تنگی کے بعد آسانی کردے گا۔

نان نفقہ کے ضمن میں مناسب رہائش کی فراہمی بھی شامل ہے، اسی لئے حکم ہوا:

یعنی: جہاں تک ہوسکے (اپنی طلاق یافتہ) بیویوں کو (عدت پوری ہونے تک) وہیں رہائش دو جہاں تم خود رہتے ہو اور ان پر تنگی کر کے انہیں پریشان نہ کرو اور اگر وہ حمل سے ہوں تو اس وقت تک ان کا خرچہ اٹھاؤ جب تک وہ جنن نہ دیں اور اگر وہ تمہارے بچے کو دودھ پلائیں تو انہیں اس کا صلہ بھی دو اور آپس کے معاملات خوش اسلوبی سے طے کرو اور اگر تمہاری آپس میں نہ بنے تو (باپ) بچے کو کسی دوسری عورت سے دودھ پلوائے۔

سنن ابوداود میں نبی کریم علیہ الصلاۃ والسلام سے اس حکم کی تشریح یوں مروی ہے: حکیم بن معاویہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی کریم علیہ الصلاۃ السلام سے دریافت کیا کہ بیوی کا شوہر پر کیا حق ہے؟ فرمایا: جیسا خود کھاؤ اسے بھی کھلاؤ، جس معیار کا کپڑا خود پہنو اسے بھی پہناؤ، چہرے پر نہ مارو اور نہ ہی بُرا بھلا کہو اور اگر بول چال بند کرو تب بھی گھر میں ہی رکھو۔

معلوم ہوا کہ شوہر کو بیوی کے ساتھ معاملات کی بنیاد اپنائیت پر رکھنی چاہئے تاکہ وہ اس کی روحانی و نفسیاتی سکون کا باعث ہو یوں بھی ان کا باہمی رشتہ محبت وشفقت پر ہی قائم رہ سکتا ہے اور یہ رشتہ اس قانونی بندھن سے زیادہ مضبوط اور پائیدار ہے جو شوہر کو محض بیوی کی مالی یا مادی ضروریات کو پورا کرنے کا پابند کرتا ہے......اور جب کوئی شوہر اپنی شریک حیات کو اس دلکش پیرائے میں اپناتا ہے تو ازدواجی زندگی کے راستہ میں حائل ساری رکاوٹیں اور کانٹے دور ہوتے چلے جاتے ہیں بصورت دیگر نتیجہ طلاق یا قطع تعلق کی شکل میں سامنے آتا ہے جو کہ دونوں میاں بیوی کی زندگی میں زہر گھول دیتا ہے۔ (اخلاق الاجتماعی ص ,148 تالیف: مصطفیٰ السباعی)

حق ملکیت:

اسلام نے خواتین کو میراث میں حصہ دیا جبکہ اس سے پہلے اُسے محروم رکھا جاتا تھا، فرمان رب کریم ہے:

یعنی: (جس طرح) والدین اور رشتہ داروں کے ورثہ میں سے مردوں کا حصہ ہے (اسی طرح) والدین اور رشتہ داروں کے ورثہ میں عورتوں کا (بھی) حصہ ہے، ایک مقرر کردہ حصہ جو تھوڑا ہو یا زیادہ۔

علاوہ ازیں اسلام نے خواتین کو اپنی زیر ملکیت اشیاء میں ہر طرح مکمل تصرّف کا اختیار دیا ہے یعنی وہ خرید وفرخت کرے یا کرایہ پر لین دین کرے یا تحفہ دے، وصیت کرے، وقف کرے، صدقہ کردے، ادھار دے، رہن رکھوائے، ضمانت دے یا اپنے مال سے سرمایہ کاری کرے وغیرہ وغیرہ (عمل المراۃ وموقف الاسلام منہ، تالیف: عبدالرب آل نواب، ص۔ (135۔ غرضیکہ اسلام کی رو سے خواتین اپنے مالی معاملات ومعاہدے خود کرسکتی ہیں وہ ہر قسم کی جائیداد اور مال واسباب کی مالک ہو سکتی ہیں وہ ہر قسم کی جائز تجارت اور روزی کمانے کے طریقے بھی اپنا سکتی ہیں انہیں اختیار ہے کہ جس کی چاہیں ضمانت دیں اور وارثوں کے علاوہ جس کے لئے چاہیں وصیت کریں اور ضرورت پڑنے پر عدالت کا دروازہ کھٹکھٹائیں یہ سارے کام وہ اپنے شوہر یا سرپرست کی نگرانی کے بغیر بھی کرسکتی ہیں۔

خواتین کی عزت ومرتبت ثابت کرنے کے لئے یہی کافی ہے کہ اسلام نے انہیں بحیثیت ماں وہ اعلیٰ مقام عطا کیا ہے جو انہیں کہیں اور حاصل نہیں ہے اللہ تعالیٰ نے خصوصی طور پر اپنی عبادت کے ساتھ ہی ان کے ساتھ حسن سلوک کا حکم دیا ہے، جیسا کہ فرمایا:

یعنی: آپ کے رب نے یہ طے کردیا ہے کہ تم سب صرف اسی کی عبادت کرو اور والدین سے حسن سلوک کرو۔ نیز یہ کہ ان پر شفقت ورحمت کی تاکید کی ہے: یعنی: جب ان (والدین) میں سے کوئی ایک یا دونوں عمر رسیدہ ہو جائیں تو ان کی کسی بات پر پریشانی کا اظہار بھی نہ کرو اور نہ ہی انہیں جھڑکو اور ان کے ساتھ نرمی سے بات کرو۔

اسلام ہی ہے جس نے ان کے لئے سب سے بہتر سلوک اور دیکھ بھال فرض کی ہے، جیسا کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے نبی کریم علیہ الصلاۃ السلام کی خدمت میں حاضر ہوکر دریافت کیا کہ وہ کون ہے جو میرے حسن سلوک کا سب سے زیادہ حقدار ہے؟ فرمایا: تمہاری ماں! پوچھا: ان کے بعد؟ فرمایا: پھر بھی تمہاری ماں!، پھر پوچھا: ان کے بعد؟ فرمایا: پھر بھی تمہاری ماں! پوچھا پھر کون؟ فرمایا: تمہارا باپ! (بخاری)

اور یہ اسلام ہی ہے جس نے ماں کے ساتھ بھلائی اور قرابت داری نبھانے کا حکم دیا اگرچہ وہ کافر ہی کیوں نہ ہو، اس سلسلہ میں اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما بیان کرتی ہیں کہ ایک بار، جبکہ قریش نبی کریم علیہ الصلاۃ السلام کے ساتھ مدت معاہدہ میں تھے، میری مشرکہ ماں اپنے باپ کے ساتھ مجھ سے ملنے آئی، میں نے رسول اللہ علیہ الصلاۃ و السلام سے مسئلہ پوچھا کہ میری ماں مجھ سے ملنا چاہتی ہے کیا میں اس کے ساتھ قرابت داری نبھاؤں؟ فرمایا: ضرور! (بخاری)

خواتین پر اسلام کی نوازشوں کا یہ ایک دل آویز انداز ہے کہ ماں اگرچہ کافر ہی ہو تب بھی اس کے ساتھ صلہ رحمی کی جائے، یہ تو سمندر میں سے ایک قطرہ سمجھیں کیونکہ اسلام نے خواتین کو جس قدر حقوق عنایت کئے ہیں اور جنہیں مغربی دنیا کسب معاش، شراکت داری اور مساوات کے نام پر چھیننے کے درپے ہے، وہ بہت زیادہ ہیں۔ فی الحال یہاں ان حقوق کو گنوانا مقصد نہیں بلکہ غور وفکر کے لئے اشارہ کرنا ہی کافی ہے۔

تمام قارئین سے صرف ایک بات کہنا چاہتا ہوں کہ وہ صرف ماؤں کی نہیں بلکہ تمام خواتین کی عزت کریں' وہ بیٹیاں ہوں' بہنیں' بیویاں' ساتھ کام کرنے والی خواتین ہوں یا پھر سرراہ کسی بھی حوالے سے نظر آنے والی خواتین۔ خواتین کو نمبروں میں تقسیم نہ کریں' جس طرح اپنی بہن اور بیٹی کی عزت کو مقدم رکھتے ہیں اسی طرح سے ہر عورت کی عزت کا احترام کریں۔ یقین کریں کہ خواتین نہ آزادی چاہتی ہیں اور نہ ہی آوارگی' وہ چاہتی ہیں تو صرف اور صرف عزت۔ اپنے گھر سے' اپنے لوگوں سے اور ہر اس جگہ جہاں وہ جا سکتی ہے۔

معاشرتی وسماجی طور پر بھی بیٹی کو بلند مقام عطا کیا۔ بیٹیاں آتش دوزخ سے نجات اور آنکھوں کی ٹھنڈک ہوتی ہیں۔

بہن کے روپ میں عورت ایک بہت خوبصورت اور پاکیزہ رشتہ ہے۔ بہن، خواہ بڑی ہو یا چھوٹی، باعث رحمت ہوتی ہے۔ بہن کا مقام بھی بیٹی ہی کی مانند ہے۔ وہ حقوق جو ایک بیٹی کو حاصل ہیں، وہ تمام حقوق بہن کے لیے بھی مقرر کیے گئے ہیں۔

نیک بیوی دُنیا کی بہت بڑی نعمت ہے۔ وہ دُکھ سُکھ کی ساتھی ہوتی ہے اور ہر مشکل وقت میں نہ صرف ساتھ کھڑی ہوتی ہے بلکہ حسب موقع مفید مشورے بھی دیتی ہے۔ ہمارے پیارے نبی حضرت محمدؐ بھی بہت سے معاملات میں ازواج مطہرات سے مشاورت کیا کرتے تھے۔ اسلام نے بیوی کو بہت سے حقوق سے نوازا ہے اور ان تمام حقوق کو ادا کرنا مرد کے لیے لازم قرار دیا ہے جن میں اس کے ساتھ اچھے طریقے، حسن سلوک، نرمی اور عزت واحترام سے پیش آنا بھی شامل ہے، غرض یہ کہ عورت کا ہر روپ ہی بہت خوبصورت اور قابل احترام ہے۔

ہمارے معاشرے میں عورت کا ایک رُوپ ایسا بھی ہے جو تمام مقدس رشتوں کو پامال کرتا ہے، وہ ہے ایک عورت کا مرد کے ساتھ بغیر کسی جائز رشتے کے تعلق قائم کرنا۔ عورت گھر کی ملکہ اور زینت بنا کر پیدا کی گئی ہے نا کہ گلیوں اور بازاروں کی رونق بننے کے لیے۔ عورت اگر شرم وحیا کی چادر اتار پھینکے تو وہ سب کی نظروں میں گر جاتی ہے اور معاشرے میں اس کا احترام اور تقدس بھی ختم ہو کر رہ جاتا ہے۔

بعض جگہوں پر آج بھی عورت کے ساتھ زمانہ جاہلیت کی طرح ہی سلوک کیا جاتا ہے۔ اولاد ماں کے احترام، اس کی قربانیوں اور ایثار کو بالکل ہی بھلا دیتی ہے اور اس کے ساتھ ایسا برتاؤ کرتی ہے جیسے وہ ان کی خادمہ ہو۔ بیوی کے ساتھ ایسا برتاؤ کیا جاتا ہے گو کہ وہ کوئی زر خرید غلام ہو۔ بیٹیوں اور بہنوں کو بوجھ سمجھا جاتا ہے۔ جب اسلام نے ان کے حقوق مقرر کیے ہیں تو ان حقوق کا احترام کرتے ہوئے ہمیں ان کے ساتھ محبت اور شفقت سے پیش آنا چاہئے۔

اللہ پاک سے دعا ہے کہ وہ ہمیں عورتوں کا احترام کرنے اور ان کے حقوق اچھے طریقے سے ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ارشاد ربانی ہے:

وہ لوگ بہت ہی خسارہ میں ہیں جنہوں نے اپنی اولاد کو نادانی میں بے بنیاد قتل کیا اور جو انہیں اللہ نے نصیب کر رکھا تھا اسے اپنے اوپر حرام کرلیا اللہ پر افترا کرتے ہوئے۔

لڑکیوں کے زندہ درگور کرنے کا سبب

گذشتہ آیات میں اللہ تعالیٰ نے مشرکین قریش کی بعض حماقتوں، گمراہیوں اور ان کے بعض شرمناک جرائم کا تذکرہ فرمایا جن میں اولاد کا قتل اور لڑکیوں کا زندہ درگور کردینا بھی شامل ہے، اس ظلم وستم کا پہاڑ ان پر اس لئے نہیں ٹوٹتا تھا کہ انہوں نے کسی جرم میں اپنے ہاتھ رنگ لئے ہوتے بلکہ یہ ظلم محض ان کی حماقت وگمراہی اور ان کی اس جاہلی عصبیت کی بنا پر ہوتا ہے جس پر وہ پروان چڑھے تھے، وہ لڑکیوں کو اپنے لئے نحوست اور باعث ننگ وعار سمجھتے تھے جس سے چھٹکارا پانا ان کے نزدیک ضروری تھا، اس لئے وہ ان کو زندہ ہی دفن کردیتے، جیسا کہ ارشاد ربانی ہے:

اور جب ان میں سے کسی کو بیٹی کی خبر دی جائے تو سارے دن اس کا چہرہ بے رونق رہتا ہے اور دل ہی دل میں گھٹتا رہتا ہے جس چیز کی خبر دی ہے اس کی عار سے لوگوں سے چھپا پھرے یا اس کو ذلت پر لئے رہے یا اس کو مٹی میں گاڑ دے خوب سن لو ان کی یہ تجویز بہت ہی بری ہے۔

اس طرح ان کی جہالت وحماقت اس حد تک پہنچ گئی تھی کہ مردننگ وعار کے باعث یا فقر وفاقہ کے اندیشہ سے لڑکی کو زندہ ہی دفن کردیتے یہ سب سا لئے ہوتا چونکہ شیطان نے ان تمام جرائم اور قباحتوں کو ان کی نظر میں خوشنما بنادیا تھا یہاں تک کہ وہ ان چیزوں کو فخر ومباہات کا ذریعہ اور مدح وستائش کے حصوں کا وسیلہ خیال کرتے تھے۔

ان آیات بینات میں قرآن کریم نے ہمارے آباء واجداد کی خرافات اور گمراہیوں کی طرف ہماری توجہ مبذول کراتی ہے، چنانچہ ارشاد فرمایا:

اور اسی طرح ان دیوتاؤں نے بہت سے مشرکوں کی نظر میں ان کی اولاد کے قتل کو خوشنما بنا رکھا ہے تاکہ انہیں برباد کرڈالیں اور ان کے دین کو ان پر رلا ملا دیں اور اگر اللہ چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے تو آپ ان کو اور ان کی افترا پردازی کو ان پر چھوڑ دیجئے۔

آیت کریمہ کا آخری جز تہدید آمیز ہے۔

میں کہنا چاہتا ہوں کہ قارئین اپنی عورتوں سے کہیں کہ وہ اپنے بیٹوں اور بھائیوں کی تربیت کچھ اس انداز میں کریں کہ وہ خواتین کا ویسا ہی احترام کریں جیسا کہ ہمارے پیارے رسول اپنی زوجات اور بیٹی کا کیا کرتے تھے موجودہ معاشرے میں عورتوں کے ساتھ عزت واحترام کا معاملہ کرے انکے حقوق کی خلاف ورزی نہ کریں انکو اسلامی تعلیمات سے واقف کرائے نظم سرپرست حضرات پر لازم ہے اسلامی تعلیمات کا گھر میں اہتمام ہو تلاوت قرآن پاک کا ماحول پیدا کرنے کے لیے خود نماز فجر کے بعد تلاوت کا التزام کریں بچوں کے عقائد کی نگرانی کریں شوسل میڈیا پر بچوں کو مصروف نہ ہونے دیں بقدر ضرورت استعمال کی اجازت دے لڑکیوں کو سماجی حالات سے آگاہ کریں اگر وقت رہتے توجہ نہیں دی تو اس کا خمیازہ کبھی غیر مسلم سے شادی کی شکل یا ارتداد والحاد کی صورت میں بھگتنا پڑسکتا ہے اپنے اہل خانہ پر مکمل اعتماد کرتے خصوصی توجہ دے انکو نفع ونقصان سے واقف اور روشناس کروایا جائے رسوائی وذلت کا سامنا کرنے سے پہلے ہی اپنے آپ کو اور اہل خانہ کو بری عادتوں اور پراگندہ ماحول سے تحفظ فراہم کرنے کا مضبوط انتظام کریں انکے دوست اور متعلقین کے انداز واطوار پر گہری نظر رکھے کلاس اور ٹیوشن کے اوقات معلوم کرے گا ہے بگاہے دونوں جگہوں پر تعلیمی سرگرمیوں کا جائزہ لیا جائے پارٹیوں اور خاندانی تقریب میں اپنے بچوں کو اجنبی لوگوں سے دور رہنے کی ہدایت کریں اور تنہا دور دراز کے سفر پر روانہ نہ کریں اسلامی شریعت نے گھر کے سربراہ کو جواب دہ بنایا ہے اپنی ذمہ داری سے راہ فرار اختیار نہ کریں اللہ تعالیٰ ہمارے گھر میں خوشگوار ماحول عطا فرمائے آمین اور ہم سب کو اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے کی توفیق وھدایت سے نوازے۔

✲ ✲ ✲ ✲ ✲ ✲ ✲ ✲ ✲ ✲

خواتین کو خود کفیل بنانے کی پہل

تحریر
ریحانہ کوثر ریشی

ہنر مندی کے فروغ اور صنعت کی وزارت نے جنوری **2021** میں اپنی فلیگ شپ اسکیم پردھان منتری کوشل وکاس یوجنا کا تیسرا مرحلہ شروع کیا تھا۔ جس کا مقصد ایک طرف جہاں صنعت کی ضروریات اور بازار کی مانگوں کو پورا کرنا ہے وہیں دوسری جانب ہنرمندوں کو مناسب پلیٹ فارم مہیا کرانا ہے۔ دراصل کووڈ کے بعد کے دور میں نوکریوں سے متعلق بہت پریشانیاں آگئیں ہیں۔ ہنر مند ہونے کے باوجود کئی لوگ بیروزگار ہو چکے ہیں۔ ایسے میں پردھان منتری کوشل وکاس یوجنا کے ذریعہ ان کے ہنر کو فروغ دینے اور ان کی حوصلہ افزائی میں کارآمد ثابت ہو گا۔ اس کے ساتھ ساتھ نوجوانوں کے لیے ایک ایسا ماحولیاتی نظام تیار کرنا، جہاں پر وہ ہنر مندی کے دستیاب شعبوں میں سے اپنی پسند کی چیزیں شعوری طور پر منتخب کر سکیں۔ ہنر مندی کی تربیت اور سند حاصل کرنے کے لیے نوجوانوں کو امداد فراہم کرنا اشد ضروری ہے۔

وزارت دیہی ترقی سلف ایمپلائمنٹ ٹریننگ آر ایس آئی ٹی آئی کے تحت ہنر مند ترقیاتی پروگرام کو نافذ کر رہی ہے جو ایک ٹرینی کو بینک کا کریڈٹ لینے اور اپنا مائکرو انٹر پرائز شروع کرنے کے قابل بناتا ہے۔ ساتھ ہی ساتھ دوسری اسکیم این آر ایل ایم (امید) جو پورے ہندوستان میں چل رہی ہے، یہ اسکیم مرکزی حکومت کی جانب سے ملک کے گاؤں گاؤں میں چلائی جا رہی ہے۔ وہیں جموں کشمیر کے سرحدی ضلع پونچھ کی تحصیل منڈی میں بھی اس اسکیم کو کامیابی کے ساتھ چلایا جا رہا ہے۔ خواتین کو اس اسکیم کے ساتھ زیادہ جوڑا جا رہا ہے۔ منڈی تحصیل کے گاؤں عظمی بعد غنائی محلہ میں باضابطہ طور پر امید کا سینٹر **2016** میں کھولا گیا ہے۔ اس کے ذریعہ کئی نوجوان لڑکیوں کو ہنر مند بنایا گیا ہے۔ اس سینٹر کو چلانے والی ہیڈ گرل نازیہ غنائی ہیں۔ ان کا مشن عورتوں کی فلاح اور انہیں خود انحصار بنانا ہے۔ اسی سینٹر میں کام کرنے والی ثمینہ کہتی ہیں کہ "نازیہ غنائی "ہم سب خواتین کے لیے ایک مثال ہیں۔ بغیر کسی لالچ کے وہ اس مشن کو اچھے سے چلا رہی ہیں۔ بہت سی خواتین ان کی وجہ سے آج ہنر مند بن چکی ہیں اور اپنے گھر کی آمدنی کو بڑھانے میں مددگار ثابت ہو رہی ہیں۔

نازیہ نے اس مشن کو چلانے کے لیے سب سے پہلے "امید" اسکیم کے تحت بینک سے پندرہ ہزار روپے لون لیا۔ جس سے انہوں نے تین سلائی مشین اور کچھ سویٹر بنے کے لیے عون (دھاگہ) خریدا۔ فی الحال دس لڑکیاں ان کے سینٹر میں کام سیکھ رہی ہیں۔ اتنا ہی نہیں وہ ہر لڑکی کو سکھانے کے ساتھ ساتھ ہر مہینے پندرہ سو روپے بھی دیتی ہیں۔ لون کا جو سامان انہوں نے پہلے لیا اس سے سویٹر اور کپڑے بنا کر انہوں نے جموں، پونچھ اور منڈی میں سٹال لگا کر بیچا، جس سے انہیں اچھی آمدنی ہوئی۔ نازیہ نے ایک بار پھر اس سال جنوری میں پچاس ہزار کا لون لیا۔ اس لون کے پیسوں سے انہوں نے بہت سے سیمپل ہینڈ بیگ خریدا۔ جن پر لڑکیاں ہینڈ ورق والا کام کر رہی ہیں۔ جب یہ تیار ہو جائے گا تو پھر سے جموں اور پونچھ میں اسٹال لگا کر انہیں فروخت کیا جائے گا۔ اس سینٹر کے ہیڈ افسر گل شرما اور آفتاب نے اس اسکیم کی جانکاری منڈی کے گاؤں گاؤں تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ جس کی کامیابی یہ ہے کہ آج اس سنٹر سے دور دراز پہاڑی علاقہ جات کی بہت سی خواتین ان کے اتھ جڑی ہیں۔

اس سلسلہ میں اکیس سالہ شبنم غنائی کہتی ہیں کہ وہ گزشتہ تین ماہ سے سینٹر سے دستکاری کا کام سیکھ رہی ہیں۔ ان کے مطابق "مجھے سلائی کے بارے میں کچھ بھی نہیں آتا تھا۔ تین ماہ کے عرصہ میں اب میں بہتر طور پر کپڑوں کی سلائی اور کٹائی کر سکتی ہوں۔" شبنم کہتی ہیں کہ ان کے گھر والوں کے پاس اتنے پیسے نہیں تھے جس سے وہ اپنی تعلیم مکمل کر سکتیں۔ ان کے بقول "یہاں سے مفت دستکاری کی تربیت حاصل کرنے کے بعد میں گھر پر یہ کام جاری رکھوں گی۔ اور گھر کے اخراجات میں اپنے والدین کا ہاتھ بٹاؤں گی" شبنم کا کہنا تھا کہ نازیہ مختلف دستکاری اداروں کے تربیتی کاموں میں بھی حصہ لیتی رہی اور وہاں سے حاصل کردہ معلومات اور جدید ہنر اپنے شاگردوں میں مسلسل منتقل کرتی رہی۔ نازیہ کے مطابق تا حال انہوں نے کم و بیش سو پچاس لڑکیوں کو عملی دستکاری کی تعلیم دی ہے۔ وہ اپنے دستکاری سینٹر میں کپڑوں کی سلائی کٹائی کے علاوہ کڑھائی عون سے سویٹر بنانا، سواتی چادر کی گلوکاری اور کشیدہ کاری کے ہنر بھی سکھاتی ہیں۔ اس سلسلہ میں بلاک ستھرا ہاشمی یوتھ کے صدر سرفراز احمد کے مطابق "نازیہ کا یہ قدم قابل تحسین ہے۔ ان کی مسلسل حوصلہ افزائی کرنے کی ضرورت ہے۔ تمام گاؤں کے لوگوں کو چاہیے کہ اس اسکیم کا بھرپور فائدہ اٹھائیں اور اپنے گھر کی لڑکیوں کو اس سے جوڑیں تا کہ پڑھی لکھی نوجوان لڑکیاں اس اسکیم کے تحت ہنر مند بن سکیں اور پوری طرح سے فائدہ اٹھا سکیں۔

دراصل حکومت کی جانب سے خواتین اور لڑکیوں کو خود کفیل بنانے کے لیے مختلف اسکیمیں چلائی جا رہی ہیں۔ ان میں جہاں ایک طرف امید اسکیم شامل ہے وہیں مدرا اسکیم بھی اہم ہے تا کہ ملک کے دور دراز علاقوں کی خواتین اور لڑکیاں خود انحصار بن کر معاشرے میں عزت کے ساتھ زندگی گزار سکیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ اس طرح کی اسکیموں کی زیادہ سے زیادہ تشہیر کی جائے۔ اس کے علاوہ اس طرح کی اسکیموں سے استفادہ کے طریقہ کار کو آسان بنانے کی ضرورت ہے تا کہ خواتین کی صلاحیتوں کو ایک بہتر پلیٹ فارم مہیا کرایا جا سکے۔

شمال وجنوب میں آگ کی وارداتیں

احتیاط کا دامن ہاتھ سے چھوڑا نہ جائے!

پچھلے کچھ عرصہ سے وادی کے اطراف و اکناف میں آگ کی ہولناک وارداتیں رونما ہو رہی ہیں جن میں اب تک اربوں روپے کے املاک وجائیداد جل کر خاکستر ہو چکے ہیں۔ تشویشناک بات یہ ہے کہ سردیوں کے ایام میں جب کہ بارشوں اور برفباری کے نتیجہ میں آگ لگنے اور اس کے پھیل جانے کے امکانات کافی کم ہوتے ہیں، میں بھی اب کی بار آگ کی کئی وارداتیں رونما ہوئیں جس کے نتیجہ میں کئی کنبے اپنے مال واملاک سے ہاتھ دھونے کے ساتھ ساتھ اپنے بال بچوں کے ساتھ بے گھر ہو گئے۔ محض دو روز قبل سرینگر کے نور باغ علاقہ میں دوران شب آگ کی ایک ہولناک واردات میں بائیس رہائشی مکانات نذر آتش ہو گئے جس کے نتیجہ میں یہاں مکین کھلے آسمان تلے زندگی گزارنے پر مجبور ہو گئے ہیں۔ اس سے محض ایک روز قبل سرینگر کے شہر خاص علاقہ میں زینہ کدل کے مقام پر دوران شب آگ لگنے سے چند دکانیں خاکستر ہو گئیں اور ان میں موجود مال واملاک بھی خاکستر ہو گئیں۔ اسی طرح سے وادی کے دیگر علاقوں میں بھی پچھلے کچھ عرصہ سے آگ لگنے کی ہولناک وارداتیں پیش آئی ہیں جس کے نتیجہ میں درجنوں کنبے بے گھر ہو گئے ہیں۔ آگ لگنے کی وجوہات اگر چہ فوری طور معلوم نہیں ہو پاتی ہیں تاہم اکثر معاملات میں غلطی مکینوں کی ہوتی ہے۔ کہیں پر کوئی سوتے وقت بجلی کے سوئچ بند کرنا بھولا جاتا ہے اور کوئی کہیں پر استری، ہیٹر یا پانی گرم کرنے کا بوائیلر بغیر بند کئے ہی سو جاتا ہے اور نتیجہ کے طور پر نور باغ جیسی آتشزدگی کے واقعات پیش آتے ہیں۔ اس بات میں کسی بھی شک وشبہ کی گنجائش نہیں ہے کہ انسان کے مقدر میں روز ازل کو ہی جو چیزیں لکھی گئی ہیں انہیں کوئی ٹال نہیں سکتا مگر یہ بات بھی اپنی جگہ صحیح اور سچ ہے کہ اگر انسان احتیاط سے کام لے تو کئی طرح کی مصیبتوں کو بہ آسانی ٹالا جا سکتا ہے۔ انسان کی معمولی سی جہالت لاکھوں بلکہ کروڑوں روپے کے نقصان کا موجب بن سکتی ہے اور رواں سیزن میں پیش آنے والی آگ کی وارداتوں میں یہی کچھ ہوا۔ اگر انسان پُر مغز طریقہ پر کام کرے اور ہر چھوٹی سے چھوٹی اور بڑی سے بڑی بات میں احتیاط سے کام لے تو آتشزدگی جیسے حادثات اور مصیبتوں کو ٹالا جا سکتا ہے۔ اب جبکہ وادی کے اطراف واکناف میں درجنوں کنبے کھلے آسمان تلے ایام زندگی گزارنے پر مجبور ہو رہے ہیں ایسے میں حکومت وقت کا فرض عین ہے کہ وہ ان لوگوں کی باز آبادکاری کے لئے فوری نوعیت کے اقدامات کرتے ہوئے ان کنبوں کو رہنے کے لئے عارضی رہائش مہیا کرے اور انہیں وہ ضروری ساز وسامان بھی فراہم کیا جائے جس کے وہ اس آتشزدگی سے محتاج ہوئے ہیں۔ سرینگر کی ضلع انتظامیہ نے اگرچہ آتشزدگی کے چند معاملات میں متاثرین کو عبوری امداد فراہم کی ہے تاہم یہ بہت کم اور قلیل ہے جبکہ ضرورت اس بات کی ہے کہ ان کنبوں کو مکمل طور باز آباد کرنے کے لئے حکومت انہیں بھرپور طریقہ پر امداد فراہم کرے۔ سماجی سطح پر بھی اس بات کی ضرورت ہے کہ صاحب ثروت افراد مصیبت کی اس گھڑی میں بے گھر ہوئے افراد اور مال وجائیداد سے ہاتھ دھونے والے لوگوں کی امداد کرنے کے لئے آگے آئیں تا کہ ان لوگوں کو کسی حد تک راحت پہنچائی جا سکے۔ وادی کشمیر کا خاصا ہے کہ یہاں کے عوام کسی کو بھی مصیبت میں نہیں دیکھ سکتے اور غم واندوہ کے عالم میں پڑے کسی بھی اپنے یا پرائے کی امداد کے لئے یہاں کے لوگ ہر وقت پیش پیش رہتے ہیں۔ ایسے میں ضرورت اس بات کی ہے کہ نور باغ، زینہ کدل یا دیگر مقامات پر آگ کی وارداتوں میں متاثر ہونے والے افراد کی باز آبادکاری کے لئے سماجی سطح پر بھی کوششیں کی جانی چاہئیں تا کہ ماہ رمضان کے مقدس مہینہ میں ان کنبوں کو کسی بھی طور مسائل اور مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

اردو صحافت کے دو سو سال کا سفر

تحریر
ڈاکٹر سیّد احمد قادری

سال رواں یعنی **2022** کی تاریخ **27** مارچ کئی لحاظ تاریخی اہمیت کی حامل ہے کہ اب سے دو سو برس قبل اسی تاریخ کو اردو صحافت کی کلکتہ میں داغ بیل ڈالی گئی تھی۔ اس وقت فارسی زبان روسا، نوابوں اور جاگیرداروں کی زبان تھی۔ ان خواص کے درمیان مقبول فارسی زبان کے ہفتہ وار اخبار ''جام جہاں نما'' میں اردو زبان میں ضمیمہ کے طور پر اس کے مالک ہری ہر دت اور مدیر منشی سدا سکھ رائے نے شائع کرنے کا آغاز کیا تھا۔ اس اخبار کو کمپنی سرکار کی سرپرستی حاصل تھی۔ گرچہ اس اخبار کے ضمن میں کئی متنازعہ باتیں بھی سامنے آئی ہیں، جنھیں بیان کرنے کا یہ موقع نہیں ہے۔ بس اتنا ضرور ہوا کہ اردو صحافت کی بنیاد اس اخبار نے ڈال کر تاریخ رقم کر دی۔ جو کئی اعتبار سے تاریخی ثابت ہوا۔ یہ اخبار **23** جنوری **1828** تک کئی شکلوں میں جاری رہا۔ اس اخبار میں خبروں سے زیادہ مضامین شائع کئے جاتے تھے۔ جس کی نثر سادہ ہوا کرتی تھی۔ اس اردو اخبار کے آغاز سے اردو زبان کی عوامی مقبولیت میں اضافہ ہونے لگا۔ خواص بھی اس زبان کی شیرینی سے متاثر ہوئے اور وہ بھی اسے اپنانے کو مجبور ہوئے۔ چراغ سے چراغ جلنے لگے اور بہت سارے نامساعد حالات سے مقابلہ کرتی ہوئی اردو صحافت آج اس مقام تک پہنچی کہ ہم اس اردو صحافت کا دو سو سالہ جشن منا رہے ہیں۔ اس موقع پر ہم ان بے شمار اردو صحافیوں کی قربانی کو یاد کرتے ہوئے، انھیں خراج عقیدت پیش کرنا ضروری ہیں، جن کے ایثار اور قربانیوں نے اردو صحافت کو ایک اہم مقام بخشا۔ دار ورسن کی صعوبتیں برداشت کیں، فاقہ کشی میں بھی اس اردو صحافت کی حرمت کو برقرار رکھا۔ کبھی بھی ذاتی منفعت کا ذریعہ نہیں سمجھا۔ اس اردو صحافت کی ان ہی خصوصیات کے باعث نے اپنی جنم بھومی سے نکل کر جغرافیائی حدود کو توڑتی ہوئی نہ صرف ہندو پاک بلکہ امریکہ، برطانیہ، کناڈا، افریقہ، جرمنی، فرانس، آسٹریلیا، ڈنمارک جیسے ممالک تک پہنچ کر لوگوں کے دلوں میں اپنی جگہ بنا چکی ہے۔

صحافت اگر حق گوئی، بے باکی، بے خوفی، جرأت مندی اور حوصلہ مندی کا نام ہے تو اکیسویں صدی میں صحافت مشکل دور سے دو چار ہے۔ جب سے صحافت ریاضت اور عبادت سے دور ہو کر صارفیت اور تجارت کی نذر ہو گئی ہے۔ اس میں کئی طرح کی خامیاں در آئی ہیں، بلکہ یہ اپنی شاندار روایت سے بہت دور کھڑی نظر آ رہی ہے۔

اب ہم اردو صحافت کو حال کے تناظر میں دیکھیں تو ہمیں بڑی مایوسیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اکیسویں صدی کی دوسری دہائی میں داخل ہوتے ہی صحافت نے عوام کے درمیان سے اپنا اعتماد اور اعتبار کھو دیا ہے۔ یوں تو ہر دور میں صحافت کو سیاست دانوں نے اپنے سیاسی مفادات کے لیے استعمال کرتے ہوئے اس کی حرمت اور عظمت کو پامال کیا ہے۔ لیکن ایسے واقعات پہلے نسبتاً کم ہوا کرتے تھے۔ ادھر گزشتہ چند برسوں میں صحافت نے جس طرح عوام کے درمیان سے اپنا وقار اور اعتماد کھویا ہے، وہ تشویشناک تو ہے ہی ہے، بلکہ ملک کی سیاہ تاریخ کا حصہ بن رہا ہے۔ صحافت کی عظمت، حرمت اور جرأت پر بھی گہن لگ چکا ہے۔ سوشل میڈیا پر جو لوگ متحرک ہیں، وہ اس امر سے بخوبی واقف ہیں کہ اس دور میں ہونے والی زرد صحافت دراصل سیاہ صحافتی دور کا حصہ میں تبدیل ہو رہی ہے۔ لیکن اردو صحافت اپنے دامن کو کسی حد تک بچائے رکھنے میں کامیاب ہے۔ چند اردو اخبارات ورسائل کو چھوڑ کر بیشتر اردو اخبار ورسائل نے اپنے ملک وقوم کے مسائل کو فوقیت دی ہے اور خصوصیت کے ساتھ جہاں کہیں جانبدارانہ، عامرانہ، متعصبانہ، جاگیردارانہ اور غیر منصفانہ رویہ نظر آیا۔ اس کے خلاف سینہ سپر ہوتے ہوئے محاذ آرائی کی ہے۔ گرچہ ان کی آواز نقار خانے میں طوطی کی آواز ہی رہی۔ پھر بھی اردو صحافت نے اپنے صحافتی فرائض اور ذمہ داریوں کو فراموش نہیں کیا۔ ہم اس امر سے بھی انکار نہیں کر سکتے ہیں کہ موجودہ صارفیت کے اس دور میں اردو صحافت بھی عبادت اور ریاضت سے بھٹک کر تجارت کی دوڑ میں کسی حد تک شامل ہو گئی ہے۔ جس کا منفی اثر یہ ہو رہا ہے کہ سرکاری اشتہارات کے لیے بیشتر اخبارات حکومت وقت کی ٹیونگ پر ڈانس کرتے نظر آتے ہیں۔ دوسری منفی بات اردو صحافت کی یہ نظر آ رہی ہے کہ بڑے بڑے تاجرانہ ذہنیت کے غیر اردو داں صنعت کار اردو صحافت کی دنیا داخل ہو کر اردو صحافت کو منافع کا ذریعہ بنا رہے ہیں۔

ایسے ناگفتہ بہ حالات میں جو لوگ بڑے حوصلہ اور عزم کے ساتھ اردو صحافت کی خدمات انجام دے رہے ہیں اور حق وانصاف کے لیے برسر پیکار ہیں۔ وہ قابل مبارکباد ہیں۔

ہمیں یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ ہندو پاک میں صحافت کی ابتدا جبر، ظلم اور استبداد کے خلاف آواز بلند کرنے، حق گوئی، صداقت اور آزادی تحریر کی جنگ کے ساتھ ہوئی جس کا سہرا یقینا جیمس آگسٹس ہکی (**James Augustus Hicky**) کے سر جاتا ہے، جس نے نہ صرف غیر منقسم بھارت میں صحافت کی باقاعدہ ابتدا کی، بلکہ ظلم وستم، استحصال اور بربریت کے خلاف بے باک، بے لاگ اور بے خوف صحافت کی نیو ڈالی تھی۔

29 جنوری **1780** کو اجرا کیے جانے والے چار صفحات پر مشتمل اور **8×12** انچ سائز پر ایک ہفتہ وار اخبار **Hicky's Gazette or Calcutta General Adviser** کے نام سے، جسے لوگ ''ہکی گزٹ'' کے نام سے بھی یاد کرتے ہیں۔ اس میں جیمس آگسٹس ہکی نے لکھا تھا:

''اخبار چھاپنے کا مجھے کوئی خاص شوق نہیں ہے اور نہ میری طبیعت کو اس کام سے لگاؤ ہی ہے، میری پرورش بھی اس طرح کی نہیں ہوئی ہے کہ میں محنت ومشقت کی غلامانہ زندگی کا عادی بن سکوں، لیکن ان سب باتوں کے باوجود روح ودماغ کی آزادی خریدنے کے لیے میں اپنے جسم کو بخوشی غلام بنا رہا ہوں۔'' (ہندوستانی اخبار نویسی از: عتیق صدیقی، صفحہ-۶۴)

اس ہکی گزٹ کی ایک فائل آج بھی برٹش میوزیم میں اور ایک فائل کلکتہ کی نیشنل لائبریری میں محفوظ ہے۔

نوٹ: مضمون نگار کی لکھی گئی آراء سے ادارہ کو کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ انکی اپنی ذاتی رائے ہے۔

صفحہ اول سے آگے

101
نے تمام نو منتخب اراکین کو مبارکباد دی اور کہا کہ نئی حکومت ہمیشہ سب کو ساتھ لے کر چلنے اور ملک کی خدمت کے لیے اتفاق رائے پیدا کرنے کی کوشش کرے گی۔ وزیر اعظم نے کہا'' پارلیمانی جمہوریت میں آج کا دن قابل فخر ہے۔ یہ جلال کا دن ہے۔ آزادی کے بعد پہلی بار یہ حلف برداری ہماری نئی پارلیمنٹ میں ہو رہی ہے۔ اب تک یہ عمل پرانے گھر میں ہوا کرتا تھا۔ اس اہم دن پر، میں تمام نو منتخب اراکین اسمبلی کا تہہ دل سے خیر مقدم کرتا ہوں، ان سب کو مبارکباد دیتا ہوں، اور ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتا ہوں۔'' وزیر اعظم نے ملک کے لوگوں کی حمایت اور مسلسل تیسری بار ملک کی قیادت کرنے کا مینڈیٹ دینے پر شکریہ ادا کیا۔ پارلیمنٹ کا یہ قیام ہندوستان کے عام آدمی کی قراردادوں کو پورا کرنے کے لیے ہے۔ یہ موقع ہے نئی رفتار اور نئی بلندیوں کو نئے جوش اور ولولے کے ساتھ حاصل کرنے کا۔ 18 ویں لوک سبھا آج 2047 تک ایک ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر کے ہدف کے ساتھ شروع ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا ''یہ ہر ہندوستانی کے لیے فخر کی بات ہے کہ دنیا کا سب سے بڑا الیکشن اتنے شاندار اور شاندار طریقے سے منعقد ہوا۔ 65 کروڑ سے زیادہ ووٹروں نے ووٹنگ میں حصہ لیا۔ اگر ہمارے ملک کے شہریوں نے مسلسل تیسری بار کسی حکومت پر اعتماد کیا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ انہوں نے حکومت کی پالیسیوں اور ارادوں پر اپنی منظوری کی مہر ثبت کر دی ہے۔ میں آپ کی حمایت اور اعتماد کے لیے آپ میں سے ہر ایک کا شکرگزار ہوں۔'' انہوں نے مزید کہا کہ آج جیسے ہی لوک سبھا کا نیا اجلاس شروع ہو رہا ہے، وہ سب کو ساتھ لے کر اور آئین کے تقدس کو برقرار رکھتے ہوئے فیصلوں میں تیزی لانا چاہتے ہیں۔ وزیر اعظم مودی نے کہا ''گزشتہ 10 سالوں میں، ہم نے ہمیشہ ایک روایت کو نافذ کرنے کی کوشش کی ہے کیونکہ ہم سمجھتے ہیں کہ حکومت چلانے کے لیے اکثریت کی ضرورت ہوتی ہے، لیکن ملک کو چلانے کے لیے اتفاق رائے بہت ضروری ہے۔ لہٰذا، ہماری مسلسل کوشش ہوگی کہ ہم سب کی رضامندی سے اور سب کو ساتھ لے کر، ماں بھارتی کی خدمت کریں اور 140 کروڑ عوام کی امنگوں اور خواہشات کو پورا کریں۔ ہم سب کو ساتھ لے کر اور آئین کے تقدس کو برقرار رکھتے ہوئے آگے بڑھنا اور فیصلوں میں تیزی لانا چاہتے ہیں''۔ 25 جون 1975 کو ملک میں نافذ ایمرجنسی کے 21 ماہ کے دور کو یاد کرتے ہوئے مودی نے کہا کہ ہندوستان کی نئی نسل اس وقت کو کبھی نہیں بھولے گی جب ملک کو جیل میں تبدیل کر دیا گیا تھا، انہوں نے مزید کہا کہ وہ ایک قرارداد لیں گے۔ ایک متحرک جمہوریت تاکہ ہندوستان میں دوبارہ کوئی ایسی حرکت کرنے کی جرات نہ کرے۔ انہوں نے کہا ''ہمارے آئین کی حفاظت کرتے ہوئے، ہندوستان کی جمہوریت اور جمہوری روایات کی حفاظت کرتے ہوئے، ہم وطن ایک قرارداد لیں گے کہ ہندوستان میں دوبارہ کوئی ایسا کام کرنے کی ہمت نہیں کرے گا، جو 50 سال پہلے کیا گیا تھا۔ ہم متحرک جمہوریت کی قرارداد لے کر جائیں گے۔ ہم آئین ہند کی ہدایات کے مطابق عام لوگوں کے خوابوں کو پورا کرنے کے لئے ایک قرارداد لیں گے۔'' وزیر اعظم نے اپنے خطاب کا اختتام یہ کہہ کر کیا کہ ملک اپوزیشن سے جمہوریت کے وقار کو برقرار رکھنے کی امید اور توقع رکھتا ہے، انہوں نے مزید کہا کہ عوام کو نعرے نہیں مادہ چاہیے۔

102
نے ممبران پارلیمنٹ کی حیثیت سے حلف لیا۔ جن لیڈران نے حلف اٹھایا ان میں جی کشن ریڈی، چراغ پاسوان، کرن رجیجو، نتن گڈکری، اور منسکھ منڈاویہ شامل ہے۔ اس دوران مرکزی وزراء بھوپیندر یادو، گری راج سنگھ، گجیندر سنگھ شیخاوت، جے ڈی (یو) کے رکن پارلیمنٹ راجیو رنجن (للان) سنگھ، بی جے پی کے رکن پیوش گوئل، اور مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے بھی 18 ویں لوک سبھا کے ارکان کی حیثیت سے حلف لیا۔ اس سے قبل، نئی پارلیمنٹ کی عمارت کے باہر میڈیا کے نمائندوں سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے تمام نو منتخب اراکین کو مبارکباد دی اور کہا کہ نئی حکومت ہمیشہ سب کو ساتھ لے کر چلنے اور ملک کی خدمت کے لیے اتفاق رائے پیدا کرنے کی کوشش کرے گی۔ انہوں نے کہا'' پارلیمانی جمہوریت میں آج کا دن قابل فخر ہے۔ یہ جلال کا دن ہے۔ آزادی کے بعد پہلی بار یہ حلف برداری ہماری نئی پارلیمنٹ میں ہو رہی ہے۔ اب تک یہ عمل پرانے گھر میں ہوا کرتا تھا۔ اس اہم دن پر، میں تمام نو منتخب اراکین پارلیمنٹ کا تہہ دل سے خیر مقدم کرتا ہوں، ان سب کو مبارکباد دیتا ہوں، اور ان کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتا ہوں۔ وزیر اعظم نے ملک کے عوام کی حمایت اور انہیں مسلسل تیسری بار ملک کی قیادت کرنے کا مینڈیٹ دینے پر شکریہ ادا کیا۔ پارلیمنٹ کا یہ قیام ہندوستان کے عام آدمی کی قراردادوں کو پورا کرنے کے لیے ہے۔ یہ موقع ہے نئی رفتار اور نئی بلندیوں کو نئے جوش اور ولولے کے ساتھ حاصل کرنے کا۔ 18 ویں لوک سبھا آج 2047 تک ایک ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر کے ہدف کے ساتھ شروع ہو رہی ہے۔ وزیر اعظم نے اپنے خطاب کا اختتام یہ کہہ کر کیا کہ ملک اپوزیشن سے جمہوریت کے وقار کو برقرار رکھنے کی امید اور توقع رکھتا ہے، انہوں نے مزید کہا کہ عوام کو نعرے نہیں مادہ چاہیے۔

103
پولیس پارٹی موقع پر پہنچی اور پروٹوکول کے مطابق لاش کو اپنی تحویل میں لے لیا۔ انہوں نے کہا کہ پولیس اسٹیشن گوہا میں 174 سی آر پی سی کے تحت انکوائری کی کارروائی شروع کی گئی ہے اور مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔

104
کے ساتھ بات کرتے ہوئے کہا کہ نوجوانوں میں دل کا دورہ پڑنے اور دل کی گرفت میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے کیونکہ وہ غیر صحت بخش عادات میں رہتے ہیں جس میں تمباکو نوشی اور دیگر متعلقہ چیزیں شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ (کارڈیک اریسٹ) دل کا دورہ اور ہارٹ اٹیک دو مختلف چیزیں ہیں اور دل کا دورہ پڑنے سے لازمی طور پر کارڈیک اریسٹ نہیں ہوتی ہے۔ ماضی میں ہم اس کی تشخیص نہیں کر سکتے کیونکہ تحقیقاتی طرز عمل دستیاب نہیں تھا۔ لیکن اب دونوں چیزیں تفتیشی طریقوں کے ساتھ ساتھ بیداری بھی شامل ہیں۔ ڈاکٹر بلال نے مزید کہا کہ صحت مند طرز زندگی اپنانے کی ضرورت ہے۔ نوجوانوں کو بہت سارے پھل، سبزیاں لینے چاہئے نوجوانوں کو زیادہ مرغ، جانوروں کی چربی سے بچنا چاہئے۔ انہیں زیادہ نمک نہیں لینا چاہئے کیونکہ اس سے بلڈ پریشر میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس طرح دل کا دورہ پڑ سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسی چیزیں قلبی گرفتاری یا دل کے دورے کی تعداد کو کم کرنے میں مددگار ثابت ہو سکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت پورے جنوبی ایشیائ☒ میں یہ معاملہ درپیش ہے تاہم اس کے پیچھے وجوہات ایک جیسی ہیں۔ ڈاکٹر بلال نے کہا کہ اگر ہم خود کا مقابلہ مغربی ممالک میں بسنے والے لوگوں سے کرتے ہیں تو ہم جینیاتی طور پر دل کے دورے کا شکار ہیں۔ انہوں نے کہا دل کا دورہ ایک تشویشناک صورتحال ہے لیکن اگر ہم ماحول کی دیکھ بھال نہیں کرتے اور اپنے طرز زندگی کو بھی تبدیل نہیں کرتے ہیں۔ اس سلسلے میں ایک اور ماہر معالج قلب نے بتایا کہ 15 سال پہلے ہارٹ اٹیک کا شکار مریضوں کو اسپتال میں آنا ایک غیر معمولی چیز تھی لیکن اب یہ ایک معمول کی بات ہو گئی ہے کیونکہ لوگوں نے مضر صحت اشیائ☒ کھانے، تمباکو نوشی کر کے اپنی طرز زندگی کو تبدیل کر دیا ہے۔ ڈاکٹر عرفان نے کہا، "تمباکو نوشی کے پھیلاؤ، منشیات اور طرز زندگی میں بدلنا، نوجوانوں میں کارڈیک گرفتاری کی وجہ سے اموات کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیچھے بنیادی وجوہات میں سے ایک ہے۔ جبکہ نفسیاتی تناؤ بھی اس کیلئے کافی حد تک ذمہ دار ہے۔ ہم نے اپنا طرز زندگی بدلا ہے۔ ہم کھانا کھاتے ہیں، لیکن اس کا استعمال نہیں کرتے ہیں۔ ہم ورزش کرنے کی بجائے سہولیات کو ترجیح دے رہے ہیں۔ ہم پیدل چلنے کی زحمت بھی نہیں کرتے ہیں، انہوں نے مزید کہا، یہ ضروری ہے کہ انسان کو صحت مند رہنے کے لئے دن میں کم از کم 30 منٹ پیدل چلنا لازم ہے۔ انہوں نے مزید کہا، "لیکن، ہم زیادہ تر گاڑیوں کو ترجیح دیتے ہیں اور موبائل فون سے بہت زیادہ لگے رہتے ہیں۔ گذشتہ دو سالوں سے کشمیر میں نوجوانوں میں نفسیاتی معاشرتی تناؤ میں اضافہ ہوا ہے، جس کی وجہ سے دل کے دورے میں اضافہ ہوا ہے۔ تاہم سردیوں میں دل کا دورہ پڑنے والے واقعات کی تعداد میں اضافہ دیکھا گیا۔ ڈاکٹر بلال نے مزید کہا کہ دل کا دورہ پڑنے یا کارڈیک گرفت سے بچنے کے لئے سگریٹ نوشی اور منشیات لینے کی لت سے چھٹکارا کی اشد ضرورت ہے۔ اس کے علاوہ منشیات کے خاتمے کے مراکز کی تعداد میں بھی اضافہ کیا جانا چاہئے کیونکہ اس سے دل کے دورے کی شرح کو کم کرنے میں مدد ملے گی۔ یوتھ ہمارا مستقبل ہے اور ہمیں مناسب وقت پر نوجوانوں کی دیکھ بھال کرنے کی ضرورت ہے۔ لوگوں میں آگاہی لازمی ہے جس کے لئے کیمپ لگائے جائیں۔ بچوں میں شعور بیدار کرنے کے لئے اسکولوں کو مرکزی مقام کے طور پر استعمال کیا جانا چاہئے تاکہ ہم دل کے دورے کی شرح کو کم کر سکیں۔

105
ہوئی۔ جائزہ میٹنگ کے دوران اے ڈی جی پی ایل اینڈ او کے ساتھ آئی جی کشمیر، ڈی آئی جی آرمڈ/ ایس ڈی آر ایف، ڈی آئی جی پولیس سی کے آر سی او، این ڈی آر ایف اور سی او ایس ڈی آر ایف بھی تھے۔ میٹنگ میں آنے والی شری امرناتھ جی یاترا 2024 کی تیاریوں پر توجہ مرکوز کی گئی، یہ ایک اہم سالانہ یاترا ہے جو لاکھوں یاتریوں کو امرناتھ گپھا کی طرف کھینچتی ہے۔ وجے کمار نے یاترا کے دوران ٹیموں کو ان کے مخصوص فرائض سے آگاہ کیا، اور یاتریوں کی حفاظت اور بہبود کو یقینی بنانے کی اہمیت پر زور دیا۔ سیشن کے دوران، اے ڈی جی پی وجے کمار نے ہر ٹیم کے ساتھ آلات کی موجودہ حالت کا جائزہ لیا اور ضروری اپ گریڈ اور وسائل کے مناسب استعمال کے لیے مخصوص سفارشات پیش کیں۔ انہوں نے ماؤنٹین ریسکیو ٹیموں کے کپڑوں کی واٹر پروفنگ پر خصوصی توجہ دی، اس بات پر زور دیا کہ ریسکیورز کی تحفظ اور مناسب گیئر موثر ریسکیو آپریشنز کے لیے ناگزیر ہے۔ اے ڈی جی پی ایل اینڈ او نے ٹیموں کی ٹریننگ کی صورتحال کا بھی جائزہ لیا اور سال بھر کی جانے والی ٹریننگ کا جائزہ لیا۔ انہوں نے ٹیموں کو ان کی تربیت کے مطابق اپنی پیشہ ورانہ مہارتوں کو بروئے کار لانے کی تعریف کی، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ اچھی طرح سے مشق کی گئی مشقیں آفات کے حالات میں بہت اہم ہوتی ہیں جہاں اکثر خوف و ہراس پھیل سکتا ہے۔ کمار نے فورسز کے حوصلے کو بڑھانے کے لیے مخصوص تبصرے بھی کیے، ان کی حوصلہ افزائی کرتا کہ وہ اپنے بچاؤ کے کاموں کو ایک قابل احترام فرض کے طور پر دیکھیں جو روحانی اہمیت رکھتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ان کی خدمت نہ صرف ایک اہم ذمہ داری ہے بلکہ یاتریوں کو ان کے مقدس سفر میں مدد کرنا بھی ایک نیک عمل ہے۔ وجے کمار نے تمام فورسز کی ایم آر ٹی ٹیموں کی تعیناتی کے انداز کا جائزہ لیا اور کچھ اور مقامات کو شامل کرنے کے بارے میں مخصوص تجاویز پیش کیں جو کہ روٹ کے حالیہ جائزے کے مطابق حساس ہیں۔ انہوں نے ٹیموں کو حالیہ GLOF (گلیشیل لیک آؤٹ برسٹ فلڈ) کے واقعات کے بارے میں بھی جانکاری دی جو ملک کی مختلف ریاستوں میں پیش آئے ہیں اور ان چیلنجوں پر روشنی ڈالی جو موسمیاتی تبدیلی لا رہی ہیں، خاص طور پر قوم کی ڈیزاسٹر ریسپانس فورسز کے کام کے میدان میں۔ شری امرناتھ جی یاترا، جو 29 جون سے 19 اگست 2024 تک طے شدہ ہے، ہندو مذہب میں ایک گہری روحانی یاترا ہے، جو بھگوان شیو کی تعظیم کرتی ہے۔ یاتریوں نے امرناتھ گپھا تک ایک مشکل سفر کیا، جہاں ایک قدرتی برف کی تشکیل، جسے شیو کا مظہر سمجھا جاتا ہے، کی پوجا کی جاتی ہے۔ کمار نے تمام ٹیموں پر زور دیا کہ وہ اپنے فرائض کو لگن اور احترام کے ساتھ انجام دیں، کیونکہ ان کی کوششیں یاترا کی کامیابی اور تقدس کے لیے لازمی ہیں۔ انہوں نے جائزہ اجلاس کا اختتام تیاری، ہم آہنگی اور ان کی خدمات کی روحانی قدر کی اہمیت کو دہراتے ہوئے کیا۔

106
کی ایک بھیانک واردات کے دوران کم از کم 30 جھونپڑیاں خاکستر ہوئی ہیں۔ اطلاعات کے مطابق اتوار کی شام جموں ریلوے اسٹیشن جموں کے نزدیک آگ نمودار ہوئی جس نے آناً فاناً درجنوں جھونپڑیوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ معلوم ہوا ہے کہ فائر اینڈ ایمرجنسی، پولیس اور مقامی لوگ جائے موقع پر پہنچے اور آگ بجھانے کی کارروائی شروع کی تاہم آگ اس قدر بھیانک تھی کہ اس نے وسیع العریض علاقے کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ حکام نے بتایا کہ آگ کی اس واردات میں کم از کم 30 جھونپڑیاں راکھ کے ڈھیر میں تبدیل ہوئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ فائر اینڈ ایمرجنسی اور پولیس نے آگ میں پھنسے ہوئے افراد کو محفوظ جگہ منتقل کیا۔ اس سلسلے میں مزید تفصیلات کا انتظار ہے۔

107
ہے، جن میں سے کچھ لوگ ابھی بھی طبی امداد میں ہیں۔ سعودی حکام کے مطابق رواں برس جو عازمین گرمی کی وجہ سے فوت ہوئے ان میں 98 عازمین ہندوستان سے تعلق رکھتے تھے جبکہ سات کشمیر سے تھے۔ مرنے والوں میں کئی بزرگ اور شدید بیمار افراد شامل ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ ابتدائی طور پر ذاتی معلومات یا شناختی دستاویزات کی کمی تھی لیکن اب تمام متاثرین کی شناخت کر لی گئی ہے اور ان کے اہل خانہ کو آگاہ کر دیا گیا ہے۔ شناخت، تدفین اور ڈیتھ سرٹیفکیٹ جاری کرنے کے لیے مناسب طریقہ کار پر عمل کیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق صحت کے نظام نے ہنگامی دیکھ بھال اور سرجری سے لے کر ڈائیلاسز تک 465,000 سے زیادہ خصوصی علاج کی خدمات فراہم کیں، جن میں 141000 خدمات ان لوگوں کے لیے بھی شامل ہیں جنہیں حج کرنے کی سرکاری اجازت نہیں ملی تھی۔ واضح رہے کہ امسال گرمی کی وجہ سے سعودی عرب میں عازمین کو فریضہ حج ادا کرنے میں کافی دشواریاں پیش آئیں جبکہ جھلسا دینے والی گرمی کی وجہ سے ایک کے بعد ایک عازم غشی کھا کر گر پڑتا تھا۔ اس بیچ سینکڑوں عازمین کو ہسپتال میں بھی داخل کرایا گیا اور کئی ایک کی حالت بہتر ہوئی۔

108
کیونکہ ان کے اہل خانہ کو ان سے ملنے کے لیے طویل فاصلے کا سفر کرنے میں اہم چیلنجوں کا سامنا ہے۔ یہ ضروری ہے کہ قانونی نظام میں تمام افراد کے ساتھ منصفانہ سلوک کیا جائے۔'' پی این آئی کے مطابق عمر عبداللہ نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کے اراکین پارلیمان انجینئر رشید سمیت تمام قیدیوں کے لئے انصاف کی بھرپور وکالت کریں گے۔ ہم ان قیدیوں کو جموں وکشمیر سے باہر کی جیلوں سے فوری طور پر واپس کشمیر منتقل کرنے کا مطالبہ کریں گے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ 5 اگست 2019 کے بعد حراست میں لئے گئے تمام افراد کے لئے عام معافی، ہمارے اہم مطالبات میں سے ایک ہے۔

109
کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہیں کہ یہ پہچان کمیونٹی کے لیے ٹھوس فوائد میں ترجمہ کرے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے جموں وکشمیر کے دستکاری اور ہینڈلوم سیکٹر کے لیے بھرپور حمایت ظاہر کی ہے۔ وہ جموں اور کشمیر کے کاریگروں کی طرف سے تیار کردہ یادگاریں عالمی رہنماؤں کو تحفے میں دے کر خطے کی دستکاری کو فعال طور پر فروغ دیتا ہے، جس سے اس خطے کی دستکاری اور ثقافتی ورثے کے لیے عالمی بیداری اور تعریف میں اضافہ ہوا ہے۔ یہ پہچان ترقی، استحکام اور جدت کو فروغ دے گی۔ عالمی سطح پر پہچان میں اضافہ سری نگر کے دستکاری کو بین الاقوامی پلیٹ فارم پر بہتر نمائش دے گا، نئی منڈیاں کھلیں گی اور کاریگروں کے لیے مواقع پیدا ہوں گے۔ شہر کی منفرد دستکاریوں کی مانگ میں اضافے سے پیداوار میں اضافے کی توقع ہے، جس سے کاریگروں اور ان کے خاندانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے اور معاش میں بہتری آئے گی۔

110
جیل میں ہونے والے دھماکے میں کم از کم نو قیدی زخمی ہوئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ تمام زخمیوں کو ہسپتال منتقل کیا گیا اور ان میں سے ایک سوموار کی صبح زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔ اس کی شناخت شاہنواز احمد شاہ ولد سجاد احمد ساکنہ ڈنگر پورہ سوپور کے طور پر کی گئی ہے جو پولیس کے مطابق ایف آئی آر نمبر 04/2024 این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت پولیس اسٹیشن تارزو سوپور سے سب جیل کپوارہ منتقل کیا گیا تھا۔ پولیس کے مطابق دھماکہ کھانا پکانے کے گیس سلنڈر کا بتایا گیا ہے جبکہ مزید تفتیش جاری ہے۔

111
سخت کوششیں کیں اور گھنٹوں بعد آگ پر قابو پانے میں کامیابی حاصل کی۔ آگ لگنے کی وجہ فوری طور پر معلوم نہیں ہوسکی البتہ پولیس نے رپورٹ درج کرلی ہے۔

112
تعاون اور معلومات کے تبادلے کا ایک طریقہ کار طے کرتا ہے۔ ایک تین رکنی پاکستانی وفد نے جنوری 2019 میں آخری بار پاکل ڈل اور لوئر کلنائی ہائیڈرو الیکٹرک پاور پروجیکٹ کا معائنہ کیا، اس سے پہلے کہ جموں وکشمیر کی خصوصی حیثیت کی منسوخی کے بعد دونوں ممالک کے درمیان تعلقات منجمد ہو گئے تھے۔ عہدیداروں نے بتایا کہ وہ کشتواڑ میں اپنے قیام کے دوران دریائے چناب کی معاون ندی مرسودر پر 1000 میگاواٹ کے پاکل دول ہائیڈرو الیکٹرک پروجیکٹ اور دیگر پاور پروجیکٹوں کا بھی دورہ کر رہے ہیں۔ پاکستان کی جانب سے سال 2016 میں ورلڈ بینک کو دو ہائیڈرو الیکٹرک پاور پروجیکٹ کے ڈیزائن فیچرز پر اعتراضات کے حوالے سے ابتدائی درخواست، ایک 'غیر جانبدار ماہر' کے ذریعے حل کرنے کی کوشش کی گئی۔ تاہم، پاکستان نے بعد میں یہ درخواست واپس لے لی اور ثالثی عدالت کے ذریعے فیصلہ طلب کیا۔ دوسری جانب بھارت کا اصرار ہے کہ اس مسئلے کو مکمل طور پر 'غیر جانبدار ماہر' کی کارروائی کے ذریعے حل کیا جانا چاہیے۔

113
میں فی گھنٹہ 800 افراد کی گنجائش ہے۔ اوسطاً ہر آنے والے کو عبادت کیلئے 10 منٹ کا وقت دیا جاتا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روضہ شریفہ میں مرد زائرین کی تعداد 7 لاکھ 62 ہزار 101 جبکہ خواتین کی تعداد 6 لاکھ 41 ہزار 539 ریکارڈ کی گئی ہے۔ واضح رہے کہ زائرین کو روضہ شریفہ میں داخلے کے لئے چار مراحل سے گزرنا پڑتا ہے، نسک اور توکلنا ایپلیکیشن کے ذریعے اپائنمنٹ کی تصدیق، ای ڈیوائسز سے کیو آر کوڈ سکین کرنا پھر زائرین کو کچھ دیر انتظار کے بعد روضہ شریفہ میں بھیجا جاتا ہے۔ دوسری جانب سعودی وزیر صحت فہد الجلاجل کا کہنا ہے کہ اس سال حج کے دوران شدید گرمی کے باعث ایک ہزار 301 اموات ہوئیں۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق سعودی وزیر صحت نے بتایا کہ ان اموات میں 83 فیصد وہ افراد تھے جو بغیر پرمٹ کے حج کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ بغیر پرمٹ افراد نے صحت سے متعلق ہدایات پر عمل نہیں کیا، جن میں سے 95 مریض اسپتالوں میں زیر علاج ہیں۔

114
لگانے کا حکم دیا گیا تھا۔ ہائی کورٹ کے جسٹس سدھیر کمار جین نے 21 جون کو کیجریوال کو ضمانت دینے کے نچلی عدالت کے حکم پر عبوری روک لگا دی تھی۔ سپریم کورٹ نے پیر کے روز تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ التوا میں پڑے مقدمات میں فیصلے محفوظ نہیں ہوتے بلکہ موقع پر سنائے جاتے ہیں۔ یہاں جو کچھ ہوا وہ غیر معمولی ہے۔ تاہم سپریم کورٹ نے کہا کہ وہ عبوری روک لگانے کی وہی غلطی نہیں کرے گی جیسی ہائی کورٹ نے کی تھی۔ لہٰذا مناسب سمجھا گیا کہ کیس کی سماعت 26 جون کو مقرر کی جائے۔ توقع ہے کہ اس وقت تک ہائی کورٹ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کی طرف سے دائر اسٹے درخواست پر اپنا حتمی حکم سنائے گی۔ سپریم کورٹ نے علم دیا کہ حکم امتناع کی درخواست پر حکم نامہ محفوظ کر لیا گیا ہے اور اس وقت تک ٹرائل کورٹ کے ضمانت دینے کے حکم پر روک لگا دی گئی ہے۔ فریقین کو 24 جون تک مختصر دلائل دینے کا موقع دیا گیا ہے۔ ایڈیشنل سالیسٹر جنرل نے کہا ہے کہ اسٹے کی درخواست پر حکم جلد منظور کیا جائے گا اور اسٹے کی درخواست کی ہے۔ ہم مناسب سمجھتے ہیں کہ معاملہ اگلے دن درج کر دیا جائے اور اگر ہائی کورٹ اس دوران کوئی حکم دے تو اسے ریکارڈ پر لایا جائے۔

115
واقع سیاحتی مقام اہربل اپنی گرجتی آبشاروں اور جادوئی پہاڑوں کیلئے مشہور ہے ان دنوں سیاحوں سے کھچا کھچ بھرا ہوا ہے کیونکہ گزشتہ چھ مہینوں میں تقریباً ایک لاکھ سیاحوں نے وہاں کا دورہ کیا۔ اہربل کے آبشار سیاحوں کو اپنی جانب راغب کرنے میں کامیاب ہو گئے ہیں اور ان دنوں وہ سیاحوں کے توجہ کا مرکز بن چکا ہے۔ حکام کے اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ اس سال جنوری سے اب تک ایک لاکھ کے قریب سیاحوں جن میں سیاحوں کے ساتھ ساتھ مقامی لوگ بھی شامل ہیں نے اس جگہ کا دورہ کیا ہے۔ ایک عہدیدار نے بتایا کہ ضلع انتظامیہ کولگام، محکمہ سیاحت کشمیر، اہربل ڈیولپمنٹ اتھارٹی، فاریسٹ ڈویژن کولگام کی طرف سے گرمیوں، خزاں اور سرما کے کارنیوالوں، کھیلوں کی سرگرمیوں اور سوشل میڈیا کے ذریعہ دو سال کی بڑے پیمانے پر مہم چلانے کے بعد بڑی تعداد میں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ خیال رہے کہ اہربل کو ترقی دینے اور سیاحت کی صلاحیت کو بڑھانے کیلئے گزشتہ دو سالوں سے فیسٹیول کے انعقاد کے ذریعہ اس کے فروغ کیلئے خصوصی کوششیں کی ہیں جس سے پچھلے سال سیاحوں کی تعداد دوگنی ہو گئی ہے اور توقع ہے کہ اس سال تین گنا وہوگی۔

116
مقامی لوگوں کا گھروں سے باہر نکلنا محال ہو گیا ہے جبکہ لوگ پریشان حال ہے۔ ادھر جنگلی جانوروں کی موجودگی کے بعد محکمہ وائلڈ لائف اور پولیس اور سیول انتظامیہ متحرک ہو گئی ہے اور ریچھ کو قابو میں کرنے کیلئے کارروائی جاری ہے۔ اسی دوران مقامی لوگوں نے انتظامیہ کے خلاف زوردار احتجاج کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ جنگلی جانوروں کو قابو میں کرنے کیلئے اقدامات اٹھائیں جائے تاکہ لوگوں کو راحت نصیب ہوسکے۔

اتر ریلوے

آزادی کا امرت مہوتسو

ای۔ٹنڈر نوٹس

ایگزیکٹو چیف انجینئر (تعمیرات)، فیروز پور کے ذریعہ صدر جمہوریہ ہند کی نیابت میں درج ذیل ای۔ٹنڈر، آخری تاریخ 12-07-2024 وقت 15.00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کی جاتی ہیں۔ ٹنڈر دہندہ اپنے اصل/ ترمیم شدہ ٹنڈر، بند ہونے کی تاریخ و وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینول آفر اس ٹنڈر کے لئے نامنظور ہیں اور ایسی مینول آفر قبول نہیں کی جائیں گی۔ ٹھیکیدار ٹنڈر فارم کی لاگت اور زر بیعانہ کی رقم کی ادائیگی صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن ذریعوں جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ سے کر سکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرز چیک، ایف ڈی آر، رسید وغیرہ کے ذریعے ادائیگی کی اجازت نہیں ہوگی۔

ٹنڈر ٹائپ	ٹنڈر سیکشن	بولی سسٹم
اوپن	[illegible]	سنگل پیکٹ سسٹم
ٹنڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کرنے کی تاریخ	بولی ختم کی تاریخ و وقت
21-06-2024	28-06-2024	12-07-2024 / 15:00 بجے

نمبر شمار: 1 ٹنڈر نمبر: 99-2024-25-ADEN-II-ASR

ٹنڈر کی تفصیل: اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ سیکنڈ، امرتسر کے تحت سینئر سیکشن انجینئر ورکس، ریاس اور سینئر سیکشن انجینئر ورکس، برانچ لائن امرتسر کے سیکشن میں ایل ایچ ایس کی ڈی واٹرنگ کے کام کے لئے۔

مشتہر مالیت (روپے)	زر بیعانہ	آفر کی مدت جواز	مدت تکمیل
39,17,307.50	78,400/-	60 دن	04 مہینے

اس نوعیت کا کام: کوئی نہیں۔

نمبر شمار: 2 ٹنڈر نمبر: 100-2024-25-ADEN-JUC

ٹنڈر کی تفصیل: اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ جالندھر سٹی کے تحت سینئر سیکشن انجینئر ورکس نکودر کے سیکشن میں ایل ایچ ایس کی ڈی واٹرنگ کے کام کے لئے۔

مشتہر مالیت (روپے)	زر بیعانہ	آفر کی مدت جواز	مدت تکمیل
34,65,362/-	69,300/-	60 دن	04 مہینے

اس نوعیت کا کام: کوئی نہیں۔

نوٹ: ٹنڈر دہندگان ٹنڈر کے سلسلہ میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔

ٹنڈر نوٹس لیٹر نمبر 99-2024-25-ADEN-II-ASR&100-2024-25-ADEN-JUC مورخہ: 21-06-2024

1889/2024

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE
INAYAT JAMAL & ASSOCIATES

In the case of :
1. SHAHIDA PARVEEN D/O MOHAMMAD YOUSUF SHAH W/O Dr. HABIBULLAH SHAH R/O SANATH NAGAR SRINAGAR

[caveator]

VS

PUBLIC AT LARGE

[Non Caveators]

In the matter of:-Petition in terms of Section 148-A CPC

The caveator has a reasonable apprension that no caveators approach the hon'ble court and may file any Application, Petition, Appeal, Suit or any other type of proceeding before the Hon'ble Court and on the ground of distorted facts/misrepresentation and cooked story and may succeed in obtaining some relief/order at their back/in exparte against the caveator and in such eventuality the caveator will be put in irreparable loss and inconvenience.. It would be proper that caveators be given an opportunity of being heard by the Hon'ble court before passing any order.

Sd/ Advocate

PUBLIC NOTICE

I ZAHEEN YOUNIS S/O MOHAMMAD YOUNIS KHAN R/O TAILBAL DEW MOHALLA , HAZRATBAL SRINAGAR HAS WRONGLY MENTIONED IN ADHAAD CARD AS MY NAME AS URWAH YOUNIS INSTEAD OF ZAHEEN YOUNIS . NOW I WANT TO CHANGE IT IF ANY BODY HAVING ANY OBJECTION IN THIS REGARD HE/SHE MAY CONTACT CONCERN AUTHORITY WITH IN 7 DAYS AFTER THAT NO OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED.

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

ٹینڈر نوٹس لیٹر نمبر: 52,53 & 54-2024-25-ADEN-2-FZR & 77-2024-25-ADEN-1/FZR مورخہ 20-06-2024

سینئر ڈویژنل انجینئر۔ ہیڈ کوارٹر فیروز پور کے ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے مندرجہ ذیل ای۔ٹینڈرز آخری تاریخ 11-07-2024 بوقت 15.00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل/ ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینول ٹینڈر منظور نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینول آفر کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹینڈر فارم کی بیعانہ کی رقم [illegible] ٹینڈر کے ساتھ ای۔پورٹل پر منسلک کریں گے۔

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر ڈاکھاگ	بولی سسٹم
کھلا	کام	سنگل بولی سسٹم
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	بولی اختتام کی تاریخ اور وقت
18-06-2024	27-06-2024	11-07-2024 / 15.00 بجے

ٹینڈر کی تفصیلات

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	تفصیل
1	52-2024-25-ADEN-2-FZR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ سیکنڈ۔ فیروز پور کے تحت سینئر سیکشن انجینئر/ ورکس/ جلال آباد کے سیکشن میں ٹریک کی سیکورٹی اور قبضہ سے بچاؤ کے اقدام کی شکل میں اسٹیشنوں اور سرکولیٹنگ ایریا کے پاس 0.535 کلو میٹر آر سی سی باؤنڈری وال کی تعمیر کا کام۔

تخمینہ قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
59,15,437.28/-	1,18,300/-	60 دن	06 مہینے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	تفصیل
2	53-2024-25-ADEN-2-FZR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر/ سیکنڈ/ فیروز پور کے تحت ریل رینوویشن (پی) (6.00 کلو میٹر) 60 کلو گرام 90 یو ٹی ایس ریل (ایل ڈبلیو آر) کی سالم مینول کے ذریعہ جالندھر شہر۔ فیروز پور سیکشن پر 45.00 سے 47.00 کلو میٹر، لدھیانہ۔ فیروز پور سیکشن پر 393.00 سے 389.00 کلو میٹر [illegible]

تخمینہ قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
1,56,36,334.68/-	2,28,200/-	60 دن	10 مہینے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	تفصیل
3	54-2024-25-ADEN-2-FZR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ فرسٹ/ فیروز پور کے تحت بھٹنڈہ۔ فیروز پور سیکشن پر کلو میٹر 327/5-6 پر پل نمبر 32، کلو میٹر 337/6-7 پر پل نمبر 47 کی موجودہ ابتدائی سٹیل گرڈر (1 سپین 1 ایکس 3.20 میٹر) کا [illegible]

تخمینہ قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
1,87,12,785.96/-	2,43,600/-	60 دن	08 مہینے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	تفصیل
4	77-2024-25-ADEN-1-FZR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ سیکنڈ/ فیروز پور کے سیکشن میں پل نمبر کے سٹیل گرڈر کا انسٹالیشن۔ برج نمبر 94 (2X2.66+1X4.27M)، برج نمبر 101 (1X2.20M) فیروز پور شہر۔ حسینی والا سیکشن میں برج نمبر 108 (1X2.90M) لدھیانہ۔ فیروز پور سیکشن میں برج نمبر 107 (2X3.66M) جالندھر شہر۔ فیروز پور سیکشن میں برج نمبر 158 (11X1.82M) پھلور۔ لوہیاں خاص سیکشن میں کام کرنے کیلئے۔

تخمینہ قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
24,19,906.52/-	48,400/-	60 دن	04 مہینے

نوٹ: 1. ٹینڈر دہندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔ 2. ہندی میں کسی بھی [illegible] کریں اور انگریزی ورژن ہی جائز ہوں گے۔

1888/24

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

The Urdu Daily WATTAN

وطن سری نگر

انگریزوں نے چین سے چائے کی کاشت کا صدیوں پرانا راز کیسے چرایا؟

ظفر سید

لمبے تڑنگے رابرٹ فارچیون نے قلی کے آگے سر جھکا دیا۔ اس نے ایک زنگ آلود استرا نکالا اور فارچیون کے سر کا ابتدائی حصہ مونڈنے لگا۔ یا تو استرا اتنا کند تھا یا پھر قلی ہی ایسا اناڑی تھا کہ فارچیون کو لگا کہ 'جیسے وہ میرا سر مونڈ نہیں رہا بلکہ کھرچ رہا ہے۔' اس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو کر گالوں پر ڈھلکنے لگے۔

یہ ستمبر **1848** میں چینی شہر شنگھائی سے کچھ دور واقع ایک علاقے کا واقعہ ہے۔ فارچیون ایسٹ انڈیا کمپنی کا جاسوس ہے جو چین کے اندر ممنوعہ علاقے میں جا کر وہاں سے چائے کی پتیاں چرانے کی مہم پر آیا ہوا ہے۔ لیکن اس مقصد کے لیے اسے سب سے پہلے بھیس بدلنا ہے جس کی پہلی شرط یہ ہے کہ وہ چین کے رواج کے مطابق ماتھے کے اوپری حصے سے بال منڈوا دے۔ اس کربناک عمل سے گزرنے کے بعد فارچیون کے مترجم اور رہنما نے اس کے بالوں میں ایک لمبی مینڈھی گوندھ کر اسے چینی لبادہ پہنا دیا اور اسے تنبیہ کی کہ وہ اپنا منھ بند رکھے۔

ایک مسئلہ اب بھی باقی تھا جسے چھپانا آسان نہیں تھا۔ فارچیون کا قد عام چینیوں کے مقابلے پر ایک فٹ سے بھی لمبا تھا۔ اس کا حل اس نے کچھ یوں نکالا کہ لوگوں سے کہہ دیا جائے کہ وہ دیوار چین کے دوسری طرف سے آیا ہے جہاں کے لوگ طویل قامت ہوتے ہیں۔

رابرٹ فارچیون چائے کی مدد سے اپنی قسمت بنانے میں کامیاب ہو گیا

اس مہم میں بہت کچھ داؤ پر لگا ہوا تھا۔ اگر فارچیون کامیاب ہو جاتا تو چائے پر چین کی ہزاروں سالہ اجارہ داری ختم ہو جاتی اور ایسٹ انڈیا کمپنی ہندوستان میں چائے اگا کر ساری دنیا میں فراہم کرنا شروع کر دیتی۔ لیکن دوسری طرف اگر وہ پکڑا جاتا تو اس کی صرف ایک ہی سزا تھی۔ موت! اس کی وجہ یہ تھی کہ چائے کی پیداوار چین کا قومی راز تھی اور اس کے حکمران صدیوں سے اس راز کی حفاظت کی سرتوڑ کوششیں کرتے آئے تھے۔

دو ارب پیالیاں روزانہ

ایک تحقیق کے مطابق پانی کے بعد چائے دنیا کا مقبول ترین مشروب ہے اور دنیا میں روزانہ دو ارب لوگ اپنے دن کا آغاز چائے کی گرما گرم پیالی سے کرتے ہیں۔ یہ الگ بات کہ اس دوران کم ہی لوگوں کے دماغ میں یہ خیال آتا ہو گا کہ یہ مشروب جو ان کے مزاج کو فرحت اور دماغ کو چستی بخشتا ہے، ان تک کیسے پہنچا۔

چائے کی یہ کہانی کسی سنسنی خیز ناول سے کم نہیں۔ یہ ایسی کہانی ہے جس میں حیرت انگیز اتفاقات بھی ہیں، پرفریب جاسوسی مہم جوئیاں بھی، سامراجی ریشہ دوانیاں بھی، خوش قسمتی کے لمحات بھی اور بدقسمتی کے واقعات بھی۔

ہوا میں اڑتی پتیاں

چائے کا آغاز کیسے ہوا، اس کے بارے میں کئی کہانیاں مشہور ہیں۔ ایک کے مطابق قدیم چینی دیومالائی بادشاہ شین نونگ کو صفائی کا اس قدر خیال تھا کہ اس نے تمام رعایا کو حکم دیا کہ وہ پانی ابال کر پیا کریں۔ ایک دن کسی جنگل میں بادشاہ کا پانی ابل رہا تھا کہ چند پتیاں ہوا سے اڑ کر دیگچی میں جا گریں۔ شین نونگ نے جب یہ پانی پیا تو نہ صرف اسے ذائقہ پسند آیا بلکہ اسے پینے سے اس کے بدن میں چستی بھی آ گئی۔

یہ چائے کی پتیاں تھیں اور ان کے فوائد کے تجربے کے بعد بادشاہ نے عوام کو حکم دیا کہ وہ بھی اسے آزمائیں۔ یوں یہ مشروب چین کے کونے کونے تک پھیل گیا۔

یورپ سب سے پہلے **16**ویں صدی کی ابتدا میں چائے سے آشنا ہوا جب پرتگالیوں نے اس کی پتی کی تجارت شروع کر دی۔ ایک صدی کے اندر اندر چائے دنیا کے مختلف علاقوں میں پی جانے لگی۔ لیکن خاص طور پر یہ انگریزوں کو اتنی پسند آئی کہ گھر گھر پی جانے لگی۔

ایسٹ انڈیا کمپنی مشرق سے ہر قسم کی اجناس کی تجارت کی ذمہ داری تھی۔ اسے چائے کی پتی مہنگے داموں چین سے خریدنا پڑتی تھی اور وہاں سے لمبے سمندری راستے سے دنیا کے باقی حصوں کی ترسیل چائے کی قیمت میں مزید اضافہ کر دیتی تھی (اس وقت نہر سویز والا راستہ دریافت نہیں ہوا تھا!)۔ یہی وجہ تھی کہ انگریز شدت سے چاہتے تھے کہ خود اپنی نوآبادی ہندوستان میں چائے اگانا شروع کر دیں تاکہ چین کا پتہ ہی کٹ جائے۔

اس منصوبے میں سب سے بڑی رکاوٹ یہ تھی کہ چائے کا پودا کیسے اگتا ہے اور اس سے چائے کیسے حاصل ہوتی ہے، سرتوڑ کوششوں کے باوجود اس راز سے پردہ نہ اٹھ سکا تھا۔ یہی وجہ تھی کہ اب کمپنی نے رابرٹ فارچیون کو اس پرخطر جاسوسی مہم پر بھیجا تھا۔

اس مقصد کے لیے اسے چین کے ان علاقوں تک جانا تھا جہاں شاید مارکو پولو کے بعد کسی یورپی نے قدم نہیں رکھا تھا۔ اسے معلوم ہوا تھا کہ فوجیان صوبے کے پہاڑوں میں سب سے عمدہ کالی چائے اگتی ہے اس لیے اس نے اپنے رہبر کو وہیں کا رخ کرنے کا حکم دیا۔

سر منڈوانے، بالوں میں نقلی مینڈھی گوندھنے اور چینی تاجروں جیسا روپ دھارنے کے علاوہ فارچیون نے اپنا ایک چینی نام بھی رکھ لیا، سنگ ہوا۔ یعنی 'شوخ پھول'۔

ایسٹ انڈیا کمپنی نے اسے خاص طور پر ہدایات دے رکھی تھیں کہ 'بہترین چائے کے پودے اور بیج ہندوستان منتقل کرنے کے علاوہ آپ پر یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ آپ اس پودے کی کاشت اور چائے کی پتی کی تیاری کے بارے میں ہر ممکن معلومات حاصل کر کے لائیں تاکہ انھیں بروئے کار لا کر ہندوستان میں چائے کی نرسریاں قائم کرنے میں ہر ممکن مدد مل سکے۔'

اس کام کا معاوضہ اسے پانچ سو پاؤنڈ سالانہ ادا کیا جاتا تھا۔

فارچیون کا کام آسان نہیں تھا۔ اسے چین سے چائے کی پیداوار کے طریقے ہی نہیں سیکھنا تھے بلکہ وہاں سے اس نایاب جنس کے پودے

چوری کر کے لانے تھے۔ فارچیون تربیت یافتہ ماہر نباتیات تھا اور اس کے تجربے نے اسے بتا دیا تھا کہ چند پودوں سے کام نہیں چلے گا، بلکہ پودے اور ان کے بیج بڑے پیمانے پر سمگل کر کے ہندوستان لانا پڑیں گے تاکہ وہاں چائے کی پیداوار بڑے پیمانے پر شروع ہو سکے۔

یہی نہیں، اسے چینی مزدوروں کی بھی ضرورت تھی تاکہ وہ ہندوستان میں چائے کی صنعتی بنیادوں پر کاشت اور پیداوار میں مدد دے سکیں۔

چین میں چائے ہزاروں سال سے پی جا رہی ہے

اس دوران اسے خود چائے کے پودوں کی تمام اقسام، اگنے کے موسم، کاشت، پتی کی پیداوار، سکھانے کے طریقوں وغیرہ کے بارے میں تمام علم حاصل کرنا تھا، چاہے وہ سبز چائے ہو یا کالی، سفید ہو یا سرخ چائے۔

فارچیون کا مقصد عام چائے کے پودے حاصل کرنا نہیں تھا بلکہ وہ عمدہ ترین چائے حاصل کرنا چاہتا تھا تاکہ ہندوستان میں بڑے پیمانے پر چائے کا بین الاقوامی کاروبار عمدہ ترین چائے سے کیا جائے۔

آخر کشتیوں، پالکیوں، گھوڑوں اور دشوار گزار راستوں پر پیدل چل کر تین ماہ کے دشوار گزار سفر کے بعد فارچیون کو وویی کی ایک وادی میں قائم چائے کے ایک بڑے کارخانے تک پہنچنے میں کامیاب ہو گیا۔ یہاں چائے کی تیز مہک کے علاوہ دروازے پر لگے لکڑی کے ایک تختے نے فارچیون کا استقبال کیا۔ اس پر چائے کی تعریف میں ایک قدیم نظم کندہ تھی:

اعلیٰ چائے کی پتی میں
شکنیں ہونی چاہییں
جیسے کسی تاتار کے چمڑے کے جوتے
لہریں ہوں
جیسے کسی توانا بیل کی گردن کا لٹکتا گوشت
یہ یوں کھلتی ہو
جیسے کسی وادی میں دھند اٹھتی ہے
یہ یوں چمکتی ہو
جیسے کسی جھیل پر صبا کا جھونکا
یہ ایسی ملائم اور نم ہو
جیسے تازہ بارش کے بعد زمین

اس سے قبل یورپ میں سمجھا جاتا تھا کہ سبز چائے اور کالی چائے کے پودے الگ الگ ہوتے ہیں۔ لیکن یہ دیکھ کر فارچیون کی حیرت کی انتہا نہ رہی کہ دونوں اقسام کی چائے ایک ہی پودے سے حاصل کی جاتی ہے۔ اصل فرق دونوں کے سکھانے اور پکانے کے طریقوں میں ہے۔

فارچیون یہاں چائے بننے کے ہر مرحلے کا گہرا مگر خاموش مشاہدہ کرتا رہا اور نوٹس لیتا رہا۔ اگر اسے کسی بات کی سمجھ نہیں آتی تھی تو وہ اپنے رہبر کی وساطت سے پوچھ لیتا تھا۔

سنگین غلطی جو خوش قسمتی میں بدل گئی

فارچیون کی محنت رنگ لائی اور بالآخر وہ حکام کی آنکھ بچا کر چائے کے پودے، بیج اور چند مزدور بھی ہندوستان سمگل کرنے میں کامیاب ہو گیا۔ ایسٹ انڈیا کمپنی نے اس کی نگرانی میں آسام کے علاقے میں یہ پودے اگانا شروع کر دیے۔ لیکن انھوں نے اس معاملے میں ایک سنگین غلطی کر دی تھی۔

فارچیون جو پودے لے کر آیا تھا وہ چین کے بلند و بالا پہاڑی سلسلوں کے ٹھنڈے موسموں کے عادی تھے۔ آسام کی گرم مرطوب ہوا انھیں راس نہیں آئی اور وہ ایک کے بعد ایک کر کے سوکھتے چلے گئے۔

اس سے قبل کہ یہ تمام مشقت بیسود چلی جاتی، اسی دوران ایک عجیب و غریب اتفاق ہوا۔ اسے ایسٹ انڈیا کمپنی کی خوش قسمتی کہیے یا چین کی بدقسمتی کہ اسی دوران اس کے سامنے آسام میں اگنے والے ایک پودے کا معاملہ سامنے آیا۔ اس پودے کو ایک سکاٹش سیاح رابرٹ بروس نے **1823** میں دریافت کیا تھا۔ چائے سے ملتا جلتا مقامی پودا آسام کے پہاڑی علاقوں میں جنگلی جھاڑی کی حیثیت سے اگتا تھا۔ تاہم زیادہ تر ماہرین کے مطابق اس سے بننے والا مشروب چائے سے کمتر تھا۔

فارچیون کے پودوں کی ناکامی کے بعد کمپنی نے اپنی توجہ آسام کے اس پودے پر مرکوز کر دی۔ فارچیون نے جب اس پر تحقیق کی تو معلوم ہوا کہ یہ چینی چائے کے پودے سے بیحد قریب ہے، بلکہ ان کی نسل ایک ہی ہے۔

چین سے سمگل شدہ چائے کی پیداوار اور پتی کی تیاری کی ٹیکنالوجی اور تربیت یافتہ کارکن بے حد کارآمد ثابت ہوئے۔ جب ان طریقوں کے مطابق پتی تیار کی گئی تو تجربات کے دوران لوگوں نے اسے خاصا پسند کرنا شروع کر دیا۔ اور یوں کارپوریٹ دنیا کی تاریخ میں انٹیلیکچول پراپرٹی کی سب سے بڑی چوری ناکام ہوتے ہوتے بھی کامیاب ہو گئی۔

دیسی چائے کی کامیابی کے بعد کمپنی نے آسام کا بڑا علاقہ اس ہندوستانی پودے کی کاشت کے لیے مختص کر کے اس کی تجارت کا آغاز کر دیا اور ایک عشرے کے اندر یہاں کی پیداوار نے چین کو مقدار، معیار اور قیمت تینوں معاملات میں پیچھے چھوڑ دیا۔ برآمد میں کمی کے باعث چین کے چائے کے باغات خشک ہونے لگے اور وہ ملک جو چائے کے لیے مشہور تھا، ایک کونے میں سمٹ کر رہ گیا۔

اصل چائے کی بجائے 'سیال حلوہ'

انگریزوں نے چائے بنانے میں ایک 'بدعت' متعارف کروا دی۔ چینی تو ہزاروں برس سے کھولتے پانی میں پتی ڈال کر پیا کرتے تھے، انگریزوں نے اس مشروب میں پہلے چینی اور بعد میں دودھ ڈالنا شروع کر دیا۔ سچ تو یہ ہے کہ آج بھی چینیوں کو یہ بات عجیب لگتی ہے کہ چائے میں کسی اور چیز کی آمیزش کی جائے۔ جہاں ہندوستانیوں نے انگریزوں کی دوسری بہت سی عادات اپنا لیں، وہیں وہ اپنے حکمرانوں کی دیکھا دیکھی چائے میں بھی یہ ملاوٹیں کرنے لگے۔

اردو کے صاحب طرز ادیب و دانشور مولانا ابوالکلام آزاد اپنی کتاب 'غبار خاطر' میں اس بارے میں لکھتے ہیں:

'چائے چینیوں کی پیداوار ہے اور چینیوں کی تصریح کے مطابق پندرہ سو برس سے استعمال کی جا رہی ہے لیکن وہاں کسی کے خواب و خیال میں بھی یہ بات نہیں گزری کہ اس جوہر لطیف کو دودھ کی کثافت سے آلودہ کیا جا سکتا ہے۔۔۔ مگر سترھویں صدی میں جب انگریز اس سے آشنا ہوئے تو نہیں معلوم ان لوگوں کو کیا سوجھی کہ انھوں نے دودھ ملانے کی بدعت ایجاد کی۔ اور چونکہ ہندوستان میں چائے کا رواج انھی کے ذریعے ہوا، اس لیے یہ بدعت سیہ یہاں بھی پھیل گئی، رفتہ رفتہ معاملہ یہاں تک پہنچا کہ لوگ چائے میں دودھ ڈالنے کی بجائے دودھ میں چائے ڈال کر پینے لگے۔۔۔' لوگ چائے کی جگہ ایک طرح کا سیال حلوہ بناتے ہیں، کھانے کی جگہ پیتے ہیں اور خوش ہوتے ہیں کہ ہم نے چائے پی لی۔ ان نادانوں سے کون کہے

ہائے کم بخت تم نے پی ہی نہیں!'

امریکی انقلاب میں ہندوستان کا کردار؟

چائے کی کہانی میں ہندوستان کے اہم کردار کا ایک ثبوت انڈیا کے سابق وزیر اعظم راجیو گاندھی نے **1985** میں امریکہ کے دورے کے دوران پیش کیا جب انھوں نے کانگریس کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ انڈیا میں پیدا ہونے والی چائے نے امریکیوں کی برطانیہ سے آزادی کے جذبے کو ہوا دی تھی۔

ان کا اشارہ **1773** کی طرف تھا جب ایسٹ انڈیا کمپنی امریکہ میں چائے فروخت کرتی تھی لیکن ٹیکس ادا نہیں کرتی تھی۔ آخر تنگ آ کر ایک دن کچھ امریکیوں نے بوسٹن کے ساحل پر کھڑے بحری جہاز پر چڑھ کر کمپنی کی ملکیتی چائے کی پیٹیاں سمندر میں پھینک دیں۔ برطانوی حکومت نے اس کا جواب 'آہنی ہاتھوں' سے دیا جس سے امریکی نوآبادی میں وہ بےچینی پھیلی کہ بالآخر تین سال بعد امریکی آزادی پر اختتام پذیر ہوئی۔ تاہم جیسے کہ اوپر بیان کردہ کہانی سے واضح ہو گیا ہو گا، راجیو گاندھی کو غلط فہمی ہوئی تھی۔ **18**ویں صدی میں ہندوستانیوں نے چائے اگانا نہیں شروع کی تھی اور ایسٹ انڈیا کمپنی چین سے براہ راست چائے خریدتی تھی۔

یہی وجہ ہے کہ نریندر مودی نے جب **2016** میں کانگریس سے طویل خطاب کیا، لیکن انھوں نے اس دوران چائے کا ذکر نہیں کیا۔ حالانکہ بعض لوگوں کے مطابق چائے سے اپنے پرانے تعلق کی بنا پر اس معاملے پر ان کا حق اپنے پیش رو راجیو گاندھی سے کہیں زیادہ تھا!

لاک ڈاون کی مثالی شادیاں

نکاح آسانی کے ساتھ پوری ہونے والی ایک فطری ضرورت ہے

عبدالرشید طلحہ نعمانی

پچھلے تین ساڑھے تین ماہ سے کرونا وائرس کے سبب عام زندگی مفلوج ہو کر رہ گئی ہے۔ لاک ڈاون نے پس ماندہ اور غریب طبقے کو ہر طرح سے قلاش و تہی دست کر دیا ہے۔ تعلیم و تدریس سمیت بہت سے اجتماعی کام یا تو مکمل طور پر بند ہیں یا انہیں محدود و مختصر کر دیا گیا ہے۔ ان سب کے باوجود بحیثیت مومن ہمارا ایمان ہے کہ اچھی بری تقدیر اللہ کی طرف سے ہے نیز اللہ پاک حکیم ہیں اور حکیم کا کوئی کام حکمت سے خالی نہیں ہوا کرتا۔ قرآن مجید میں متعدد مقامات پر اس حقیقت کو اجاگر کیا گیا ہے، ایک موقع پر جہاد و قتال کا ذکر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: یہ عین ممکن ہے کہ تم کسی چیز کو ناگوار سمجھو اور وہ تمہارے حق میں بہتر ہو۔ اور یہ بھی ممکن ہے کہ کسی چیز کو تم پسند کرو اور وہ تمہارے حق میں بری ہو۔ اور اللہ ہی خوب جانتا ہے، تم نہیں جانتے۔ (البقرۃ) اس آیت کریمہ کے عموم سے معلوم ہوا کہ خیر و شر کا حتمی و یقینی علم اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔ بندہ کسی چیز کے سلسلے میں قطعیت کے ساتھ کوئی حکم نہیں لگا سکتا؛ بل کہ بسا اوقات ہم کسی چیز کو اپنے حق میں بہتر گمان کرتے ہیں اور وہ ہمارے لیے مضر ثابت ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی ہر کام کی حکمت جانتا ہے اور ہم نہیں جانتے۔

جہاں ایک طرف لاک ڈاون اور عمومی بندش کے بہت سے منفی پہلو سامنے آئے، وہیں اس کا ایک مثبت پہلو یہ بھی نظر آیا کہ اسراف و فضول خرچی، دکھاوے اور خودنمائی پر مشتمل لمبی چوڑی تقریبات مختصر ہو گئیں، متعدد شادیوں کی رسومات کو محدود کر دیا گیا، سینکڑوں ولیمے خواہی نہ خواہی سادگی کے ساتھ نمٹانے پڑے۔ جوں ہی ملکی سطح پر حکومت کا یہ اعلان آیا کہ کسی بھی اہم تقریب میں صرف پچاس افراد ہی شرکت کے مجاز ہوں گے؛ جب کہ حکم کی خلاف ورزی پر جرمانہ عائد کیا جائے گا، تو عوام کی اکثریت نے عافیت اسی میں محسوس کی کہ سیدھے سادھے انداز میں نکاح و ولیمے کی تقاریب منعقد کر لی جائیں؛ تاکہ حکومتی بازپرس کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

خود ہمارے قرب و جوار اور دوست واحباب کے درمیان نکاح کے ایسے خوشگوار واقعات پیش آئے جن میں دولہے کے ساتھ چند افراد لڑکی والوں کے گھر گئے اور نہایت سادگی کے ساتھ نکاح کی سنت کو تکمیل تک پہونچا آئے۔ دوسری طرف ایسے لوگوں کی بھی کمی نہیں رہی جنہوں نے **4-5** افراد کی موجودگی میں نکاح تو پڑھوا لیا؛ مگر لڑکی والوں سے جہیز کے ساتھ ساتھ نقد رقم وصول کرنے میں کوئی شرم و عار محسوس نہیں کی۔

نکاح قانون فطرت ہے

نکاح آسانی کے ساتھ پوری ہونے والی ایک فطری ضرورت ہے؛ جس پر بے جا خواہشات کا بوجھ لاد کر معاشرے میں مشکل ترین بنا دیا گیا ہے۔ اللہ نے انسان کو پیدا فرما کر اسے دو جنسوں (مرد و عورت) میں تقسیم فرمایا اور دونوں میں ایک دوسرے کے لیے طبعی میلان پیدا کیا، تاکہ یہ میلان دونوں کو ایک دوسرے سے قریب کر دے اور یہ قربت نسل انسانی کے فروغ کا ذریعہ بن سکے۔ مرد و عورت دونوں ایک دوسرے کے بغیر زندگی نہیں گزار سکتے۔ اللہ پاک نے ان میں ایسا فطری جذبہ رکھا ہے جو ان کو ایک ہونے پر مجبور کرتا ہے اور یہ جوڑا آپ ہی آپ خاندان، معاشرے اور آبادی کا ایک حصہ بن جاتا ہے۔ پھر خالق ہستی نے یہ فطری میلان کسی مخصوص خطے یا کسی خاص مخلوق میں پیدا نہیں کیا؛ بلکہ تمام مخلوقات میں پیدا فرمایا جن میں انبیاء جیسی مقدس ہستیاں، صحابہ، تابعین، ائمہ، صوفیا، بزرگان دین، علماء، مسلم غیر مسلم، چوپائے، چرند پرند، درندے اور سمندری مخلوقات سب شامل ہیں۔ مرد و عورت کا ایک دوسرے کی جانب میلان کوئی اچنبھے کی بات نہیں؛ بلکہ عین فطری عمل ہے، اسلام نے اس معاملے میں یکسر پابندی نہیں لگائی۔ اگر ایسا ہوتا تو اسلام اور فطرت کا آپس میں تضاد ہو جاتا، حالانکہ اسلام مکمل فطری تعلیمات پر مشتمل دین ہے اور ان تمام امور کی تائید کرتا ہے جو فطرت کو مدنظر رکھتے ہوں اور اپنے ماننے والوں سے کوئی ایسا مطالبہ نہیں کرتا جس سے فطری ضروریات کو کچلنا لازم آتا ہو۔ یقیناً فطری جذبات کو مسترد کرنا کبھی خیر کا ذریعہ نہیں بن سکتا، جب کبھی ایسی کوشش کی گئی تو اس کا بدترین ردعمل دیکھنے میں آیا۔

امام غزالی احیاء العلوم میں فرماتے ہیں کہ نکاح ایک متقی پرہیزگار اور مناجات میں مصروف شخص کے لیے بھی اتنا ہی ضروری ہے جتنا کسی اور کے لیے؛ کیونکہ فتنے کا شکار ہونے کی حیثیت سے دونوں برابر ہیں۔ شیطان جس کا کام "یوسوس فی صدور الناس" ہے، وہ ہمیشہ شیطانی خیالات کے ذریعے بہلاتا رہتا ہے، اور ان خیالات سے نماز جیسی عبادت میں بھی مفر نہیں۔ امام احمد بن حنبل کے بارے میں منقول ہے کہ انہوں نے اپنی اہلیہ کی وفات کے دوسرے ہی روز نکاح فرما لیا تھا، یقیناً امام صاحب پاکیزہ دل و دماغ کے حامل نیک سیرت انسان تھے؛ لیکن شیطانی وساوس سے بچاؤ کا سامان کرنا بہرحال ایک سنت ہے، جس کی بنا پر عبادات اور معمولات میں یکسوئی آ جاتی ہے۔

تقریبات میں اعتدال

خوشی کے مواقع پر اعتدال کے ساتھ خوشی منانے پر شریعت نے کوئی پابندی نہیں لگائی اور کیونکر لگائے گی؛ جب کہ اسلام "افراط و تفریط" سے پاک ایک اعتدال پسند دین ہے؛ جو ہر چیز میں میانہ روی کو پسند کرتا ہے، اسلامی نظام کوئی بے نور اور خشک نظام نہیں؛ جس میں تفریح طبع کی کوئی گنجائش نہ ہو؛ بلکہ وہ فطرت انسانی سے ہم آہنگ اور فطری مقاصد کو روبہ عمل لانے والا کامل دین ہے۔ اس میں نہ تو خودساختہ "رہبانیت و عزلت گزینی" کی گنجائش ہے، نہ ہی بے کیف و بے ہنگم زندگی بسر کرنے کی اجازت۔

خوشی و مسرت کے موقع پر جائز حدود و قیود میں رہتے ہوئے تقریب منعقد کرنا اسلام میں جائز و مستحسن ہے؛ ایسی تقریب جو سنت سے ثابت ہو، اسلاف سے منقول ہو، جس میں کسی کی دل آزاری نہ ہو، کسی کے ساتھ ظلم و ناانصافی نہ ہو، بے جا تکلفات نہ ہو، غیر معمولی اخراجات نہ ہو، مختلف رسوم و رواج نہ ہو؛ بل کہ فرائض و واجبات کا التزام، حقوق و آداب کا اہتمام اور ایک دوسرے کا مکمل احترام ہو۔

نکاح میں سادگی کے نمونے

ہمارے لیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی شادیاں، آپ ﷺ کی پیاری بیٹیوں کا نکاح اور صحابہ کرام کا نکاح نمونہ ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے اپنی چار صاحب زادیوں کی شادی کی، ان میں سے ام کلثوم اور حضرت رقیہ کو کسی قسم کا جہیز دینا ثابت نہیں ہے، البتہ حضرت زینب کو حضرت خدیجہ نے اپنا ایک ہار دیا تھا، جو جنگ بدر میں حضرت زینب نے اپنے شوہر ابوالعاص بن ربیع کو چھڑوانے کے لیے بطور فدیہ بھجوایا تھا، جسے رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کرام سے مشورہ کے بعد واپس بھجوایا۔ حضرت فاطمہ کو حضرت علی نے مہر میں ایک ڈھال دی تھی، جسے فروخت کر کے رسول ﷺ نے حضرت فاطمہ کو گھر کا ضروری سامان پانی کا مشک، تکیہ اور چادر ہدیہ کر دیا۔

حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا شمار چوٹی کے مالدار صحابہ میں ہوتا تھا، دولت ان پر برستی تھی، مکے سے خالی ہاتھ آئے تھے؛ لیکن جب ان کے انصاری بھائی حضرت سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ نے اپنا نصف مال ان کو پیش کیا تو انہوں نے ان کی اس پیشکش کو قبول کرنے سے معذرت کر لی اور دعا دیتے ہوئے کہا کہ مجھے بازار کا راستہ بتا دیجیے۔ یوں انہوں نے مدینہ منورہ میں تجارت کا آغاز کیا جو کہ بعد ازاں اتنی وسعت اختیار کر گئی کہ ان کا تجارتی مال سینکڑوں اونٹوں پر لد کر باہر جاتا اور اسی طرح باہر سے آتا۔ تجارت کے علاوہ زراعت بھی وسیع پیمانے پر کیا کرتے تھے۔ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ دولت کے ساتھ ساتھ دل کے بھی غنی تھے۔ اپنی دولت راہ خدا میں بے دریغ خرچ فرمایا کرتے تھے۔ ابن اثیر کے مطابق حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دو بار چالیس چالیس ہزار دینار راہ خدا میں وقف کیے۔ ایک مرتبہ جہاد کے موقع پر پانچ سو گھوڑے اور پانچ سو اونٹ حاضر کیے۔ سورہ براءۃ کے نزول کے موقع پر چار ہزار درہم پیش کیے۔ ایک مرتبہ اپنی ایک زمین چالیس ہزار دینار میں فروخت کی اور یہ ساری رقم فقراء، اہل حاجت اور امہات المومنین میں تقسیم کر دی۔ ایک مرتبہ شام سے تجارتی قافلہ لوٹنے پر رسول اکرم ﷺ کا یہ قول سنا کہ عبدالرحمن ابن عوف جنت میں گھسٹتے ہوئے داخل ہوں گے تو پورا قافلہ راہ خدا میں وقف کر دیا۔ ابن سعد کے مطابق ایک مرتبہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی ایک زمین چالیس ہزار دینار میں فروخت کر کے ساری رقم امہات المومنین میں تقسیم کر دی۔ ایک اور موقع پر ایک زمین چالیس ہزار دینار میں حضرت عثمان غنی کو فروخت کر کے وہ رقم بھی راہ خدا میں وقف کر دی۔ اس کے علاوہ اپنی زندگی میں ہزاروں غلام اور لونڈیوں کو آزاد کیا۔

یہ حضرت عبدالرحمن بن عوف کی دولت کا سرسری جائزہ ہے، جس سے بخوبی ظاہر ہے کہ وہ اپنے وقت کے کروڑ پتی انسان تھے، اتنے بڑے رئیس نے اپنی تمام تر دولت و ثروت کے باوجود نکاح کیا تو اتنی سادگی سے کہ نبی اکرم ﷺ کو بھی اطلاع نہ ہوئی۔

مشہور صحابی اور بارگاہ رسالت کے خادم خاص سیدنا ربیعہ بن کعب اسلمی فرماتے ہیں: میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں رہا کرتا تھا، ایک مرتبہ رسول کریم ﷺ نے مجھ سے ارشاد فرمایا: تم نکاح کیوں نہیں کرتے؟ میں نے عرض کیا: ایک تو یہ کہ میرے پاس کچھ بھی نہیں ہے، دوسرا یہ کہ مجھے یہ پسند نہیں کہ کوئی چیز آپ کی خدمت گزاری میں رکاوٹ کا سبب بنے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خاموشی اختیار فرمائی۔ (کچھ عرصہ بعد) پھر وہی سوال کیا۔ میں نے بھی جواب میں وہی بات عرض کر دی۔ میں نے سوچا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خوب جانتے ہیں کہ دنیا و آخرت میں میرے لیے کون سی چیز بہتر ہے؛ لہٰذا اگر اب کی بار رسول کریم نے یہی ارشاد فرمایا تو میں ضرور نکاح کر لوں گا۔ چنانچہ، جب تیسری بار آپ نے ارشاد فرمایا: تم نکاح کیوں نہیں کرتے؟ تو میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ جس سے چاہیں میرا نکاح فرما دیں! آپ نے مجھے انصار کے ایک قبیلے کے پاس بھیجا کہ ان سے جا کر کہنا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اس لیے بھیجا ہے کہ تم اپنے خاندان کی فلاں لڑکی سے میرا نکاح کر دو۔ چنانچہ میں نے جا کر انہیں یہ پیغام سنایا تو انہوں نے خوش آمدید کہا اور میری بہت عزت کی اور میری شادی کر دی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام کے ذریعہ ادائیگی مہر کے لیے گٹھلی بھر سونے کا اور ولیمہ کے لیے ایک فربہ مینڈھے کا انتظام بھی فرما دیا۔ (مسند احمد)

نکاح میں سادگی کے حوالے سے عہد نبوی کے یہ زریں واقعات ہمارے لیے بہترین نمونہ ہیں، بہ شرطیکہ ہم سچے ایمان والے اور رسول اللہ کی سنتوں کے متبع ہوں۔

☆☆☆☆☆

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

ویسٹ انڈیز نے یکطرفہ مقابلہ میں امریکہ کو 9 وکٹوں سے دی شکست

بارباڈوس// آئی سی سی ٹی- 20 ورلڈ کپ 2024 کے سپر 8 مرحلہ کے میچ میں ویسٹ انڈیز نے امریکہ کو یکطرفہ مقابلے میں 9 وکٹوں کے بڑے فرق سے شکست دے دی۔ امریکہ کے خلاف اس بڑی جیت کے ساتھ ویسٹ انڈیز کی ٹیم کی سیمی فائنل میں پہنچنے کی امیدیں زندہ ہیں، جبکہ یو ایس اے ٹیم کی امیدوں کو بڑا جھٹکا لگا ہے۔ انہیں سپر 8 میں مسلسل دوسری شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ ٹی- 20 ورلڈ کپ اس میچ میں ویسٹ انڈیز نے ٹاس جیت کر امریکہ کو پہلے بلے بازی کی دعوت دی اور اسے 19.5 اوور میں محض 128 رنوں پر آل آؤٹ کر دیا۔ جواب میں ویسٹ انڈیز نے محض 10.5 اوور میں ہی ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے 130 رن بنا ڈالے۔ امریکہ کی جانب سے دیئے گئے 129 رن کا ہدف میزبان ملک ویسٹ انڈیز نے 10.5 اوور میں صرف ایک وکٹ کے نقصان پر با آسانی حاصل کر لیا۔ ٹیم کی جانب سے اننگز کا آغاز کرنے والے شائی ہوپ زبردست فارم میں نظر آئے۔ جنہوں نے صرف 39 گیندوں کا سامنا کرتے ہوئے تقریباً 210 کے اسٹرائیک ریٹ سے 82 رن کی ناقابل شکست نصف سنچری اسکور کی۔ اس دوران ان کے بلے سے 4 چوکے اور 8 شاندار چھکے لگے۔ ہوپ کے علاوہ کیریبین ٹیم کی جانب سے تیسری پوزیشن پر بیٹنگ کرنے والے نکولس پورن نے 12 گیندوں پر 27 ناقابل شکست رن بنائے۔ اس دوران انہوں نے ایک چوکا اور 3 چھکے لگائے۔ ان دو بلے بازوں کے علاوہ جانسن چارلس نے اننگز کا آغاز کرتے ہوئے 13 گیندوں پر 15 رنز بنائے۔ ہدف کا دفاع کرتے ہوئے آج امریکہ کی طرف سے واحد کامیاب گیند باز ہرمیت سنگھ تھے۔ انہوں نے اپنی ٹیم کے لیے 2 اوور کرائے اور 18 رن خرچ کر کے ایک کامیابی حاصل کی۔ قبل ازیں، امریکہ نے بیٹنگ شروع کی تھی کہ اس کی ٹیم کا پہلا کھلاڑی 2 رن بنا کر پویلین لوٹ گیا۔ اسٹیون ٹیلر کے بعد آنے والے نتیش کمار نے اینڈریس گوس کے ساتھ ذمہ داری سے کھیلتے ہوئے اپنی ٹیم کا اسکور 51 تک پہنچایا اور دونوں نے بالترتیب 20 اور 29 رنز بنائے۔

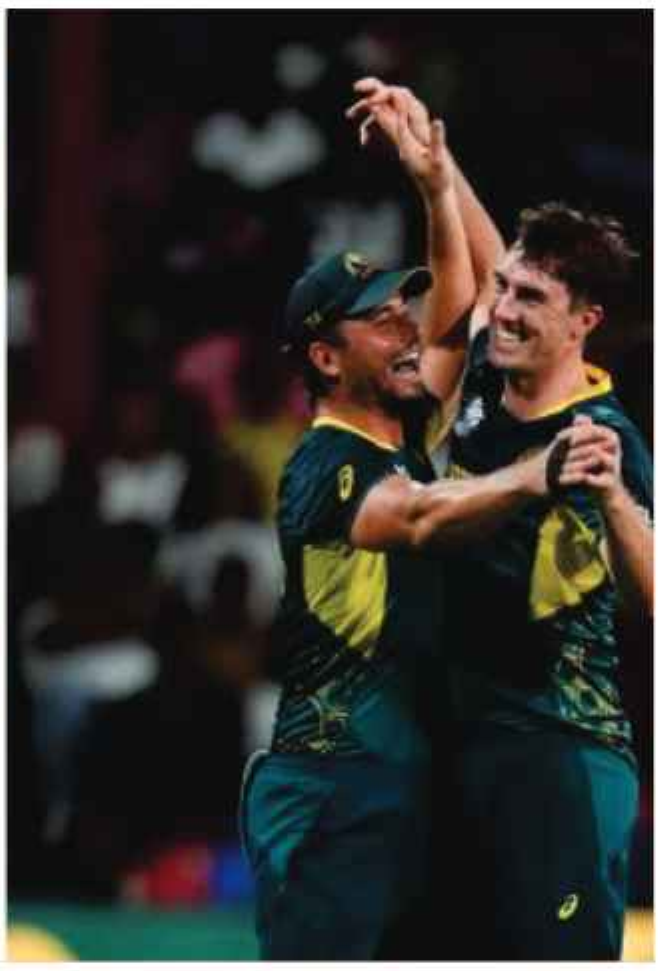

ٹی 20 ورلڈ کپ 2024 کی پہلی ہیٹ ٹرک، پیٹ کمنز دوسرے آسٹریلوی باؤلر بن گئے

ویب ڈیسک// آسٹریلیا کے کپتان پیٹ کمنز نے ٹی 20 ورلڈ کپ 2024 کے سپر ایٹ مرحلے میں بنگلہ دیش کے خلاف ہیٹ ٹرک مکمل کر کے ریکارڈ بک میں اپنا نام درج کروا دیا۔ کھیلوں کی ویب سائٹ کرک انفو کے مطابق انٹیگوا کے شہر نارتھ ساؤنڈ میں ٹی 20 ورلڈ کپ کے سپر ایٹ مرحلے کے دوران آسٹریلیا کے کپتان پیٹ کمنز نے بنگلہ دیش کے خلاف ہیٹ ٹرک مکمل کی اور یوں وہ مختصر فارمیٹ کے ورلڈ کپ میں ہیٹ ٹرک کرنے والے دوسرے آسٹریلوی باؤلر بن گئے۔ پیٹ کمنز کی ہیٹ ٹرک ٹی 20 ورلڈ کپ 2024 کی پہلی ہیٹ ٹرک ہے، جب کہ مجموعی طور پر ٹی 20 ورلڈ کپ کی تاریخ میں یہ کارنامہ ساتویں بار انجام دیا گیا۔ اس فہرست میں آسٹریلیا اور آئرلینڈ کے 2، 2 باؤلر شامل ہیں، جب کہ سری لنکا، متحدہ عرب امارات اور جنوبی افریقہ کا ایک ایک کھلاڑی موجود ہے۔ پیٹ کمنز سے پہلے آسٹریلیا کے فاسٹ باؤلر بریٹ لی نے 2007 میں ہونے والے ٹی 20 کے افتتاحی ورلڈ کپ میں یہ کارنامہ بنگلہ دیش کے خلاف ہی انجام دیا تھا۔ اس کے علاوہ، 2021 کے ٹی 20 ورلڈ کپ میں آئرلینڈ کے کرٹس کیمفر نے نیدرلینڈ کے خلاف، سری لنکا کے ونندو ہسارنگا نے جنوبی افریقہ کے خلاف اور پروٹیز فاسٹ باؤلر کگیسو رباڈا نے انگلینڈ کے خلاف ہیٹ ٹرک مکمل کی۔ آسٹریلیا میں ہونے والے 2022 کے ٹی 20 ورلڈ کپ میں آئرلینڈ کے جوش لٹل نے نیوزی لینڈ کے خلاف اور متحدہ عرب امارات کے کارتک میاپن نے سری لنکا کے خلاف ہیٹ ٹرک کا اعزاز حاصل کیا۔

یورو 2024: ہنگری کو 2-0 سے شکست دے کر جرمنی آخری 16 میں داخل

برلن// جمال موسیالا اور الکے گنڈوگن کے گول کی مدد سے جرمنی نے بدھ کے روز ہنگری پر 2-0 سے مسلسل دوسری جیت حاصل کر یورو 2024 کے آخری 16 میں داخلہ کر لیا، جبکہ البانیہ نے گروپ مرحلے کے دوسرے راؤنڈ میں کروشیا کے ساتھ 2-2 سے ڈرا کھیلا۔ ہنگری نے بہتر شروعات کی اور پہلے ہی منٹ میں گول کرنے کا سنہری موقع گنوا دیا۔ جرمنی کے گول کیپر مینوئل نیور نے جوشوا کِمچ کے ریٹرن پاس رولینڈ سلائی تک پہنچنے سے پہلے ہی روک لیا۔ میچ کے 22 ویں منٹ میں ولی اوربن نے گیند کو اپنے ہی باکس کے اندر چھنوا دیا، جس سے گنڈوگن کو موسیالا کے لئے گول سیٹ کا موقع ملا۔ موسیالا نے اس موقع کا بھرپور فائدہ اٹھایا اور جرمنی کو 1-0 کی برتری دلا دی۔ ہنگری نے برابری کی بھرپور کوشش کی لیکن انہیں کامیابی نہیں ملی اور ہاف ٹائم تک جرمنی 1-0 سے آگے رہا۔ میچ دوبارہ شروع ہونے کے بعد جرمنی کا کنٹرول برقرار رہا۔ میچ کے 67 ویں منٹ میں میکسیملین میٹلسٹیٹ نے گنڈوگن کو باکس میں اسکوائر پاس دیا جسے انہوں نے گول میں تبدیل کر کے جرمنی کو 2-0 کی برتری دلائی اور آخر میں یہ اسکور فیصلہ کن ثابت ہوا۔ اس جیت کے ساتھ جرمنی گروپ اے میں دو جیت کے ساتھ سرفہرست ہے، اس کے بعد سوئٹزرلینڈ، اسکاٹ لینڈ اور ہنگری ہیں۔ گروپ اے کے دوسرے میچ میں سوئٹزرلینڈ نے اسکاٹ لینڈ کے ساتھ 1-1 سے ڈرا کر دیا۔

رکی پونٹنگ نے پیٹ کمنز کو آئی سی سی مینز کرکٹر آف دی ایئر ٹرافی پیش کی

انٹیگا// آسٹریلیا کے عظیم کھلاڑی رکی پونٹنگ نے جمعہ کو (بھارتی وقت) سر ویوین رچرڈز اسٹیڈیم میں اسٹار آسٹریلیائی فاسٹ بولر پیٹ کمنز کو آئی سی سی مینز کرکٹر آف دی ایئر کا ایوارڈ پیش کیا۔ آئی سی سی ہال آف فیم اور 2006 اور 2007 میں اسی اعزاز کے فاتح پونٹنگ نے اپنے ہم وطن کمنز کو 2023 میں شاندار کارکردگی کے لیے ٹرافی پیش کی۔ بطور کپتان کمنز نے اپنے ملک کو 2023 میں ون ڈے ورلڈ کپ اور ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ فائنل تک پہنچایا۔ آسٹریلیا نے دونوں موقعوں پر بھارت کو شکست دی۔ انہوں نے 2023 میں 27.50 کی اوسط سے 254 رنز بنا کر 42 ٹیسٹ وکٹیں حاصل کیں۔ آسٹریلیا نے ان کی قیادت میں ہندوستان میں ایک ٹیسٹ جیتا اور گھر سے دور ایشز کو برقرار رکھا۔ کمنز نے آسٹریلیا کی ورلڈ کپ کامیابی میں کلیدی کردار ادا کیا، جہاں انہوں نے 15 وکٹیں حاصل کیں۔ 2024 میں T20 ورلڈ کپ جیتنے کے ساتھ، کمنز کی قیادت میں آسٹریلیا کے پاس وائٹ بال ورلڈ کپ اور ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ دونوں جیتنے کا موقع ہے۔ 31 سالہ کھلاڑی نے 2024 میں متاثر کرنے کا سلسلہ جاری رکھا، 25.64 کی اوسط سے 17 ٹیسٹ وکٹیں اور بلے سے 26 کی اوسط سے 157 رنز بنائے، جب کہ اس سے بھی کم کی معیشت پر زیادہ سے زیادہ T20 میچوں میں پانچ وکٹیں حاصل کیں۔ فی الحال، کمنز آسٹریلیا کے پلیئنگ الیون کا حصہ ہیں، جو بنگلہ دیش کے خلاف جاری آئی سی سی ٹی- 20 ورلڈ کپ 2024 کے سپر 8 میچ میں کھیل رہا ہے۔

بابر اعظم کا ٹی وی اینکر کے خلاف ہتک عزت کا دعویٰ دائر کرنے کا فیصلہ

اسپورٹس ڈیسک// پاکستانی وائٹ بال ٹیم کے کپتان بابر اعظم نے معروف ٹی وی اینکر کی جانب سے ٹی 20 ورلڈ کپ میں تحائف لے کر میچ کے نتائج تبدیل کرنے کے الزامات پر ان کے خلاف ہتک عزت کا دعویٰ دائر کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ڈان نیوز کے مطابق معروف ٹی وی اینکر نے امریکا اور ویسٹ انڈیز میں ہونے والے ٹی 20 ورلڈ کپ کے دوران پاکستان کرکٹ ٹیم کے کپتان بابر اعظم پر تحائف لے کر میچ کے نتائج تبدیل کرنے کا الزام عائد کیا تھا۔ اس حوالے سے اینکر پرسن نے اپنی ویڈیو میں الزام عائد کیا گیا تھا کہ بابر اعظم نے میچ کے نتائج تبدیل کرنے کے لیے مہنگی گاڑیاں، دبئی اور آسٹریلیا میں اپارٹمنٹس حاصل کیے، جب کہ ان پر بکیز سے روابط کا الزام بھی عائد کیا گیا، جس میں ان کے ساتھ دیگر کھلاڑیوں اور کچھ سابق کرکٹرز کا نام بھی لیا تھا۔ اینکر پرسن نے خصوصی طور پر ٹی 20 ورلڈ کپ میں میزبان امریکا کے خلاف پاکستان کے افتتاحی میچ پر مشکوک شبہات کا اظہار کیا گیا تھا، جس میں پاکستان کو سپر اوور میں شکست ہوئی تھی۔ بابر اعظم نے اینکر پرسن کے خلاف کارروائی کے لیے اپنے وکلا سے قانونی مشاورت مکمل کر لی اور اینکر کے خلاف ہتک عزت کا دعویٰ دائر کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ذرائع نے بتایا ہے کہ بابر اعظم کی جانب سے اینکر پرسن سے معافی کا مطالبہ کیا جائے گا، معافی نہ مانگنے کی صورت میں انہیں عدالت لے جایا جائے گا۔

ویسٹ انڈیز کے کپتان ہیلی میتھیوز سری لنکا کیخلاف آخری ون ڈے سے باہر

سینٹ جانز//۔ کرکٹ ویسٹ انڈیز (سی ڈبلیو آئی) نے بدھ کی رات دیر گئے اعلان کیا کہ ویسٹ انڈیز کی خواتین کرکٹ ٹیم کی کپتان ہیلی میتھیوز بیماری کی وجہ سے سری لنکا کے خلاف تیسرے اور آخری ون ڈے سے باہر ہوگئی ہیں۔ میتھیوز نے ہمبنٹوٹا میں دوسرے ویمنز ون ڈے میں بھی حصہ نہیں لیا، جہاں ویسٹ انڈیز 31 اوورز میں 92 رن بنا کر آؤٹ ہوگئی اور سری لنکا نے ہدف 21.2 اوورز میں حاصل کر کے پانچ وکٹوں سے کامیابی حاصل کر لی۔ میتھیوز کی غیر موجودگی میں شامین کیمبل نے دوسرے میچ میں ویسٹ انڈیز کی ٹیم کی کپتانی کی اور 21 جون کو ہمبنٹوٹا میں ہونے والے تیسرے ون ڈے میں بھی ان کے کپتان بنے رہنے کی امید ہے۔ حالانکہ سی ڈبلیو آئی کو امید ہے کہ میتھیوز اسی مقام پر 24 جون سے شروع ہونے والی تین میچوں کی ٹی 20 سیریز کے لیے وقت پر ٹھیک ہو جائیں گی۔ سی ڈبلیو آئی کی جانب سے جاری کردہ ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ "ویسٹ انڈیز کے کپتان ہیلی میتھیوز بیماری کی وجہ سے سری لنکا کے خلاف جاری ون ڈے سیریز سے باہر ہوگئی ہیں۔ سی ڈبلیو آئی کی میڈیکل ٹیم ان کی نگرانی کرتی رہے گی اور امید ہے کہ وہ ٹی 20 سیریز کے لئے وقت پر ٹھیک ہو جائیں گی۔

ثانیہ مرزا کی شادی کی افواہوں پر ان کے والد نے کیا کہا؟

ویب ڈیسک// بھارتی ٹینس اسٹار ثانیہ مرزا اور کرکٹر محمد شامی کی شادی کی افواہیں زیر گردش ہیں تاہم ٹینس اسٹار کے والد عمران مرزا نے ان خبروں کی تردید کرتے ہوئے کہا کہ دونوں کی کبھی ملاقات نہیں ہوئی۔ پاکستان کے سابق کپتان اور آل راؤنڈر شعیب ملک سے طلاق کے بعد سے بھارتی ٹینس اسٹار کی نامور بھارتی فاسٹ باؤلر محمد شامی کے ساتھ تعلقات کی خبریں زیر گردش ہیں۔ تاہم، اب مختلف میڈیا رپورٹس میں یہ دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ ثانیہ مرزا اور محمد شامی اگست کے وسط تک رشتہ ازدواج میں منسلک ہو جائیں گے، البتہ دونوں اسٹارز یا ان کے اہل خانہ کی جانب سے اس حوالے سے کسی قسم کی تصدیق یا تردید نہیں کی جا رہی تھی۔ یاد رہے کہ محمد شامی نے 2023 کے ورلڈ کپ میں اپنی شاندار کارکردگی کے ذریعے بھارت کو فائنل میں پہنچانے میں اہم کردار ادا کیا تھا اور تب سے ہی ان سے متعلق کوئی نہ کوئی خبر یا افواہ زیر گردش رہتی ہے۔ محمد شامی نے حسین جہاں سے 2014 میں شادی کی تھی اور انہیں ایک بیٹا بھی ہے، تاہم دونوں کے درمیان علیحدگی ہو چکی ہے اور ان کی طلاق کا معاملہ عدالت میں زیر سماعت ہیں، جہاں اہلیہ نے ان پر گھریلو تشدد کے الزامات بھی عائد کر رکھے ہیں۔

ورلڈ ایتھلیٹکس میٹ: شیلی سنگھ نے چاندی اور ایلڈوز پال نے کانسے کا تمغہ جیتا

نئی دہلی// لانگ جمپ ایتھلیٹ شیلی سنگھ نے جمعرات کو سلوواکیہ کے کوسائس میں ورلڈ ایتھلیٹکس کانٹی نینٹل ٹور (برونز لیول) جے بی ایل جمپ فیسٹ میں چاندی کا تمغہ جیتا ہے۔ 20 سالہ شیلی نے پانچویں راؤنڈ میں 6.43 میٹر کی بہترین چھلانگ لگا کر چھ کھلاڑیوں میں دوسرا مقام حاصل کیا۔ بلغاریہ کی پلامینا مِنکووا نے 6.70 میٹر کی چھلانگ لگا کر طلائی تمغہ جیتا جو کہ ایک نیا ریکارڈ ہے۔ مردوں کی ٹرپل جمپ میں، ایلڈوز پال نے کانسی کا تمغہ جیتا، جبکہ پراوین چترا ول چھ شرکاء میں آخری نمبر پر رہے۔ کامن ویلتھ گیمز کے گولڈ میڈلسٹ ایلڈوز 16.45 ایم کے ساتھ تیسرے نمبر پر رہے جبکہ پراوین 15.87 ایم کی بہترین کوشش کے ساتھ چھٹے نمبر پر رہے۔ کیوبا کے لازارو مارٹینیز نے 16.88 میٹر کے ساتھ گولڈ میڈل جیتا۔ تینوں ہندوستانی 27 سے 30 جون تک پنچکولہ میں ہونے والی قومی بین ریاستی ایتھلیٹکس چیمپئن شپ میں حصہ لیں گے اور پیرس اولمپکس کے لیے کوالیفائی کرنے کی کوشش کریں گے۔

سپر ایٹ مرحلے میں آسٹریلیا نے بنگلہ دیش کو شکست دیدی

ویب ڈیسک// ٹی 20 ورلڈ کپ 2024 کے سپر ایٹ مرحلے میں آسٹریلیا نے بارش سے متاثرہ میچ میں بنگلہ دیش کو ڈک ورتھ لوئس سسٹم کے تحت 28 رنز سے شکست دے دی۔ انٹیگوا کے شہر نارتھ ساؤنڈ میں ٹی 20 ورلڈ کپ کے سپر ایٹ مرحلے کے گروپ ون کی ٹیموں کے درمیان میچ میں بارش کی وجہ سے ٹاس میں کچھ دیر کی تاخیر ہوئی۔

ہندوستانی ریکرو تیر اندازی ٹیمیں پیرس اولمپکس کے لیے کوالیفائی کرنے کے قریب

نئی دہلی// پریاش نے کمپاؤنڈ ڈویژن میں انفرادی تمغہ جیتنے کے اپنے امکانات کو زندہ رکھا کیوں کہ جمعرات کو ترکی کے انطالیہ میں تیر اندازی ورلڈ کپ اسٹیج- 3 کے تیسرے دن کے اختتام پر ہندوستانی مرد اور خواتین کی ریکرو ٹیمیں اولمپک برتھ کی دوڑ میں رہیں۔ پریاش کمپاؤنڈ مردوں کے انفرادی سیمی فائنل میں پہنچنے والے واحد ہندوستانی تیر انداز تھے۔ حیرت انگیز مستقل مزاجی کا مظاہرہ کرتے ہوئے، پریاش نے جرمنی کے سیباسٹین ہیمڈورف کو 149-141، میکسیکو کے جوآن ڈیل ریو کو 149-149 (شوٹ آف 10-9)، ہم وطن پرتھمیش بھوگے کو 149-148 اور ترکی کے بتوہان اکاؤگلو کو 149-149 سے شکست دی۔ آخری چار میں ان کا مقابلہ ڈنمارک کے میتھیاس فلرٹن سے ہوگا۔ اسی وقت، ابھیشیک ورما کو اکاوغلو نے 148-146 سے شکست دی۔ خواتین کے انفرادی مقابلے میں وی جیوتی سریکھا کو تیسرے راؤنڈ میں اٹلی کی ایلیسا روہنر سے 147-145 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ ادیتی سوامی کو پاولا رامیرز گونزالیز سے 142-140 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا، جب کہ پرنیت کور دوسرے راؤنڈ میں امریکہ کی ایلکس روز سے 146-144 سے ہار گئیں۔ ریکرو ویمنز ٹیم ایونٹ میں دیپیکا کماری، بھجن کور اور انکیتا بھکتا پر مشتمل پانچویں رینک والی ہندوستانی ٹیم کو پہلے راؤنڈ میں بائی مل گئی اور اس نے نیدرلینڈ کو 6-2 اور یوکرین کو 5-3 سے شکست دی لیکن فرانس کے ہاتھوں 5-4 سے ہار گئی۔ سیمی فائنل شوٹ آف میں 28-25 سے ہارا)۔ بعد میں ہندوستان کو کانسی کے تمغے کے مقابلے میں جاپان کے ہاتھوں 6-0 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ تاہم سیمی فائنل تک پہنچنے سے ہندوستانی خواتین کو پیرس 2024 میں جگہ بنانے میں مدد ملے گی۔ بی دھیرج، تروندیپ رائے اور پراوین جادھو کی چھٹی سیڈ ہندوستانی مردوں کی ٹیم کو الوداع ملا لیکن اگلے راؤنڈ میں ہالینڈ سے 5-1 سے ہار گئے۔ ہندوستانی مردوں اور خواتین کی ٹیموں کے پیرس 2024 کے لیے ان ٹیموں کی عالمی درجہ بندی کے ذریعے کوالیفائی کرنے کا امکان ہے۔

زمبابوے کی سینئر مینز کرکٹ ٹیم کے ہیڈ کوچ مقرر ہوئے جسٹن سیمنز

ہرارے//۔ جسٹن سیمنز کو زمبابوے سینئر مینز کرکٹ ٹیم کا ہیڈ کوچ مقرر کر دیا گیا ہے۔ زمبابوے کرکٹ نے بدھ کو بورڈ کے اجلاس کے بعد مذکورہ اعلان کیا۔ سیمنز کی فل ٹائم ہیڈ کوچ کے طور پر تقرری ڈیو ہوٹن کے ذریعے زمبابوے کے ٹی 20 ورلڈ کپ 2024 کے لیے کوالیفائی کرنے میں ناکامی کے بعد دستبردار ہونے کے چھ ماہ سے زائد عرصے کے بعد تقرری ہوئی ہے۔ سیمنز کو زمبابوے کے سابق کرکٹر ڈیون ابراہیم کا سپورٹ ہوگا جو اسسٹنٹ کوچ کے طور پر ٹیم میں شامل ہوں گے۔ ہوٹن کے استعفیٰ کے بعد والٹر چاواگوٹا اس سال جنوری میں سری لنکا کے دورے کے دوران عبوری ہیڈ کوچ کے طور پر ٹیم کے ساتھ تھے۔ مئی میں دورہ بنگلہ دیش کے دوران زمبابوے ٹیم کے لیے اسٹورٹ ماتسیکانیری نے یہ کردار ادا کیا تھا۔ سیمنز اس سے قبل جنوبی افریقہ کے اعلیٰ کارکردگی کے پروگرام کا حصہ تھے اور بھی ملکی ٹیموں کے ساتھ کام کر چکے ہیں۔ وہ 2021 اور 2023 کے درمیان جنوبی افریقہ ٹیم کے بیٹنگ کنسلٹنٹ بھی تھے۔ 29 ٹیسٹ اور 82 ون ڈے میچوں میں زمبابوے کی نمائندگی کرنے والے ابراہیم نے بعد میں نیوزی لینڈ میں کوچنگ کیریئر شروع کیا اور وہ بلیک کیپس سے بھی وابستہ رہے۔ زمبابوے کرکٹ نے انکشاف کیا کہ زمبابوے ٹیم کے لیے بقیہ سپورٹ اسٹاف کا تقرر سامنز کی مشاورت سے کیا جائے گا۔ اپنے نئے کردار پر تبصرہ کرتے ہوئے سیمنز نے کہا، زمبابوے کی سینئر مردوں کی قومی ٹیم کا ہیڈ کوچ مقرر ہونا ایک اعزاز کی بات ہے۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,